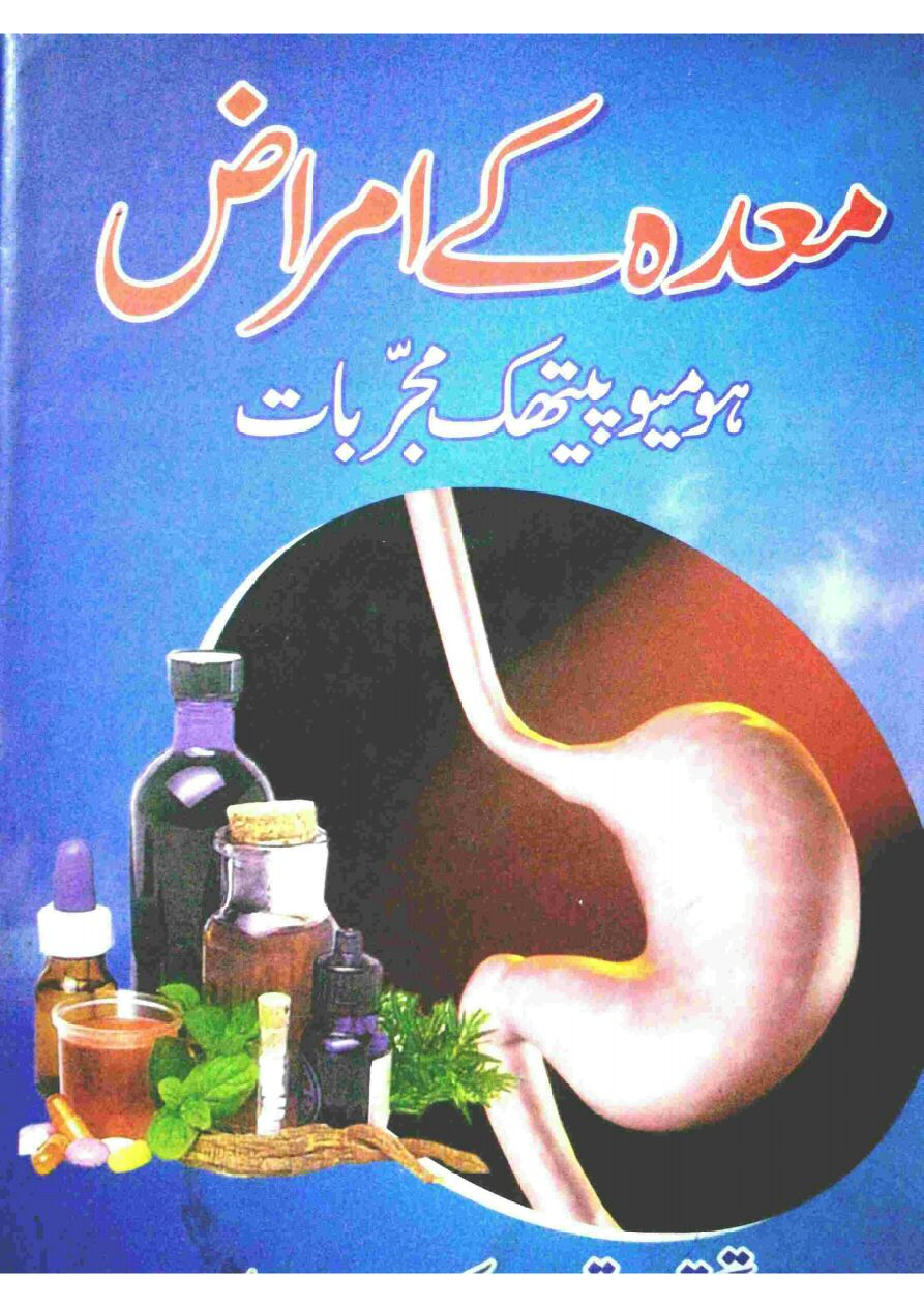

معدہ کے امراض
ہومیوپیتھک مجرّبات

معدہ کے امراض

(ہومیو پیتھک مجربات)

تحقیق و تحریر: ڈاکٹر جاوید اقبال

(ہومیو پیتھک فزیشن)

سپشلسٹ اِن فزیکل اینڈ مینٹل ہیلتھ



6۔ بیگم روڈ، لاہور فون 042-37124933/37238014

Email: takhleeqat@yahoo.com

فہرست مضامین

معدے کے امراض کی ادویات کا میٹریکا میڈیکا 114

معدے کے عوارض اور ان کا علاج

آنتوں کے سوزشی زخم (Crohn's Disease)

آنتوں کے سوزشی زخم اس بیماری کو کرونز ڈیزیز (Crohn's Disease) بھی کہا جاتا ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ 1884ء میں ایک امریکن گیسٹر وانٹرولوجسٹ بورل برنرڈ کرون (Burrill Bernard Crohn) نے اس بیماری کی نشاندہی کی تھی۔ اس وقت سے اس بیماری کو کرون کے نام سے منسوب کر دیا گیا۔ یہ مزمن قسم کی غیر مخصوص نوعیت کی ہیت بدلنے والی سوزشی بیماری ہے' اس سے ایلیم اور سیکم آنت خاص طور پر متاثر ہوتی ہے لیکن یہ بیماری منہ سے لے کر مقعد تک کسی بھی جگہ ہو سکتی ہے۔

علامات کے لحاظ سے یہ آنتوں کے زخموں والی بیماری سے قریب ترین ہے۔ اس کے زخم بھی سوزشی زخموں کی طرح کے ہوتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر چھوٹی آنت کی بیماری ہے لیکن کبھی کبھار بڑی آنت بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ عمومی طور پر یہ بیماری بالغ افراد کو لگتی ہے لیکن کبھی کبھار بچے بھی زد میں آ سکتے ہیں۔

آنتوں کی شدید سوزش۔ امعائے مستقیم میں درد اور بے چینی کی کیفیت	-	آرسینک ایلبم ۔۳۰
آنتوں کی سوزش ایسے محسوس ہو کہ گویا معدے کو آگ پر رکھا ہوا ہے	-	آرسینک ایلبم ۔۳۰
آنتوں کی سوزش' معدے کی جلن دار دردیں جو مختلف اطراف میں جائیں	-	ایکونائٹ ۔۳۰' آرسینک ایلبم ۔۲۰۰

آنتوں کی سوزش معدے کے مقام پر درد اور پتھر رکھے ہونے کا احساس	-	برائی اونیا۔۳۰۔۲۰۰
آنتوں کی سوزش' پیٹ سخت ہو اور اس میں شدید درد پایا جاتا ہو	-	رہسٹاکس۔۳۰
آنتوں کی سوزش اور مریض کی زبان خشک' سُرخ اور پھٹی ہوئی ہو	-	برائی اونیا۔۲۰۰' نکس وامیکا۔۳۰
آنتوں کی سوزش پیاس کی زیادتی اور زبان' منہ اور حلق میں شدید خشکی	-	ایکونائٹ۔۳۰' برائی اونیا۔ ۱۰۰۰
آنتوں اور معدہ کی سوزش کی بہترین دوا	-	کیوپرم میٹ۔۳۰
آنتوں کی سوزش اور آنتوں میں کڑل پڑنے کی سی کیفیت ہو	-	کیوپرم میٹ۔۲۰۰
آنتوں کی سوزش اور ڈایا فرام کی سوزش میں یہ دوا نافع ہے	-	کیکٹس۔۳۰
آنتوں کی سوزش اور معدہ میں تیز گولی لگنے کے سے درد ہوں	-	کیکٹس۔۲۰۰
آنتوں کی سوزش جب ہوا خارج کرتے وقت بھی پاخانے کا کچھ حصہ نکل جائے	-	ایلوز۔۲۰۰
آنتوں کی سوزش جس کے ساتھ مقعد میں آگ لگنے کا سا احساس پایا جائے	-	ایلوز۔۲۰۰
آنتوں کی سوزش جس کے ساتھ معدے کے مقام پر ٹھنڈ کا احساس اور چھونے سے درد کرے۔	-	چائنا۔۳۰
آنتوں کی سوزش' مریض پانی یا کوئی اور سیال چیز پیئے تو فوراً ناک کے راستے باہر نکل آئے۔	-	مرک کار۔۳۰

آنتوں کو ملحق رکھنے والی جھلی کی سوزش (Peritonitis)

پیری ٹونیم (Peritonium) ایک ملائم (نرم) پیچیدہ جھلی ہے جو کہ پیٹ اور پیڑو کے گڑھوں کو ملاتی ہے اور اعضاء کو ڈھانپتی ہے۔ اس جھلی کی چھوت اور سوزش بیکٹریا کی وجہ سے ہوتی ہے اور اسے "سوزش غشائے معلیٰ" (پیری ٹونیم کی سوزش) کہتے ہیں۔ کئی بار یہ سوزش پیٹ کے دوسرے اعضاء جیسے جگر، تلی، گردے اور رحم یا بچہ دانیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ یہ سوزش حاد اور مزمن دونوں نوعیت کی ہو سکتی ہے۔

جب ٹھنڈ لگنے کے بعد یہ عارضہ ہو تو مفید دوا ہے	۔	ایکونائٹ۔۳۰
پیٹ کی جھلی کی شدید سوزش جس کی وجہ سے مریض کو بخار ہو جاتا ہے	۔	ایکونائٹ۔۲۰۰، بیلاڈونا۔۲۰۰
دوسرے درجے کی پیری ٹونیم کی سوزش	۔	ایٹروپین سلف۔3x
پیٹ پھولا ہوا ہو جو ڈرم کی طرح سخت ہو اور نہایت ذکی الحس ہو	۔	بیلاڈونا۔۳۰۔۲۰۰
تھوڑی سی حرکت سے مرض کی شدت میں اضافہ ہو جائے	۔	بیلاڈونا۔۳۰۔۲۰۰، سلفر۔۳۰
ابکائیوں اور قے کی کثرت پائی جاتی ہے۔	۔	اپیکاک۔۳۰، بیلاڈونا۔۳۰
پیٹ کا شدید درد جو اعضائے تناسل تک پھیل جائے	۔	بیلاڈونا۔۳۰۔۲۰۰، کالوسنتھس۔۲۰۰
تکلیف کی شدت کے باعث مریض سخت بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے	۔	برائی اونیا۔۳۰۔۲۰۰
بخار کے ساتھ تمام جسم پر جلن دار گرمی کا احساس پایا جاتا ہے	۔	ایکونائٹ۔۲۰۰ برائی اونیا۔۳۰۔۲۰۰
پیری ٹونیم کی ایسی سوزش جو پیچیدگی اختیار کر جائے	۔	برائی اونیا۔۳۰۔۲۰۰

پیٹ کی جھلیوں کی سوزش جس کے ساتھ ٹائیفائڈ کا رجحان پایا جائے	۔	رسٹاکس۔۳۰۔۲۰۰
پیٹ میں شدید قسم کی سوزش پائی جاتی ہے۔منہ کا ذائقہ کڑوا	۔	رسٹاکس۔۳۰۔۲۰۰
ٹھنڈ کی وجہ سے پیری ٹونیم کے درد کی ایک اعلیٰ دوا مانی جاتی ہے	۔	فیرم فاس۔۳۰۔۲۰۰
پیٹ کی جھلی کا درد جو مریض کو انتہائی ذکی الحس کر دے	۔	لیکسس۔۳۰۔۲۰۰۔۱۰۰۰
مریض کو رات کے وقت بخار زیادہ ہو جائے اور تمام جسم میں ذکی الحسی	۔	لیکسس۔۳۰۔۲۰۰، بیلاڈونا۔۲۰۰
ایسی سوزش جس میں پیپ پڑنے کا رُجحان موجود ہو	۔	مرک سال۔۳۰۔۲۰۰
مریض کا پیٹ ڈھول کی طرح سُوجا ہوا ہوتا ہے	۔	مرک سال۔۳۰۔۲۰۰
بخار کی شدت جو رات کو مزید بڑھ جاتی ہے	۔	بیلاڈونا۔۳۰، مرک سال۔۳۰۔۲۰۰
جب سوزش کے بعد پیپ کا اخراج شروع ہو جائے	۔	ہیپر سلف۔۲۰۰، مرک سال۔۲۰۰

آنتوں کی رکاوٹ (Intestinal Obstruction)

آنتوں میں غذا رک جانے کو آنتوں کی بندش یا رکاوٹ کہتے ہیں۔یہ عموماً دو قسم کی ہوتی ہے:

ا۔ حادرکاوٹ(Acute Obstruction)

آنتوں کی حادرکاوٹ جو بعد میں خود بخود صحیح ہو جاتی ہے۔یہ رکاوٹ فوری طور پر ہوتی ہے۔۳۰ فیصد لوگوں میں اس کی وجہ مکینیکل ہوتی ہے اور ۵۰ فیصد میں اس کی وجہ آنتوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔(آنتوں میں مکینیکل رکاوٹ کا مطلب ہے کہ کوئی

چیز آنتوں کے اندر آکر پھنس جائے یا آنتوں کی دیواروں میں کوئی چیز پیدا ہو جائے جس سے دیوار موٹی ہو کر آنتوں کو بند کر دے یا آنتوں میں باہر سے دباؤ پڑے جو آنتوں کو بند کر دے' آنتوں کے اندر سخت غذا کا نوالہ بھی پھنس سکتا ہے۔ بچوں میں مختلف پھل فروٹ کے بڑے بیج یا گھٹلی پھنس سکتی ہے اس کے علاوہ چھوٹے کھلونے سکے وغیرہ بچے منہ میں ڈال لیتے ہیں جو آنتوں میں جاکر رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں آنتوں کی دیوار میں ٹیومر یا گومڑ بننے سے دیوار موٹی ہو جاتی ہے جو رکاوٹ کا باعث بنتی ہے آنتوں کے باہر بھی اگر ٹیومر یا گومڑ پیدا ہو جائے تو وہ بھی رکاوٹ پیدا کر دیتا ہے)۔

۲۔ آنتوں کی مزمن رکاوٹ (Chronic Obstruction)

یہ بڑی آنت کی بیماری کی وجہ سے ہوتی ہے۔

آنتوں کی رُکاوٹ کے لیے بیش قیمت دوا ہے	۔	ایلومینا۔۳۰' ۲۰۰
آنتوں کی رکاوٹ جس کے ساتھ مریض کو پاخانہ جانے کی حاجت ہی نہ ہو	۔	ایلومینا' اوپیم۔۳۰' ۲۰۰
مقعد کا فعل معطل ہو جاتا ہے' نرم پاخانے کو بھی خارج نہ ہو	۔	ایلومینا۔۳۰' ۲۰۰
انتڑیوں کی رُکاوٹ کے سبب دردِ قولنج اور تشنج کے دورے پڑتے ہوں	۔	اوپیم۔۳۰
آنتوں کی رکاوٹ' مریض کو پاخانہ کی قے آئے	۔	اوپیم۔۳۰' ۲۰۰
آنتوں کی رکاوٹ جس کے ساتھ مریض کو بخار اور ہذیانی کیفیت ہو	۔	بیلاڈونا۔۳۰۔۲۰۰
آنتوں کی رکاوٹ' دردِ شکم جب کہ عضلات اندر کی جانب کھچے ہوئے محسوس ہوں	۔	پلمم۔۳۰
آنتوں کی رکاوٹ جس کے ساتھ درد کے ساتھ لگاتار حاجت بنی رہے	۔	لیکسس۔۳۰۔۲۰۰

آنتوں کی رکاوٹ، شکم انتہائی حساس ہو مریض اس کے گرد کپڑا بھی برداشت نہیں کرسکتا۔	-	لیکسس ۔۲۰۰، تھوجا ۔۲۰۰
انتڑیوں کی رکاوٹ جس کے ساتھ سخت قسم کی قبض	-	لیک ڈیفلو ریٹم ۔۲۰۰
انتڑیوں کی رکاوٹ عموماً امعائے مستقیم کے شروع میں	-	نکس وامیکا ۔۳۰ ۔۲۰۰

اسہال (Diarrhoea)

بار بار پتلا اور نرم پاخانہ خارج ہو تو اسے اسہال کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ دراصل کوئی بیماری نہیں بلکہ بیماری کی علامت ہے۔ اصل مرض انتڑیوں اور معدہ کی مخاطی جھلی کی سوزش ہے جس کی وجہ سے ہاضمہ کا نظام خراب یا کمزور پڑ جاتا ہے۔ اس مرض میں عام طور پر پیچش کی طرح مروڑ نہیں پڑتے اور زور بھی نہیں لگانا پڑتا۔ اسہال پوری دنیا میں لاکھوں افراد کی موت کا سبب بننے والا مرض ہے۔ پانچ سال سے کم عمر بچوں کی ہونے والی اموات میں ایک تہائی کا سبب اسہال ہی ہوتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ہر بچہ اپنی عمر کے ابتدائی چار سال میں کم از کم چار بار اسہال کا شکار ہوتا ہے۔ (اسہال سے متعلق مزید معلومات کے لیے مصنف کی کتاب ''اسہال و پیچش'' ملاحظہ فرمائیں)۔

اسہال آنے سے پہلے سردی لگے	-	فاسفورس ۔۳۰، مرک ویو ۔x۳
اسہال سے پہلے متلی ہو	-	اپیکاک ۔ برائی اونیا ۔ کالچیکم ۔۳۰، ۲۰۰
اسہال سے پہلے پیٹ میں گڑگڑاہٹ	-	ایلوز ۔ نیٹرم سلف ۔ کلکیریا کارب ۔۲۰۰
اسہال کے دوران کمر درد ہو	-	نکس وامیکا ۔۲۰۰، ایسکیولس ہپ ۔۳۰
اسہال کے دوران غشی کے دورے پڑے	-	آرسینک ایلبم ۔ مرک ویو۔ نکس موسکاٹا ۔۳۰

اسہال کے بعد مریض نڈھال ہو	ـ	آرسینک ایلبم ـ کاربوویج ـ وریٹرم ایلبم ـ ۳۰
اسہال کے بعد مریض انتہائی کمزور	ـ	فاسفورک ایسڈ ـ ۳۰
اسہال کے بعد پیٹ میں درد	ـ	کالوسنتھ ـ مرک کار ـ ۳۰، ۲۰۰
اسہال کے بعد کانچ نکل آئے	ـ	ایلوز ـ اگنیشیا ـ پوڈوفائلم ـ ۲۰۰
اسہال کے بعد غشی کے دورے	ـ	ایلوز ـ مرک کار ـ نکس وامیکا ـ ۲۰۰
اسہال کے بعد سردی لگے	ـ	آرسینک ایلبم ـ وریٹرم ایلبم ـ کینتھرس ـ ۳۰
اسہال کے بعد پسینہ آئے	ـ	وریٹرم ایلبم ـ ۳۰، ۲۰۰
اسہال کے بعد پیاس لگے	ـ	کیپ سیکم ـ ۳۰
اسہال کے بعد قے ہو	ـ	اپیکاک ـ آئرس ورس ـ نکس وامیکا ـ ۳۰، ۲۰۰
اسہال صبح جونہی آنکھ کھلے	ـ	کالی بائی کروم ـ پٹرولیم ـ ۳۰
اسہال صبح پہلی حرکت کرنے پر	ـ	نیٹرم سلف ـ x۶، سورائنم ـ ۳۰
اسہال جیسے ہی بستر سے اٹھے	ـ	سلفر ـ لائیکوپوڈیم ـ ۲۰۰
اسہال صبح اٹھنے کے بعد سے دن ۱۱ بجے تک	ـ	پوڈوفائلم ـ ۲۰۰، نیٹرم سلف ـ x۶
اسہال صبح ۴ بجے	ـ	پوڈوفائلم ـ ۲۰۰، ایلیم سیپا ـ ۳۰

اسہال دن ۴ بجے زیادتی	۔	پٹرولیم ۔۳۰، ۲۰۰
اسہال دن ۵ بجے	۔	سلفر ۔ فاسفورس ۔۳۰، ۲۰۰
اسہال ۵ تا ۱۰ بجے کھانسی کے ساتھ	۔	ریومیکس ۔۳۰، ۲۰۰
اسہال ۶ بجے	۔	ارجنٹم نائٹریکم ۔۲۰۰
اسہال ۶ تا ۱۰ بجے	۔	چائنا ۔۳۰
اسہال ناشتہ کرنے کے بعد	۔	تھوجا ۔۲۰۰
اسہال شام کو لگاتار حاجت	۔	فیرم فاس ۔۳x
اسہال آدھی رات کے بعد	۔	سورائنم ۔ آرسنکم البم ۔ ٹوبیکم ۔۳۰، ۲۰۰
اسہال ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن	۔	چائنا ۔۲۰۰
اسہال صرف دن کے وقت ہوں	۔	پٹرولیم ۔ نیٹرم میور ۔۳۰
اسہال میں آئس کریم کھانے سے اضافہ	۔	ارجنٹم نائٹریکم ۔ برائی اونیا ۔ آرسینکم البم ۔۳۰، ۲۰۰
اسہال میں آئس کریم کھانے سے افاقہ	۔	فاسفورس ۔۳۰
اسہال زیادہ پانی پینے سے	۔	گریشی اولا ۔۳x
اسہال گندا پانی پینے سے	۔	زنجبیر ۔۳x
اسہال پاؤں بھیگ جانے کے بعد	۔	رسٹاکس ۔ ایکونائٹ ۔۳۰
اسہال پسینہ دب جانے سے	۔	ایکونائٹ ۔۲۰۰
اسہال پسینہ آنے سے افاقہ	۔	سٹرامونیم ۔۲۰۰
اسہال جسمانی ورزش کے بعد	۔	رسٹاکس ۔۲۰۰
اسہال کھانا کھاتے ہی	۔	فیرم میٹ ۔۳۰
اسہال ناشتہ کے بعد	۔	تھوجا ۔ نیٹرم سلف ۔۲۰۰
اسہال شام کے کھانے کے بعد	۔	میگ کارب ۔ گریشی اولا ۔x ۳

اسہال کچے پھل کھانے کے بعد	۔	ایلوز۔اپیکاک۔رہیوم۔ سلفیورک ایسڈ۔۳۰
اسہال کھٹے پھل کھانے سے	۔	اٹم کروڈم۔۲۰۰، اپیکاک ۔۲۰۰، لیکسس۔۱۰۰۰
اسہال ملک شیک پینے سے	۔	پوڈوفائلم۔۲۰۰
اسہال پیاز کھانے سے	۔	لائیکو پوڈیم۔نکس وامیکا۔ پلساٹیلا۔۳۰
اسہال پیسٹری یا بیکری کی اشیاء کھانے	۔	ارجنٹم نائٹریکم۔اپیکاک۔ لائیکو پوڈیم۔ایسڈ فاس۔۳۰
اسہال تمباکو سے	۔	برومیم۔کیمومیلا۔اگنیشیا۔ پلساٹیلا۔۳۰
اسہال مٹھائی یا میٹھی چیز کھانے سے	۔	ارجنٹم نائٹریکم۔۲۰۰، گمبوجیا۔x ۳
اسہال سبزی کھانے سے	۔	آرسینک ایلبم۔برائی اونیا۔پلساٹیلا۔۳۰
اسہال ترش اشیاء کھانے سے	۔	اٹم کروڈ۔۲۰۰
اسہال نشاستہ دار اشیا کھانے سے	۔	نیٹرم سلف۔نیٹرم میور۔۳۰
اسہال آلو کھانے سے	۔	ایلومینا۔کالو سنتھس۔ سیپیا۔۲۰۰
اسہال ادرک کھانے سے	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰
اسہال انڈہ کھانے کے بعد	۔	چائنا۔۲۰۰
اسہال خربوزہ کھانے سے	۔	زنجیبر۔۳۰
اسہال چاکلیٹ کھانے سے	۔	بوریکس۔لیتھیم کارب۔۲۰۰
اسہال گوشت کھانے سے	۔	کاسٹیکم۔سیپیا۔۳۰، ۲۰۰

اسہال گوبھی کھانے سے	۔	برائی اونیا۔ پٹرولیم۔ پوڈوفائلم۔۲۰۰
اسہال مچھلی کھانے سے	۔	چائنا۔۲۰۰
اسہال گرم دودھ پینے سے اضافہ	۔	نکس موسکاٹا۔۳۰
اسہال گرم دودھ پینے سے افاقہ	۔	چیلی ڈونیم۔ کروٹن ٹگ۔۳۰
اسہال ادویات کے زیادہ استعمال سے	۔	نکس وامیکا۔۳۰
اسہال جلاب آور ادویات سے	۔	نکس وامیکا۔۳۰
اسہال کوکین کے بے جا استعمال سے	۔	پلساٹیلا۔۳۰
اسہال افیون کھانے سے	۔	پلساٹیلا۔۳۰
اسہال چیچک کا ٹیکہ لگانے کے بعد	۔	انٹم ٹارٹ۔ سلیشیا۔ تھوجا۔۲۰۰
اسہال چیچک کے دوران	۔	آرسینکم ایلبم۔ چائنا۔۲۰۰
اسہال بیئر پینے سے	۔	سلفر۔۲۰۰
اسہال پرانے شرابیوں کے اسہال	۔	لیکسس۔۲۰۰
اسہال اچانک خوشی کی خبر سے	۔	اوپیم۔ کافیا۔۲۰۰
اسہال بُری خبر سننے کے بعد	۔	جیلسی میم۔۳۰
اسہال جذبات سے یا خوف سے	۔	ارجنٹم نائٹریکم۔۲۰۰
اسہال غصے سے	۔	کیموميلا۔ کالوسنتھس۔۲۰۰
اسہال ڈر۔ انتظار یا جنگ کے خوف سے	۔	جیلسیمیم۔۳۰
اسہال میں بیٹھنے سے اضافہ	۔	کروٹن ٹگ۔ ڈائسکوریا۔۲۰۰
اسہال میں بیٹھنے سے افاقہ	۔	کاکولس انڈیکا۔۲۰۰

اسہال میں چلنے پھرنے سے اضافہ	۔	ایلوز۔ ایلومینا۔ کلکیریا کارب ۔ مرک سال ۔۳۰
اسہال میں کھڑا ہونے سے اضافہ	۔	ایلوز۔ آرسنک البم۔ برائی اونیا۔ کوکولس۔ سلفر۔۳۰
اسہال میں کھڑا ہونے سے افاقہ	۔	مرک سال۔۲۰۰
اسہال چوٹ کے بعد	۔	آرنیکا۔۱۰۰۰
اسہال میٹھا کھانے کے بعد	۔	ارجنٹم نائٹریکم۔۲۰۰
اسہال اور سر درد' باری باری	۔	پوڈوفائلم ۔۲۰۰
اسہال سردہونے کے بعد	۔	پوڈوفائلم۔ ٹیرنٹولا۔۳۰
اسہال سفر کرنے کے بعد	۔	کاکولس ۔ پٹرولیم۔ سورائنم ۔۲۰۰
اسہال سکول جانے والے بچوں میں	۔	کلکیریا فاس ۔ ایسڈ فاس ۔۳۰
اسہال سگریٹ پینے سے اضافہ	۔	بوریکس ۔ کیمومیلا ۔۲۰۰
اسہال شور سے	۔	کالچیکم ۔ نائٹرک ایسڈ۔ نکس وامیکا۔۳۰
اسہال قبض کے بعد	۔	ایلومینا۔۲۰۰
اسہال کالی کھانسی کے دوران	۔	کاسیکم ۔۲۰۰
اسہال حمل کے دوران	۔	فاسفورس۔۲۰۰
اسہال حیض سے پہلے	۔	لیکسس ۔ بوریکس۔۲۰۰
اسہال حیض کے دوران	۔	بووسٹا۔ وریٹرم البم ۔ ایمونیم کارب۔۲۰۰
اسہال ڈلیوری کے بعد	۔	سکیل کار۔ ہائیوسائمس ۔ کیمومیلا۔۲۰۰

السر معدہ (Gastric/Peptic Ulcer)

السر کے معنی ''زخم'' کے ہیں۔ جس طرح انسان کی جلد پر تیزاب گرنے سے زخم بن جاتا ہے اسی طرح معدے اور آنت کی اندرونی سطح پر ہونے والے زخم کو السر (Ulcer) کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ مرض نظامِ ہاضمہ کے کسی بھی حصے میں ہوسکتا ہے مثلاً خوراک کی نالی (Esophagus)' معدہ (Stomach)' چھوٹی آنت (Small Intestine)' بڑی آنت (Large Intestine)۔ تقریباً ۹۰ تا ۹۵ فیصد السر معدے میں بنتے ہیں جنہیں گیسٹرک السر (Gastric Ulcer) کہا جاتا ہے' پہلے پہل تصور کیا جاتا تھا کہ معدہ کا زخم پیپسن (Pepsin) کی زیادتی کی وجہ سے ہوتا ہے اس لیے اسے Peptic Ulcer بھی کہا جاتا ہے۔ بعدازاں کی تحقیق سے پتہ چلا کہ معدہ میں موجود ہائیڈروکلورک ایسڈ (Hydro Chloric Acid) کی زیادتی سے معدہ اور ڈیوڈینم میں زخم بنتے ہیں اگر زخم معدہ میں ہوتو اسے گیسٹرک السر اور اگر چھوٹی آنت کے ابتدائی حصے میں ہوتو اسے ڈیوڈینل السر (Duodenal Ulcer) کہا جاتا ہے۔ اور اگر یہ زخم دونوں مقامات پر پائے جائیں تو اسے پیپٹک السر (Peptic Ulcer) کہتے ہیں نیز اگر زخم مری یعنی ایسوفیگس (Oesophagus) معدہ اور بارہ انگشتی آنت کی مخاطی جھلی (Mucous Membrane) میں ہوتو اسے بھی مجموعی طور پر پیپٹک السر کا نام دیا جاتا ہے۔ بارہ انگشتی آنت کے زخم مردوں میں عورتوں کی نسبت پندرہ گنا زیادہ ریکارڈ کیے گئے ہیں اور ان زخموں کی شرح قروح معدہ کی نسبت بیس گنا زیادہ ہے۔ مختلف ترقی یافتہ ممالک میں چونکہ عورتیں مختلف شعبہ ہائے زندگی میں مردوں کے ہم پلہ ہوگئی ہیں یا ہونے کی تگ ودو میں ہیں اس لیے ان میں بھی السر کی شرح مردوں کے برابر ہوچکی ہے۔

معدے میں السر بننے کی وجہ یہ ہے کہ ایسے مریضوں میں معدے کی اندرونی تہہ کی ہائیڈروکلورک ایسڈ کے خلاف مزاحمت کمزور پڑ جاتی ہے یعنی معدے کے اندر (اس تیزاب سے محفوظ رکھنے والی) موجود جھلی کمزور پڑ جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ ہائیڈروکلورک ایسڈ کے خلاف مزاحمت نہیں کرسکتی۔ چھوٹی آنت یعنی ڈیوڈینم میں پائے جانے والا السر اس حصے میں نمودار ہوتا ہے جو کہ چھوٹی آنت اور معدے کا باہم ملاتا ہے۔ واضح ہو کہ ڈیوڈینم کے اندر کوئی ایسی حفاظتی تہ نہیں ہوتی (جیسی کہ معدے کے

اندر ہوتی ہے) اس لیے جب السر کے مریض میں معدے کی حرکات زیادہ واقع ہوتی ہیں تو معدے میں موجود مواد (خوراک اور ہاضمہ ترشے) ڈیوڈینم کے اندر گرتے رہتے ہیں، جب یہ عمل کچھ عرصے کے لیے جاری رہتا ہے تو ڈیوڈینم کی یہ اندرونی تہہ پر السر بن جاتا ہے۔

السر جس کے ساتھ معدے میں آگ کی طرح جلن پائی جاتی ہے	۔	آرسینک البم ۔۳۰
السر کا درد نیند کے دوران سخت اور پریشان کردینے والا	۔	آرسینک البم ۔۳۰
السر کے مریض کو بار بار قے آئے، نقاہت اور بے چینی بڑھتی جائے	۔	آرسینک البم ۔۳۰
السر کے مریض کی شدید پیاس، تھوڑی تھوڑی دیر بعد ایک ایک گھونٹ پانی کی طلب	۔	آرسینک البم ۔۳۰
السر معدہ، خون کی اور کھائی ہوئی غذا کی قے	۔	لیسیٹک ایسڈ ۔۳۰
السر جس کے ساتھ معدے میں کُترنے کے سے درد اور پھلاؤ پایا جاتا ہے۔	۔	لیسیٹک ایسڈ ۔۲۰۰
السر معدہ بائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد	۔	لیکسس، ارجنٹم نائٹریکم ۔۲۰۰
السر جس کے ساتھ پیٹ کا پھول جانا پایا جائے	۔	چائنا، ارجنٹم نائٹریکم ۔۳۰ ۔۲۰۰
السر مریض کو میٹھی چیزوں کی خواہش رہتی ہے	۔	ارجنٹم نائٹریکم ۔۳۰ ۔۲۰۰
السر معدہ میں اپھارہ جس کے ساتھ زوردار ڈکار آئیں	۔	ارجنٹم نائٹریکم ۔۳۰، اناکارڈیم ۔۲۰۰
السر جس کے ساتھ معدہ میں درد اور جلن ہو	۔	ایٹروپین سلف ۔۳۰
السر معدہ، منہ اور حلق اس قدر خشک ہوں کہ کوئی چیز نگلی نہ جاسکے	۔	برائی اونیا، ایٹروپین سلف ۔۳۰

السر معدہ نازک اندام مریض معدہ میں شدید درد اور جلن پائی جائے	۔	فاسفورس۔۳۰۔۲۰۰
السر کے مریض کو ٹھنڈے پانی کی شدید طلب ہو لیکن قے ہو جائے	۔	فاسفورس۔۳۰۔۲۰۰
السر معدہ شکم میں بہت زیادہ نفخ پایا جائے	۔	کاربوویج۔۲۰۰
السر کے مریض میں حد درجہ کمزوری پائی جائے	۔	چائنا۔۳۰' کاربوویج۔۲۰۰
السر معدہ جس کے ساتھ بہت زیادہ خون کا اخراج ہو	۔	ملی فولیم۔۲۰۰؟ کاربوویج۔۲۰۰
السر معدے کا گول جس کے ساتھ زرد پانی کی قے ہو	۔	کالی بائیکروم۔۲۰۰
السر مریض کو جسم موٹاپے کی طرف مائل ہو	۔	گریفائٹس۔۳۰۔۲۰۰
السر جب بہت زیادہ خون کا اخراج ہو رہا ہو	۔	لیکسس۔۲۰۰
السر معدہ جس میں بہت زیادہ جلن پائی جاتی ہے	۔	میزریم۔۳۰
السر معدہ اور انتڑیاں متورم ہوں	۔	مرک کار۔۳۰
السر بوجہ کاروباری پریشانی' زیادہ وقت بیٹھ کر کام کرنے والے افراد	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰
السر معدہ میں ورم اور زخم جس کے ساتھ متواتر دُکھن پائی جائے	۔	ہائیڈراسٹس۔۳۰
السر مریض عموماً قبض کا شکار رہے	۔	ہائیڈراسٹس۔۳۰' نکس وامیکا۔۲۰۰
السر معدہ یا ڈیوڈینم میں جس کے باعث درد' جلن' متلی اور قے ہو	۔	یورینیم نائٹریکم۔۳۰۔۲۰۰
السر بھوک بے تحاشا۔ پیاس شدید اور پیشاب بار بار آئے۔	۔	یورینیم نائٹریکم۔۳۰' برائی اونیا۔۲۰۰

السر معدہ نازک اندام مریض معدہ میں شدید درد اور جلن پائی جائے	۔	فاسفورس ۔۳۰۔۲۰۰
السر کے مریض کو ٹھنڈے پانی کی شدید طلب ہو لیکن قے ہو جائے	۔	فاسفورس ۔۳۰۔۲۰۰
السر معدہ شکم میں بہت زیادہ نفخ پایا جائے	۔	کاربوویج ۔۲۰۰
السر کے مریض میں حد درجہ کمزوری پائی جائے	۔	چائنا ۔۳۰' کاربوویج ۔۲۰۰
السر معدہ جس کے ساتھ بہت زیادہ خون کا اخراج ہو	۔	ملی فولیم ۔۲۰۰' کاربوویج ۔۲۰۰
السر معدے کا گول جس کے ساتھ زرد پانی کی قے ہو	۔	کالی بائیکروم ۔۲۰۰
السر مریض کو جسم موٹاپے کی طرف مائل ہو	۔	گریفائٹس ۔۳۰۔۲۰۰
السر جب بہت زیادہ خون کا اخراج ہو رہا ہو	۔	لیکسس ۔۲۰۰
السر معدہ جس میں بہت زیادہ جلن پائی جاتی ہے	۔	میزیریم ۔۳۰
السر معدہ اور انتڑیاں متورم ہوں	۔	مرک کار ۔۳۰
السر بوجہ کاروباری پریشانی' زیادہ وقت بیٹھ کر کام کرنے والے افراد	۔	نکس وامیکا ۔۲۰۰
السر معدہ میں ورم اور زخم جس کے ساتھ متواتر دُکھن پائی جائے	۔	ہائیڈراسٹس ۔۳۰
السر مریض عموماً قبض کا شکار رہے	۔	ہائیڈراسٹس ۔۳۰' نکس وامیکا ۔۲۰۰
السر معدہ یا ڈیوڈینم میں جس کے باعث درد' جلن' متلی اور قے ہو	۔	یورینیم نائٹریکم ۔۳۰۔۲۰۰
السر بھوک بے تحاشا۔ پیاس شدید اور پیشاب بار بار آئے۔	۔	یورینیم نائٹریکم ۔۳۰' برائی اونیا ۔۲۰۰

اپنڈیسائی ٹس (Appendicitis)

اپنڈکس دراصل انگلی نما ایک عضو ہے۔میڈیکل سائنس تا حال اس کے فعل سے نا آشنا ہے' البتہ اس سلسلے میں تحقیق جاری ہے۔ یہ چھوٹی آنت اور بڑی آنت کے سنگم پر پائی جاتی ہے۔کئی بار اس میں انفیکشن پیدا ہو جاتی ہے جسے اپنڈیسائٹس (Appendicitis) یا کانی آنت کا ورم کہتے ہیں۔

آرنیکا اور رہس ٹاکس اپنڈکس کے مرض کے لیے بہترین نشتر ثابت ہوتی ہیں' یہ دونوں ادویات مرض کے شروع میں استعمال کرانے سے کسی بھی طرح کی پیچیدگی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔مزید دوائیں درج ذیل ہیں:

اپنڈکس کے علاج کے

پہلی دوا' درد میں دباؤ سے شدت	۔	آئرس ٹینکس ۔Q۔ ۳۰
اپنڈکس کے مریض میں دق کی علامات موجود ہوں	۔	آرسینک ایلبم ۔ ٹیوبر کولینم ۔۲۰۰
اپنڈکس میں عفونتی یا جراثیمی حالت ہو	۔	آرسینک ایلبم ۔۳۰
اپنڈکس میں شدید درد' اعصابی مریضوں کے لیے مفید دوا ہے	۔	اگنیشیا۔۲۰۰
اپنڈکس کا شدید درد اور جلن۔ درد سانس لینے اور ذرا سی حرکت سے بڑھ جائے	۔	برائی اونیا۔۱۰۰۰
اپنڈکس کے مریض کا منہ خشک ہوتا ہے اور قبض کا شکار رہتا ہے	۔	برائی اونیا۔۲۰۰
اپنڈکس کا شدید درد مریض درد والے مقام کو ذرا سا چھوا جانا بھی برداشت نہیں کر سکتا ۔	۔	بیلاڈونا۔۱۰۰۰
اپنڈکس کا درد اور گیس کی کثرت کیوجہ سے پیٹ درد	۔	ڈایاسکوریا۔ چائنا۔ کاربوویج۔۲۰۰
اپنڈکس کا درد جو متواتر رہے اور مریض کو چین نہ آئے	۔	ڈایاسکوریا۔۲۰۰

اپنڈکس کا درد جو غصے یا برہمی کی حالت میں زیادہ ہو	۔	آرسینکم البم ۔ کالوسنتھس، کیمومیلا ۔ ۲۰۰
اپنڈکس کا درد انتہائی شدید، مریض درد سے دُہرا ہو	۔	کالوسنتھس ۔ ۲۰۰
اپنڈکس مریض میں ذکاوت، پیٹ پر کپڑا برداشت نہ ہو	۔	لیکسس ۔ ۲۰۰
اپنڈکس کی مزمن حالت، سارے پیٹ میں دکھن	۔	لیکسس ۔ ۱۰۰۰
اپنڈکس کی حاد نوعیت	۔	لائیکوپوڈیم ۔ ۱۰۰۰ (ہر پندرہ دن بعد ایک خوراک)
اپنڈکس، زبان پر زرد پشم کی تہہ جمی ہو	۔	مرک کار ۔ ۲۰۰ ۔ ۱۰۰۰
اپنڈکس یا زائدہ میں پیپ پڑ جائے	۔	ہیپر سلف، مرک کار ۔ ۲۰۰ ۔ ۱۰۰۰
اپنڈکس کا ایسا درد جسے پیچھے کی طرف جھکنے سے آرام آئے	۔	ڈایاسکوریا ۔ Q (۱۵ قطرے نیم گرم پانی میں ملا کر پلانے سے مریض کو درد سے فوری افاقہ ہو جاتا ہے)۔

بواسیر (Piles-Haemorrhoids)

بواسیر جسے ہیمورائڈز یا پائلز بھی کہتے ہیں ۔ ہیمورائڈز یونانی زبان کا لفظ ہے جس میں ہیما (Haema) کے معنی خون کے اور رائڈز ۔ رین (Rheein) کے معنی بہنا کے ہیں ۔ یعنی خون بہنا۔ بواسیر لفظ ”باسورہ“ کی جمع ہے ۔ باسورہ گوشت بڑھ جانے کو کہتے ہیں ۔ آنتوں کے نچلے حصہ یعنی اختتام پر وریدوں کی سوزشی کیفیت اور ان کے پُھول جانے کو بواسیر کہا جاتا ہے۔

۱۳۷۰ء میں ایک فرانسیسی ادیب نے اس بیماری کے بارے میں ایک دلچسپ بات کہی تھی:۔ ”عام لوگ اس کو PILES کہتے ہیں جب کہ رؤسا اسے HAEMORRHOIDS کہتے ہیں۔ فرانس کے لوگ اسے انجیر کہتے ہیں۔ لیکن میرے لیے اس کے نام میں کوئی دلچسپی نہیں، میری دلچسپی صرف اتنی ہے کہ اس بیماری سے میری

جان چھڑادو۔“

بواسیر جس کے ساتھ جلن اور بے چینی ہو	۔	آرسینک ایلبم ۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر خونی، مقعد بھری ہوئی معلوم ہو	۔	ایکونائٹ ۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر خون اس طرح خارج ہو جیسے نلکے سے پانی نکلتا ہے	۔	ایلوز ۔۲۰۰۔۱۰۰۰
بواسیر مقعد کے عضلات بے حس و بے قابو	۔	ایلوز ۔۳۰۔۲۰۰۔۱۰۰۰
بواسیر بغیر خون کے لیکن تکلیف بہت زیادہ ہو	۔	ایسکیولس ہپ ۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر مسے بینگنی رنگ کے اور اُن میں شدید دکھن ہو	۔	ایسکیولس ہپ ۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر + مقعد میں جلن اور کھجلی ہو	۔	ایسکیولس ہپ ۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر، مقعد میں ایسا درد جیسے کہ شہد کی مکھی نے کاٹ لیا ہو	۔	ایپس میلیفیکا ۔۳۰
بواسیر بادی، مریض کو کھڑے ہونے یا بیٹھنے میں شدید دُشواری کا سامنا	۔	اگنیشیا ۔۳۰
بواسیر جو شام کے وقت زیادہ ہو اور صبح بہتر ہو	۔	ایلومینا ۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر، مقعد سے خون کے لوتھڑے خارج ہوں	۔	ایلومینا ۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر رفع حاجت کے بعد مسے باہر نکل آئیں اور کافی دیر تک درد ہو	۔	ایمونیم کارب ۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر، مقعد میں شدید قسم کی جلن اور خارش جس کی وجہ سے مریض سو نہ سکے۔	۔	ایمونیم کارب ۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر جو حیض کے بعد ہو	۔	لیسیٹک ایسڈ ۔۳۰
بواسیر جو حیض کے بعد زیادہ ہو	۔	ایمونیم کارب ۔۲۰۰
بواسیر، زخموں کے ساتھ	۔	پی اونیا ۔۳۰
بواسیر، مقعد اور اردگرد کے حصے بینگنی رنگ کے ہوں	۔	پی اونیا ۔۳۰
بواسیر + مقعد میں خارش اور درد ہو	۔	سلفر ۔۲۰۰، پی اونیا ۔۳۰

بواسیر' مقعد میں اس قدر جلن کہ مریض محسوس کرے آگ پر بیٹھا ہے	۔	پی اونیا۔۳۰ [illegible] ۲۰۰
بواسیر زچگی کے بعد ہو + خروج مقعد	۔	پوڈوفائلم۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر' پاخانہ پتلا' منہ کا ذائقہ خراب' پیاس کم	۔	پلساٹیلا۔۳۰
بواسیر' برف پینے' پھل دار اور مرغن چیزیں کھانے کے بعد کی شکایات	۔	پلساٹیلا۔۳۰، ۲۰۰
بواسیر' مریض بواسیر کی وجہ سے کھڑا نہیں ہو سکتا	۔	پائیونیا۔Q
بواسیر' مسے انگور کے گچھوں کی مانند جن میں درد ہو	۔	جیلسی میم۔۳۰
بواسیر بادی بغیر خون کے ہو' مسے باہر نکل آئیں	۔	رہس ٹاکس۔۳۰
بواسیر جس کے ساتھ کمر درد عموماً رہے	۔	رہس ٹاکس۔۳۰، ۲۰۰
بواسیر' مقعد میں اس قدر درد جیسے کسی نے شیشہ پیس کر ڈال دیا ہو	۔	رٹہنیا۔۳۰
بواسیر' مقعد کٹی پھٹی اور آگ کی طرح جلن محسوس ہو	۔	رٹہنیا۔۳۰
بواسیر' رفع حاجت کے بعد گھنٹوں تک درد اور جلن ہوتی ہے	۔	رٹہنیا۔۳۰
بواسیر' مقعد میں خشکی اور گرمی کا احساس	۔	رٹہنیا۔۳۰
بواسیر' قبض' بواسیری مسے باہر نکل آئیں	۔	تھوجا۔۲۰۰' رٹہنیا۔۳۰
بواسیر + مقعد سے ہر وقت کچھ نہ کچھ ٹپکتا رہتا ہے	۔	رٹہنیا۔۳۰
بواسیر + مقعد میں باریک کیڑے اور خارش	۔	سلفر' رٹہنیا۔۲۰۰
بواسیر مسلسل خون کا اخراج ہو جو کہ پانی کی مانند ہو	۔	سینگونیریا۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر خونی ہو یا بادی' بار بار پاخانے کی حاجت کے ساتھ	۔	سلفر۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر ایسے مریضوں میں جو پرانی قبض کے مریض ہوں	۔	نکس وامیکا' سلفر۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر جس میں خون کا اخراج بکثرت ہو' مجرب دوا	۔	فائی کس ریلیجی اوسا۔Q۔۳۰

بواسیر' ہر بار پاخانہ کرنے کے بعد خون کی دھار آئے	۔	فاسفورس۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر' مریض دُبلا پتلا اور لمبا ہو	۔	فاسفورس۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر' کھانے کے بعد جلد ہی دوبارہ بھوک لگ جائے	۔	فاسفورس۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر موٹے مریضوں میں' مسے باہر نکل آئیں	۔	کلکیر یا کارب۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر + مقعد میں آگ کی مانند جلن ہو' خون بکثرت خارج ہو	۔	کالی کارب۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر + مقعد کی اندرونی طرف ورم اور پھیلاوٹ	۔	کالی کارب۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر جو شدید درد کے ساتھ ہو' چلنا دشوار ہو	۔	نکس وامیکا' کاسٹی کم۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر + پاخانہ گریس کی طرح کا خارج ہو	۔	کاسٹی کم۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر بڑے بڑے مسوں والی' مسے باہر نکل آئیں	۔	کاسٹی کم۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر' خونی یا بغیر خون کے' شدت کی خارش ہو	۔	کالن سونیا۔Q۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر' قبض اور کمر درد کے ساتھ ہو	۔	کالن سونیا۔Q۔۳۰' کلکیر یا فلور۔۲۰۰
بواسیر جس کے ساتھ قبض اور اسہال باری باری ہوں	۔	کالن سونیا۔Q۔۳۰' اوپیم۔۲۰۰
بواسیر' قبض' مسے باہر نکل آئیں	۔	کالن سونیا۔Q۔۳۰
بواسیر' مقعد میں جلن' خارش' ورم' تپکن اور دُکھن کا احساس	۔	کیپ سیکم۔۳۰
بواسیر جس میں سے ہر وقت رطوبت کا اخراج ہوتا رہے	۔	کیپ سیکم۔۳۰'۲۰۰
بواسیر' ایسے افراد جو موٹاپے کی طرف مائل ہوں	۔	گریفائٹس' کیپ سیکم۔۳۰
بواسیر' مسے بینگنی رنگ کے' باہر نکل آئیں	۔	کاربو ویج۔۲۰۰
بواسیر' جس کے ساتھ مقعد میں جلن و ورم و خارش	۔	سلفر۔کاربو ویج۔۳۰'۲۰۰
بواسیر + مقعد میں کھجلاہٹ' مقعد کے کنارے پھٹے ہوئے	۔	کلکیر یا فلور۔۶' نکس وامیکا۔۲۰۰

بواسیر' خونی یا بادی ہر دو کے لیے مفید دوا ہے	-	کللیر یا فلور۔ ۶،
بواسیر خونی جس کے ساتھ مسے باہر نکل آئیں	-	ایلس۔ ۳۰۔ ۲۰۰
بواسیر' مریض یہ محسوس کرے کہ مقعد تنگ ہو گئی ہے اور پاخانہ نہ نکل سکے گا	-	ایلس۔ ۱۰۰۰
بواسیر' یرقان کے ساتھ کالا پاخانہ	-	لپٹانڈرا۔ Q۔ ۳۰
بواسیر' جگر کے مقام پر درد جو ریڑھ کی ہڈی تک جائے	-	لپٹانڈرا۔ Q۔ ۳۰
بواسیر جس کے ساتھ خروجِ مقعد کا عارضہ بھی پایا جائے	-	پوڈوفائلم۔ ۲۰۰' لپٹانڈرا۔ Q۔ ۳۰
بواسیر' خون بہت زیادہ خارج ہو' مجرب دوا	-	میوکونا۔ Q (ایک قطرہ فی خوراک)
بواسیر حمل کے دوران ہو	-	ایسکیولس ہپ' ایسڈ میور۔ ۳۰' کالن سونیا۔ ۲۰۰
بواسیر' پیشاب کرتے وقت پاخانہ از خود خارج ہو	-	ایلوز' ایسڈ میور۔ ۲۰۰
بواسیر' مسے انگور کے گچھوں کی مانند جو بینگنی رنگ کے ہوں	-	ایسڈ میور۔ ۳۰' ۲۰۰
بواسیر + اسہال و پیچش کے عارضے کے ساتھ	-	ایلوز' مرک سال۔ ۳۰۔ ۲۰۰
بواسیر + پاخانہ کرتے وقت مروڑ جیسا درد ہو	-	مرک سال۔ ۳۰' کالوسنتھس۔ ۲۰۰
بواسیر + معدہ عموماً خراب رہے	-	نکس وامیکا' مرک سال۔ ۳۰
بواسیر + قبض مریض ہر وقت بیٹھا رہے	-	نکس وامیکا۔ ۲۰۰
بواسیر + مسوں میں شدید خارش ہو	-	نکس وامیکا' سلفر۔ ۲۰۰
بواسیر + خونی و بغیر خون کے جس کے ساتھ مقعد میں جلن ہو	-	نکس وامیکا۔ ۲۰۰
بواسیر جس کے ساتھ خون اور مسے ہوں	-	تھوجا' نائٹرک ایسڈ۔ ۲۰۰

بواسیر' مقعد میں سوئی چبھنے کا سا درد ہو	۔	نائٹرک ایسڈ۔۲۰۰
بواسیر' رفع حاجت کے وقت زور لگانے سے بھی پاخانہ نہ نکلے	۔	ایلومینا' نائٹرک ایسڈ۔۲۰۰
بواسیر + قبض + کانچ نکلے	۔	نکس وامیکا' نائٹرک ایسڈ۔۲۰۰
بواسیر' بغیر درد کے خون کا اخراج' شدید کمزوری	۔	ہیما میلس۔۲۰۰
بواسیر خونی' بغیر درد' خون سیاہ رنگ کا	۔	ہیما میلس۔۳۰' چائنا۔۲۰۰
بواسیر خونی' درد اور چھونے سے ذکی الحسی	۔	ہائی پیریکم۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر' مریض کو حاجت کا زور' آنتیں خشک جن میں دباؤ کے ساتھ درد	۔	برائی اونیا' ہائی پیریکم۔۳۰۔۲۰۰
بواسیر اگر سُرخ رنگ کا خون آ رہا ہو	۔	اپیکاک۔ملی فولیم۔ہیما میلس۔۲۰۰
بواسیر' پاخانہ میں خون کے لوتھڑے خارج ہو رہے ہوں	۔	اسٹی لاگو۔پلساٹیلا۔سبائنا۔۳۰
بواسیر خُون سیاہ رنگ کا آ رہا ہو تو	۔	ٹیری بن تھینا۔کروٹیلس۔لیکسس۔۳۰
بواسیر تمام اقسام کی	۔	ایلوز۔کالن سونیا۔نکس وامیکا۔۲۰۰

بدہضمی (Dyspepsia-Indigestion)

بدہضمی جسے Dyspepsia اور Indigestion بھی کہتے ہیں' ایک عام سی بیماری ہے' جسے اکثر لوگ نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ان ڈائی جیشن (Indigestion) لاطینی زبان کا لفظ ہے جب کہ ڈیس پیپسیا (Dyspepsia) یونانی زبان کا لفظ ہے۔ دونوں کے معنی بدہضمی کے ہیں۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ اس مرض میں معدہ کے فعل میں نقص واقع ہو جاتا ہے جب کہ معدہ میں ساختی قسم کا کوئی نقص نہیں ہوتا۔ بدہضمی عموماً دو قسم کی ہوتی

ہے ایک وہ جو حاد یا اچانک ہو جسے شدید بدہضمی (Acute Dyspepsia) کہتے ہیں جب کہ دوسری قسم کی بدہضمی حاد کی بگڑی ہوئی شکل ہوتی ہے جسے مزمن یا پرانی بدہضمی (Chronic Dyspepsia) کہتے ہیں۔

بدہضمی کافی کی وجہ سے ہونے والی بدہضمی	۔	کیمومیلا ۔ نکس وامیکا۔۲۰۰
بدہضمی ٹھنڈی چیزیں کھانے کی وجہ سے	۔	آرسینک البم۔۲۰۰
بدہضمی ثقیل اشیاء کھانے کی وجہ سے	۔	سلفر۔۲۰۰
بدہضمی مچھلی کھانے کی وجہ سے	۔	چائنا۔۳۰
بدہضمی پھل فروٹ کھانے کی وجہ سے	۔	چائنا۔۳۰
بدہضمی دودھ پینے کی وجہ سے	۔	ایتھوزا ۔ انٹم کروڈم ۔ چائنا ۔ آئرس ورس۔۳۰
بدہضمی آلو کھانے کی وجہ سے	۔	ایلومینا۔۲۰۰
بدہضمی Pork کھانے کی وجہ سے	۔	سائی کلیمن۔۲۰۰
بدہضمی مٹھائی کھانے کے بعد	۔	سائی کلیمن۔۳۰
بدہضمی شراب پینے کے بعد	۔	سیپیا۔۳۰'۲۰۰
بدہضمی غذائی بے اعتدالیوں کی وجہ سے	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰
بدہضمی میٹھی اور چربیلی اشیاء کھانے سے	۔	پلساٹیلا۔۳۰'۲۰۰
بدہضمی گندا پانی پینے سے	۔	ایلیم سٹائیوا۔3x
بدہضمی برف کے زیادہ کھانے سے	۔	آرسینک ایلبم۔۳۰
بدہضمی' اپھارہ' معدے میں خالی پن کا احساس	۔	انا کارڈیم۔۲۰۰
بدہضمی جو نقاہت کے باعث ہو	۔	انگسٹورا۔x ۳
بدہضمی جس کی وجہ زیادہ غذاؤں کو ملا کر کھانا ہو	۔	اپی کاک۔۳۰
بدہضمی' دست وپیچش ادل بدل کر	۔	اینٹی مونیم کروڈم۔۳۰۔۲۰۰
بدہضمی' مریض کو شدید بھوک لگتی ہے	۔	ایمونیم کارب۔۳۰
بدہضمی' کڑوی ڈکاریں۔ منہ میں کھٹا یا کڑوا پانی	۔	ایمونیم میور۔۳۰

بدہضمی جو آنتوں کی خرابی کے باعث ہو' زبان گندی	۔	اسکاٹول۔۳۰
بدہضمی جو بہت زیادہ کھانے کے بعد ہو	۔	ایبس کین۔۳۰
بدہضمی جو شراب نوشوں میں ہو	۔	ایسڈ سلف۔۳۰
بدہضمی آلو کھانے سے زیادہ پائی جائے	۔	ایلومینا۔۳۰۔۲۰۰
بدہضمی مریض غیر معمولی اشیاء کھائے	۔	ایلومینا۔۳۰۔۲۰۰
بدہضمی موسمِ گرما کی' معدہ میں پتھر جیسا بوجھ	۔	برائی اونیا۔۳۰'۲۰۰
بدہضمی جس کے ساتھ خشک قبض	۔	برائی اونیا۔۳۰
بدہضمی مشروبات کے بکثرت استعمال سے	۔	بپ ٹیشیا۔۳۰
بدہضمی جو مزمن ہو' ضعفِ معدہ	۔	برائکا میور۔۳۰
بدہضمی جو گرم' مرغن اور ثقیل اشیاء کھانے سے ہو	۔	پلسا ٹیلا۔۳۰
بدہضمی جس کے ساتھ اپھارہ' متلی اور قے	۔	پوپیولس ٹرمولا ئیڈس۔۳۰
بدہضمی چائے بکثرت پینے والے افراد میں	۔	تھوجا۔۳۰'۲۰۰
بدہضمی کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ	۔	تھوجا۔نکس وامیکا۔۲۰۰
بدہضمی جو تربوز کھانے سے	۔	زنجی بر۔۳۰
بدہضمی' پانی جیسے پتلے دست بکثرت آئیں	۔	چائنا۔۳۰
بدہضمی جو رطوباتِ جسمانی کے خارج ہونے سے ہو	۔	چائنا۔۳۰
بدہضمی تمباکو نوش افراد کی' معدے میں تیزابیت	۔	سیپیا۔۳۰
بدہضمی بوجہ تیزابیت' کھانے کے بعد معدے میں جلن	۔	سیپیا۔۳۰'۲۰۰
بدہضمی بواسیر اور قبض کے مریضوں میں	۔	سلفر۔۲۰۰
بدہضمی مٹھائی کھانے کے بعد ہو' منہ کا ذائقہ نمکین	۔	سائی کلیمن۔۳۰
بدہضمی' ڈکار کی طرح ہچکیاں آئیں	۔	سائی کلیمن۔۲۰۰
بدہضمی مرغن اشیاء کھانے کے بعد ہو	۔	سائی کلیمن۔۳۰'۲۰۰
بدہضمی' پانی جیسے ہی معدے میں پہنچے قے ہو	۔	فاسفورس۔۳۰

بدہضمی، غذا کھاتے ہی فوراً منہ میں واپس آ جائے	ـ	فاسفورس ـ۳۰، ۲۰۰
بدہضمی، مزمن، بوڑھے افراد کی	ـ	ایبس نائیگرا، کاربوویج ـ۳۰
بدہضمی جس میں ڈکار آنے سے بہتری ہو	ـ	کاربوویج ـ۳۰، ۲۰۰
بدہضمی بچوں اور خواتین کے لیے خاص دوا	ـ	کلکیریا کارب ـ۳۰، ۲۰۰
بدہضمی، گرم اشیاء سے نفرت	ـ	کلکیریا کارب ـ۳۰
بدہضمی دُودھ پینے کے بعد	ـ	کلکیریا کارب ـ۳۰
بدہضمی ضعفِ معدہ کی وجہ سے، زبان کی نوک پر جلن	ـ	کیپ سیکم ـ۳۰
بدہضمی، چائے وقہوہ پینے کی زبردست خواہش	ـ	کیپ سیکم ـ۳۰
بدہضمی جس میں خمیر اٹھتا ہو، متلی ہوتی ہے، ڈکار بکثرت	ـ	کاربولک ایسڈ ـ۳۰
بدہضمی ثقیل یا مرغن غذائیں کھانے کے بعد	ـ	کالی میور ـ3x، ۳۰
بدہضمی، قبض، بھوک زیادہ، رال کی کثرت	ـ	کالی میور ـ۳۰
بدہضمی، اپھارہ، تیزابیت، کلیجے میں جلن	ـ	کواشیا ـ۳۰
بدہضمی یا ضعفِ معدہ کسی مرض کے بعد ہو	ـ	کواشیا ـ۳۰
بدہضمی، مزمن کیفیت جس کے ساتھ متلی، چکر آئیں	ـ	کاکولس ـ۳۰
بدہضمی + بھوک زیادہ لیکن کھانے کی خوشبو سے نفرت	ـ	کاکولس ـ۳۰، ۲۰۰
بدہضمی + پیٹ میں جلن یا ٹھنڈک کا احساس نمایاں	ـ	کالچی کم ـ۳۰
بدہضمی تمام اقسام کی کسی بھی وجہ سے	ـ	نکس وامیکا ـ۲۰۰ اور گریفائٹس ـ۲۰۰
بدہضمی، ہر چیز کا ذائقہ ترش معلوم ہو	ـ	لائیکو پوڈیم ـ۳۰، ۲۰۰
بدہضمی، تھوڑی سی غذا کھانے سے ہی معدہ بھرا ہوا معلوم ہو	ـ	لائیکو پوڈیم ـ۳۰، ۲۰۰
بدہضمی، پیٹ میں درد اور نفخ، بدذائقہ ڈکاریں	ـ	نکس وامیکا ـ۳۰

بدہضمی، صبح جاگتے ہی سر درد شروع ہو جائے	۔	نکس وامیکا۔۳۰
بدہضمی، دماغی کام کرنے والوں کی	۔	نکس وامیکا۔۳۰، ۲۰۰
بدہضمی جو کہ نقرس کے باعث ہو	۔	نکس موسکاٹا۔۳۰
بدہضمی، مریض کو چٹ پٹی چیزیں خُوب بھاتی ہیں	۔	نکس موسکاٹا۔۳۰
بدہضمی، منہ کا ذائقہ نمکین اور ترش ہو ڈکار بکثرت آئیں	۔	نیٹرم فاس۔۳۰
بدہضمی، غذا کھانے کے بعد معدہ کے مقام پر سخت درد ہو	۔	نیٹرم فاس۔۳۰، ۲۰۰
بدہضمی، مزمن، کھانے پینے کی بے احتیاطی کے باعث	۔	نیٹرم کارب۔۳۰
بدہضمی، کھانے کے بعد سُستی اور اُداسی کا غلبہ	۔	نیٹرم کارب۔۳۰
بدہضمی جس کے ساتھ تیزابیت کی زیادتی پائی جائے	۔	روبینیا۔کلکیریا کارب۔نکس وامیکا۔۳۰
بدہضمی، ہضم کا نظام انتہائی سست ہو	۔	آرسینک البم۔برائی اونیا۔پلساٹیلا۔۳۰
بدہضمی، جو بھی خوراک کھائی جائے بدہضمی کا باعث ہو	۔	کاربوویج۔نکس وامیکا۔ہیپر سلف۔۳۰
بدہضمی جس کے ساتھ بدبُو دار ڈکار آئیں	۔	آرنیکا۔پلساٹیلا۔کاربوویج۔۳۰
بدہضمی جس کے ساتھ معدے میں کھنچاؤ کا احساس پایا جائے	۔	پلساٹیلا۔کاربوویج۔لائیکوپوڈیم۔۳۰
بدہضمی جس کے ساتھ متلی و قے کی کیفیت پائی جائے	۔	آرسینک البم۔برائی اونیا۔نکس وامیکا۔۳۰
بدہضمی جس کے ساتھ مریض کو چکر آئیں	۔	لساٹیلا۔گریشی اولا۔نکس وامیکا۔۳۰

بدہضمی ہر طرح کی	-	پیپسی نم۔نکس وامیکا۔کاربوویج۔۳۰

نوٹ: بدہضمی جس کے ساتھ معدے میں چبھن دار درد ہو جو سینے تک آئے اور علامات میں آلو کھانے سے اضافہ ہو تو ایلومینا دوا بنے گی۔ اگر بدہضمی کے مریض میں معدے میں بھاری پن بھی پایا جاتا ہو اور مریض ٹھنڈی غذائیں نہ کھا سکے تو برائنا میور سے شفا ہو جاتی ہے۔ ایسی بدہضمی جس میں مریض کو فمِ معدہ کے مقام پر سوجن محسوس ہو مریض کپڑے کا بوجھ بھی برداشت نہ کر سکے اور مریض کو اُبلے ہوئے انڈوں کی شدید خواہش ہو تو کلکیر یا کارب دینے سے مریض کی علامات میں بہتری واقع ہوتی ہے۔ بدہضمی جس کے ساتھ متلی کی کیفیت پائی جائے اور اس متلی کو قے سے آرام نہ ملے تو اپیکاک دیں۔ ایسے مریض جن کا معدہ انتہائی پُرحس ہو اور بدہضمی کی علامات کھانے کے بعد زیادہ ہوں تو لائیکوپوڈیم سے شفا ہو جاتی ہے۔

بھوک نہ لگنا (Anorexia)

یہ شکایت عام طور پر معدے کے امراض کی ایک علامت ہو سکتی ہے۔ ایسے لوگ جنہیں ڈائٹنگ کا شوق ہوتا ہے وہ اپنی بھوک کو تباہ کر لیتے ہیں شروع شروع میں ایسے لوگ اپنے اوپر جبر کر کے اپنی بھوک کو برداشت کرتے ہیں لیکن بعد ازاں یہی لوگ اگر زیادہ یا پیٹ بھر کا کھانا چاہیں تو ان کے لیے ممکن نہیں ہوتا۔ یہ قانونِ فطرت ہے کہ ہر جاندار کو بھوک لگتی ہے، کھایا ہوا کھانا جب ہضم ہو جاتا ہے تو اس کے بعد خون میں گلوکوز کی مقدار کم پڑنے لگتی ہے۔ بھوک کا عمل تندرست افراد میں متعدد امور سے وابستہ ہے۔ پیٹ میں پیدا ہونے والے ہاضمی رس سے لے کر ذہن کے نفسیاتی عوامل تک ہر چیز بھوک کو بڑھانے یا کم کرنے کا باعث ہو سکتی ہے۔

بھوک نہ لگے، کسی بھی وجہ سے	-	الفالفا۔Q
بھوک ختم ہو جائے معدے کی خرابی	-	سیونوتھس۔3x
بھوک ختم ہو جائے، جماع کے بعد	-	اگاریکس۔۳۰
غذا کی خوشبو سے بھوک مِٹ جائے	-	کالچیکم۔۳۰

مریض کو ہمیشہ معدہ بھرا ہوا محسوس ہو	۔	چائنا ۔ ۳۰
حیض کے دوران بھوک ختم ہو جائے	۔	اگنیشیا ۔ ۲۰۰
پیاس کی شدت ہو لیکن بھوک ندارد	۔	کلکیریا کارب ۔ [illegible] [illegible] ۔ ۳۰

مخصوص اشیاء سے نفرت

ایسی غذائیں جو مریض کھا نہ سکے یا کھانا نہ چاہے۔ مثال کے طور پر:

اگر مریض ترش اشیاء نہ کھا سکے	۔	بیلاڈونا کا کولس [illegible] یا سلفر میں سے کوئی دوا ہوگی۔
کیمن ہُوس سے نفرت	۔	چائنا ۔ نکس وامیکا ۔ ۲۰۰
بریڈ سے نفرت	۔	چائنا ۔ نیٹرم میور ۔ ۳۰
بران بریڈ سے نفرت	۔	آرنیکا ۔ آرسینک البم ۔ کیمومیلا ۔ ۳۰
مکھن سے نفرت	۔	چائنا ۔ پلساٹیلا ۔ ۳۰
کافی سے نفرت	۔	کلکیریا کارب ۔ نکس وامیکا ۔ ۲۰۰
کسی بھی سیال شے سے نفرت	۔	ہائیوسائمس ۔ نکس وامیکا ۔ ۲۰۰
انڈوں سے نفرت	۔	فیرم فاس ۔ ۳۰
غذا کی خوشبو سے نفرت	۔	کالچیکم ۔ اپیکاک ۔ پوڈوفائلم ۔ ۲۰۰
ہر چیز سے نفرت	۔	پلساٹیلا ۔ آرسینک البم ۔ کالچیکم ۔ ۳۰
چربیلی اور ثقیل اشیاء سے نفرت	۔	چائنا ۔ پلساٹیلا ۔ ۳۰
نمک سے نفرت	۔	فاسفورس ۔ ۲۰۰

روسٹڈ غذاؤں سے نفرت	۔	گریفائٹس ۔ سیلیشیا۔۳۰
گرم غذاؤں سے نفرت	۔	چائنا ۔ لائیکوپوڈیم ۔ سیلیشیا۔۳۰
لہسن سے نفرت	۔	سباڈیلا۔۳۰
دلیہ سے نفرت	۔	کلکیریا کارب۔۲۰۰
گوشت سے نفرت	۔	چائنا ۔ نکس وامیکا ۔ پلساٹیلا ۔ سیپیا۔۳۰
گوشت کی چربی سے نفرت	۔	کاربوویج۔۲۰۰
دُودھ اور دُودھ سے بنی اشیاء سے	۔	اینٹم ٹارٹ ۔ آرنیکا ۔ برائی اونیا ۔ کاربوویج۔۳۰
اُبلے ہوئے رگرم دُودھ سے نفرت	۔	فاسفورس۔۲۰۰
پیاز سے نفرت	۔	سباڈیلا۔۳۰
آلو سے نفرت	۔	ایلومینا۔۲۰۰
پڈنگ سے نفرت	۔	فاسفورس۔۲۰۰
نمکین اشیاء سے نفرت	۔	گریفائٹس ۔ کاربوویج ۔ نیٹرم میور۔۳۰
میٹھی اشیاء سے نفرت	۔	آرسینک البم ۔ کاسٹیکم۔۲۰۰
چائے سے نفرت	۔	فاسفورس۔۲۰۰
ٹھوس خوراک سے نفرت	۔	فیرم فاس ۔ سٹیفی سیگریا۔۳۰
سُوپ سے نفرت	۔	آرنیکا ۔ گریفائٹس ۔ رہسٹاکس۔۳۰،۲۰۰
تمباکو کی بُو یا دھوئیں سے نفرت	۔	اگنیشیا۔۲۰۰

سبزیوں سے نفرت	۔	ہیلی بورس ۔ میگنیشیا کارب ۔ میگنیشا میور۔۳۰
پانی سے نفرت	۔	ہائیوسائمس ۔ سٹرامونیم۔۲۰۰
ٹھنڈے پانی سے نفرت	۔	کلاڈیم ۔ سٹرامونیم۔۳۰، ۲۰۰
ٹھنڈے پانی کی پیاس ہو لیکن نفرت	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰
بچھڑے کے گوشت سے نفرت	۔	زنکم میٹ۔۳۰

بھوک کی زیادتی (Pica Eating)

بکثرت کھانا ' بھوک کا ہوکا ' جوع البقر یعنی بیل جیسی بھوک اور انگریزی میں Pica Eating یا Bulimia کہا جاتا ہے۔ انگریزی لفظ Bulimia دو اجزاء سے مرکب ہے BU یعنی زیادہ اور LIMIA یعنی بھوک۔ پاکستان کے کچھ علاقوں میں بھوک کی زیادتی خاصی عام ہے بالخصوص پنجاب کے علاقوں لاہور وغیرہ کے لوگ کھانے پینے کے معاملے میں بڑے مشہور واقع ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ شوقیہ یہ شغل شروع کرتے ہیں پھر مجبوراً اس کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ زندہ رہنے کے لیے نہیں کھاتے بلکہ کھانے کے لیے زندہ رہتے ہیں۔ کھانے پینے کی یہ غیر متعدل اور غیر متوازن عادت انتہائی مہلک ثابت ہوتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق چھ فیصد افراد اپنی اس عادت کی وجہ سے جلد ہی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ ایسے افراد بالعموم قلب اور سانس کی بندش کے علاوہ جلاب آور ادویات کے کثرت استعمال سے جلد ہی بستر مرگ تک پہنچ جاتے ہیں۔

قے کے بعد بھوک کی زیادتی	۔	اولی اینڈر۔۳۰
کھانے کے بعد پھر بھوک	۔	سائنا۔۳۰
میٹھی چیزوں کی خواہش	۔	سلفر۔۲۰۰
رس دار اشیاء کی خواہش	۔	وریٹرم البم۔۳۰

صبح بستر سے اُٹھتے ہی بھوک	-	کلکیریا کارب ۔ ارجنٹم نائٹریکم ۔۳۰
دِن ۱۰ بجے بھوک ستائے	-	نیٹرم میور ۔۳۰
دن ۱۱ بجے شدید بھوک	-	سلفر ۔۲۰۰
دوپہر ۱۲ بجے شدید بھوک	-	نیٹرم میور ۔ میزریم ۔ نکس وامیکا ۔۲۰۰
رات کو شدید بھوک	-	چائنا ۔ لائیکو پوڈیم ۔ فاسفورس ۔۳۰
اسہال کے بعد بھوک کی شدت	-	کلکیریا کارب ۔ آئیوڈیم ۔ اولی اینڈر ۔۳۰
پیچش کے دوران زیادہ بھوک	-	نکس وامیکا ۔۲۰۰
ایک وقت شدید بھوک جب کہ دوسرے وقت نہ ہو	-	فیرم میٹ ۔۳۰
کھانے کے بعد مریض یہ محسوس کرے کہ کچھ نہیں کھایا	-	فاسفورس ۔ لائیکو پوڈیم ۔۲۰۰
بھوک کی زیادتی لیکن مریض دِن بدن سُوکھتا جائے	-	آئیوڈیم ۔ نیٹرم میور ۔ کلکیریا کارب ۔۳۰
بھوک کی زیادتی جس کے ساتھ مرگی کا دورہ پڑے	-	ہائیوسائمس ۔۲۰۰
بخار کے دوران بھوک کی زیادتی	-	چائنا ۔ سائنا ۔۳۰
بھوک کی زیادتی جس کے ساتھ گیس کا درد	-	لائیکو پوڈیم ۔ سیلیشیا ۔۳۰
بھوک کی زیادتی جس کے ساتھ سَر درد ہو	-	فاسفورس ۔ سورائنم ۔ سیپیا ۔۳۰
بھوک کی زیادتی جس کے ساتھ معدہ میں درد ہو	-	لائیکو پوڈیم ۔ سیلیشیا ۔۳۰
بھوک کی شدت کی وجہ سے مریض سو نہ سکے	-	اگنیشیا ۔ فاسفورس ۔۳۰، ۲۰۰

وقت بے وقت کی بھوک کے لیے	۔	سائنا۔۳۰

نوٹ: مریض کو بہت زیادہ بھوک لگے لیکن جو کچھ بھی کھائے تو کہے کہ اس کا ذائقہ نہیں محسوس ہوتا تو ایسا مریض نیٹرم میور' اولی اینڈر' اوپیم یا رہسٹاکس سے ٹھیک ہوگا۔ اگر مریض بہت زیادہ بھوک محسوس کرے لیکن یہ نہ جان سکے کہ اُسے کس چیز کی بھوک ہے یعنی وہ کیا کھانا چاہتا ہے اور اگر اسے کوئی کھانے کی چیز دی جائے تو انکار کردے اور بتا نہ پائے کہ کیا کھانا ہے تو ایسے مریض کو برائی اونیا ' چائنا یا سائنا میں سے کوئی دوا دیں۔ اگر ان ادویات کے دائرہ علامات میں کیس نہیں آتا تو ہیپر سلف ' اگنیشیا ' میگنیشیا میور' فاسفورس یا پلساٹیلا میں سے کسی دوا سے بہتری ہوسکتی ہے۔ اگر مختلف چیزوں کی بُھوک مختلف اوقات میں ہو یعنی کبھی مریض ایک چیز مانگے اور کبھی دوسری چیز مانگے تو ایسے مریض کو سائنا دیں۔ اس کے علاوہ میگنیشیا میور یا نائٹرک ایسڈ میں سے کوئی دوا حسبِ علامات دی جاسکتی ہے۔ اگر مریض ہر وقت کُچھ نہ کُچھ مانگتا رہے تو کالی بائیکروم' مرکیورس ' نیٹرم کارب یا نیٹرم میور سے ٹھیک ہو سکتا ہے۔

کسی چیز کی حد سے زیادہ خواہش

مریض میں کسی چیز کو کھانے یا پینے کی حد سے زیادہ خواہش پائی جائے مثال کے طور پر:

الکوحل کی	۔	آرسینک ایلبم ۔ کیپ سیکم ۔ نکس وامیکا۔۲۰۰
بیئر کی	۔	ایکونائٹ ۔ نکس وامیکا ۔سلفر۔۲۰۰
برانڈی کی	۔	نکس وامیکا ۔ اوپیم ۔۲۰۰
وہسکی کی	۔	لیک کین ۔۳۰
وائن کی	۔	فاسفورس ۔ سلفر۔۲۰۰
بریڈ کی	۔	آرسینک ایلبم ۔ سائنا ۔ کالو سلفس ۔۲۰۰
مکھن کی	۔	مرکیورس ۔ فیرم فاس ۔ میگنیشیا کارب۔۲۰۰

چاک کی	۔	ایلومینا ۔ کلکیر یا کارب ۔ نائٹرک ایسڈ ۔۳۰
کوئلہ کی	۔	سائیکیوٹا ۔۳۰
پنیر کی	۔	سسٹس کین ۔۳۰
لہسن کی	۔	ایلومینا ۔۲۰۰
پتھر کی	۔	ایلومینا ۔ کلکیر یا کارب ۔۲۰۰
کافی کی	۔	انگسٹورا ۔۳۰
کولڈ ڈرنکس کی	۔	ایکونائٹ ۔ آرسینک البم ۔ برائی اونیا ۔۲۰۰
ٹھنڈی اشیاء کی	۔	فاسفورس ۔۳۰
چٹ پٹی اشیاء کی	۔	چائنا ۔ اپیکاک ۔۳۰
مٹی کی	۔	نائٹرک ایسڈ ۔ نکس وامیکا ۔۲۰۰
انڈوں کی	۔	کلکیر یا کارب ۔۲۰۰
دودھ کی	۔	رہسٹاکس ۔۲۰۰
ٹھنڈے دُودھ کی	۔	فاسفورس ۔ رہسٹاکس ۔۲۰۰
چربیلی غذاؤں کی	۔	نائٹرک ایسڈ ۔ نکس وامیکا ۔۲۰۰
مچھلی کی	۔	نیٹرم میور ۔۳۰
خشک آٹا کی	۔	کلکیر یا کارب ۔۲۰۰
کچے آلو کی	۔	کلکیر یا کارب (ایک ہزار طاقت کی ایک خوراک ہی کافی ہے)۔
پھلوں کی	۔	ایلومینا ۔ وریٹرم البم ۔۳۰
برف اور برف کا پانی	۔	وریٹرم البم ۔ ایلاپس کار ۔۳۰
آئس کریم کی	۔	فاسفورس ۔ کلکیر یا کارب ۔۲۰۰
ناہضم ہونے والی خوراک	۔	ایلومینا ۔ کلکیر یا کارب ۔۲۰۰
لیمن جُوس کی	۔	بیلاڈونا ۔ نائٹرک ایسڈ ۔۲۰۰
گوشت کی	۔	سلفر ۔۲۰۰

کچے پیاز کی	۔	ایلیم سیپا۔۳۰
پیٹری کی	۔	کلکیریا کارب۔۲۰۰
اچار کی	۔	اینٹم کروڈم ۔ لیکسس ۔ سلفر۔۲۰۰
کچی اشیاء کی	۔	سلفر۔۲۰۰
کچے چاول کی	۔	ایلومینا۔۲۰۰
نمک کی	۔	نیٹرم میور ۔ کاربوویج۔۲۰۰
نمکین اشیاء کی	۔	فاسفورس ۔ ارجنٹم نائٹریکم۔۲۰۰
ریت کھانے کی	۔	ٹیرنٹولا ہسپانیہ۔۳۰
تُرش اشیاء کی	۔	ہیپر سلف ۔ وریٹرم ایلبم۔۳۰
میٹھی اشیاء کی	۔	ارجنٹم نائٹریکم ۔ چائنا ۔ لائیکوپوڈیم۔۲۰۰
چینی اور ٹافیوں کی	۔	ارجنٹم نائٹریکم۔۲۰۰
تمباکو خوری کی	۔	ٹیباکم۔۲۰۰
مقوی اشیاء کی	۔	کوکولس ۔ ایسڈ فاس ۔ پلساٹیلا۔۳۰
سبزیوں کی	۔	ایلومینا ۔ میگنیشیا کارب ۔ میگنیشیا میور۔۳۰
گرم سیال اشیاء کی	۔	برائی اونیا ۔ لیک کین۔۳۰
گرم اشیاء بخار کے دوران	۔	کاسکارا ۔ یوپیٹوریم پرف۔۳۰
گرم اشیاء لرزہ کی کیفیت میں	۔	سیڈرون۔۳۰
سرکہ کی	۔	ہیپر سلف ۔ سلفر۔۲۰۰
تیز بُو دار اشیاء کی	۔	ہیپر سلف ۔ سینگونیریا۔۳۰
مرچیں کھانے کی	۔	لیک کین ۔ کیپ سیکم۔۳۰
رائی کھانے کی	۔	کوکولس۔۳۰
حمل کے دوران عجیب وغریب اشیا کھانے کی خواہش	۔	لائی سین ۔ چلیڈونیم ۔ میگنیشیا میور۔۳۰

پیچش۔شدید اور امیبائی (Dysentry-Acute & Amoebic)

نرم پاخانہ جو بار بار آئے۔ پاخانہ کے ساتھ مروڑ پڑیں یا کبھی کبھار خون آمیز پاخانہ آئے تو ایسا مریض پیچش کا مریض کہلاتا ہے۔ ایسا مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے اس لیے اس عارضے کا جتنی جلدی ممکن ہو علاج کرنا چاہیے۔ علاج کے ساتھ ساتھ غذائی احتیاطیں بھی ضروری ہیں، بلکہ ایک دو وقت کھانے کا ناغہ کر لینے سے بیماری کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔ (پیچش سے متعلق مزید معلومات کے لیے دیکھیے مصنف کی کتاب ''اسہال و پیچش'')۔

- امیبک پیچش سے بچاؤ کے لیے آرسینک ایلبم۔۲۰۰ بہترین دوا ہے۔
- بے سیلائی یا جراثیمی پیچش سے بچاؤ کے لیے مرک کار۔۲۰۰ بہترین دوا ہے۔

پیچش، پیٹ میں اور مقعد میں جلن، پیاس کی شدت	۔	آرسینک ایلبم۔۳۰۔۲۰۰
پیچش موسم گرما کی، مریض حد درجہ بے چین ہو	۔	ایکونائٹ۔۲۰۰
پیچش جب پاخانے سے بیشتر خون اور لیس دار مواد نکلے	۔	ایلوز۔۲۰۰
پیچش، امیبائی قسم کے شاندار دوا ہے	۔	تھوجا۔۲۰۰
پیچش میں اضافہ، کھانے پینے سے	۔	ٹرام بیڈیم۔۳۰۔۲۰۰
پیچش، انتڑیوں اور قولون کی سوزش	۔	ٹیری بن تھینا۔۲۰۰
پیچش، انتڑیوں سے خون بہے اور انتڑیوں کا ناسور ہو	۔	ٹیری بن تھینا۔۲۰۰
پیچش جورات کے وقت زیادہ ہو۔خونی مواد والی پیچش	۔	سنابیرس۔۳۰۔۲۰۰
پیچش، پاخانہ کرنے کے دوران کئی بار مقعد باہر نکل آئے	۔	سنابیرس۔۳۰۔۲۰۰
پیچش، خونی جراثیمی + خون بہے	۔	سٹرپٹوکین۔x۔۲۰۰
پیچش، مزمن جس کے ساتھ خون خارج ہو	۔	سٹیفلوکوکین۔۲۰۰
پیچش جس کے ساتھ شدید درد اور مروڑ ہوں	۔	کالوسنتھس۔۲۰۰
پیچش کے لیے مجرب دوا (تمام اقسام کی)	۔	گرچی۔Q

پیچش، ایسے محسوس ہو کہ جیسے انتڑیوں کے ٹکڑے کٹ کر گر رہے ہیں۔	۔	کینتھرس۔۳۰
پیچش، موسمِ خزاں کی، سفید مواد کا اخراج	۔	کالچی کم۔۳۰۔۲۰۰
پیچش لیسدار مواد والی + حد درجہ کمزوری ہو اور ٹھنڈے پسینے	۔	کاربولک ایسڈ۔۲۰۰
پیچش، وریدوں کی بیماری کے باعث، مروڑ	۔	کیسکریلا۔x۱
پیچش، زہریلی قسم کی، جس میں بہت گہرا مواد خارج ہو	۔	کروٹیلس ہورائیڈس۔x ۳
پیچش، مزمن قسم کی امیبائی	۔	کلکیریا آئیوڈائڈ۔x ۳
پیچش، پاخانہ سیاہ رنگ کا خارج ہو	۔	لپٹانڈرا۔Q
پیچش مریض کو پاخانے سے پہلے اور بعد میں بے حد پسینہ آئے خاص کر ٹانگوں پر۔	۔	مرک کار۔۳۰، ۲۰۰
پیچش خونی، خون زیادہ اور آؤں کم آئے	۔	مرک کار۔۳۰
پیچش پیٹ کے نچلے حصے میں کٹن دار درد	۔	مرک کار۔۲۰۰ (مرک سال میں یہ درد بالکل نہیں ہوتے)
پیچش، اجابت کے ساتھ سفید رنگ کا چکنا مادہ خارج ہو	۔	مرک سال۔۳۰
پیچش جس کے ساتھ تھوڑا تھوڑا خون خارج ہو + مروڑ	۔	مرک سال، نکس وامیکا۔۳۰
پیچش، پیٹ کا درد اور پاخانے کی بار بار حاجت	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰

پیٹ یا معدہ میں درد ۔ قولنج

(Abdominal Colic or Gastralgia)

قولنج سے مُراد پیٹ کا ایسا درد ہے جو عموماً ناف کے آس پاس کے مقام پر ہوتا ہے اور اس کی نوعیت تشنجی قسم کی ہوتی ہے اس کے ساتھ اکثر و بیشتر قبض بھی پائی جاتی ہے۔

درد جورات بستر پر لیٹنے سے ہو	۔	ابراٹینم ۔ ارجنٹم نائٹریکم ۔ گریفائٹس۔۳۰، ۲۰۰

درد جو آدھی رات کے وقت	-	چائنا۔ ۳۰، ۲۰۰
درد جو رات ۱۲ اور ۲ بجے کے دوران	-	آرسینک البم۔ ۳۰، ۲۰۰
درد جو تیزابیت کے ساتھ	-	اینٹم کروڈم۔ ۲۰۰
درد جو بیئر پینے کے بعد	-	نکس وامیکا۔ ۲۰۰
درد جو آگے جھکنے سے آرام ملے	-	کالوسنتھس۔ ۱۰۰۰
درد جس میں ائٹ بریڈ کھانے سے اضافہ	-	اینٹم کروڈم۔ فاسفورس۔ ۲۰۰
درد جو بریڈ کھانے سے کم ہو	-	نیٹرم کارب۔ ۲۰۰
سانس لینے سے درد میں زیادتی ہو	-	آرسینک البم۔ لائیکوپوڈیم۔ پلساٹیلا۔ ۲۰۰
گہرا سانس لینے سے درد میں اضافہ	-	کاسٹیکم۔ ۲۰۰
بخار کے دوران درد میں اضافہ	-	آرسینک البم۔ یوپے ٹوریم پرف۔ ۳۰، ۲۰۰
کپڑوں کے دباؤ سے درد میں اضافہ	-	ایمونیم کارب۔ ۲۰۰
کافی پینے سے درد ہو	-	نکس وامیکا۔ ۲۰۰
کولڈ ڈرنکس پینے سے	-	آرسینک البم۔ ایکونائٹ۔ رہس ٹاکس۔ ۳۰، ۲۰۰
کھانسنے سے درد میں زیادتی مرطوب موسم میں ہونے والا درد	-	برائی اونیا۔ لائیکوپوڈیم۔ سٹانم۔ ۳۰، ۲۰۰
دوپہر کھانے کے بعد درد	-	کالی کارب۔ ۲۰۰
گرم مشروبات پینے سے	-	میزیریم۔ نیٹرم کارب۔ ۲۰۰
	-	ایپوسائنم۔ ایپس میلیفیکا۔ لیک کین۔ ۱۰۰۰

شراب پینے کے بعد	۔	کلکیر یا کارب ۔ کاربو ویج ۔ نکس وامیکا ۔ ۲۰۰
کھانے کے ایک گھنٹہ بعد	۔	کونیم ۔ ۲۰۰
کسی جذباتی صدمہ کے بعد	۔	کیمومیلا ۔ کالوسنتھس ۔ ۱۰۰۰
درد جس کے ساتھ ڈکار	۔	سیلیشیا ۔ ۳۰، ۲۰۰
ڈکار آنے سے درد میں افاقہ	۔	برائی اونیا ۔ گریفائٹس ۔ لائیکوپوڈیم ۔ ۳۰، ۲۰۰
درد کے ساتھ چکر آئیں	۔	نکس وامیکا ۔ ۲۰۰
ناشتہ کرنے کے دوران	۔	کلکیر یا کارب ۔ کوکولس ۔ اگنیشیا ۔ ۳۰، ۲۰۰
چربیلی اشیا یا بیکری کی اشیاء کھانے سے	۔	پلساٹیلا ۔ ۳۰، ۲۰۰
بوجہ خوف دردِ معدہ	۔	اگنیشیا ۔ ۲۰۰، ۱۰۰۰
درد جس کے ساتھ ہچکی ہو	۔	رٹہنیا ۔ ۳۰، ۲۰۰
بھوک لگے تو درد لوٹ آئے	۔	سورائنم ۔ ۱۰۰۰
آئس کریم کھانے کی وجہ سے	۔	آرسینک البم ۔ ۲۰۰
آلو کھانے سے اضافہ	۔	ایلومینا ۔ ۱۰۰۰
حرکت سے درد بڑھ جائے	۔	بیلاڈونا ۔ ۱۰۰۰
حرکت کرنے سے افاقہ ہو	۔	چائنا ۳۰، ۲۰۰
پیٹ کے بل لیٹنے سے افاقہ	۔	ایلاپس کار ۔ ۳۰
درد کو دباؤ سے آرام ملے	۔	سٹانم ۔ ۲۰۰
درد کو سنکائی یا مساج سے افاقہ ہو	۔	سائیکلیمن ۔ کلکیر یا کارب ۔ ۳۰، ۲۰۰
پسلیوں کو دبانے سے افاقہ	۔	کاسٹیکم ۔ ۳۰، ۲۰۰

تلے ہوئے روسٹڈ اشیاء کھانے سے	۔	کالی بائی کروم۔۳۰، ۲۰۰
اُبلا ہوا گوشت کھانے سے	۔	گریفائٹس۔۲۰۰
درد رات کھانے کے بعد ہو	۔	سیپیا۔۲۰۰
حیض آنے سے پہلے درد	۔	پلساٹیلا۔۲۰۰
دورانِ حیض درد	۔	سلفر ۔ کیمومیلا ۔ پلساٹیلا ۔ سارساپریلا۔۳۰، ۲۰۰
حیض کے دب جانے سے	۔	لیک کین۔۲۰۰
حیض کی زیادتی سے	۔	کلکیریا کارب ۔ لائیکوپوڈیم۔۲۰۰
درد صرف پاخانہ کرتے وقت ہو	۔	لائیکوپوڈیم۔۲۰۰
گرم دودھ پینے سے افاقہ ہو	۔	گریفائٹس۔۲۰۰
درد کمر تک جائے	۔	کونیم۔۲۰۰، فیرم فاس۔۳۰
اگر درد کندھوں کے درمیان تک جائے	۔	بیلاڈونا۔۱۰۰۰

نوٹ: دردِ معدہ جو صبح اُٹھنے پر ناشتہ سے پہلے ہو تو سب سے پہلی دوا نکس وامیکا ہے۔ اگر درد کے ساتھ جلن کا احساس بھی ہو تو کاسٹیکم دیں۔ اور اگر درد کی شدت سینہ اور کمر تک پھیل جائے تو کالی کارب سے شفا ہو جاتی ہے۔ ایسا دردِ معدہ جس کے ساتھ مریض کو ٹھنڈی اشیاء کی خواہش ہو تو فاسفورس دیں۔ اگر درد خالی پیٹ ہو جسے کھانے کے بعد افاقہ ہو تو سلفر دوا بنے گی۔ اگر درد سہ پہر کے وقت ہو جس کے ساتھ انتڑیوں اور معدہ میں پھیلاؤ کا احساس پایا جائے تو ایک خوراک لیکسس کی دینے سے افاقہ ہوتا ہے۔ اگر درد رات کھانے کے بعد ہو جس کے ساتھ گیس بھی بکثرت بنے تو کاربوویج شافی دوا ہے۔ اگر مریض کو رات کے وقت درد ہو اور معدے میں کپکپی کا احساس پایا جائے تو سلفیورک ایسڈ دینے سے بہتری واقع ہوتی ہے۔ ایسا درد جس کے ساتھ مریض کو پیٹ میں ٹھنڈی ہوا کے چلنے کا احساس ہو تو کاسٹیکم بہترین دوا ہے۔ ایسا دردِ معدہ جو پسلیوں کے درد کے ساتھ ادل بدل کر ہو یعنی کبھی پیٹ میں درد ہو

اور کبھی پسلیوں کے مقام پر درد ہو تو کالی بائی کروم دینے سے شفا ہو جاتی ہے۔ اگر دردِ معدہ کے ساتھ نیچے کی طرف دباؤ پایا جائے تو سیپیا موثر دوا ہے۔ اگر درد اپنا مقام بدلتا رہے یعنی ایک طرف سے دوسری طرف جائے تو سائنا سے بہتری ہو جاتی ہے۔ اگر کسی مرض کی ویکسی نیشن کرانے کے بعد معدے کا درد شروع ہو جائے تو تھوجا یا ویریولینم کی ایک خوراک مریض کو کھلا دیں درد ٹھیک ہو جائے گا۔ ایسا درد جسے گرم گرم دُودھ پینے سے افاقہ ہو تو گریفائٹس کی ایک خوراک جادُو کا سا اثر دِکھاتی ہے۔ کُچھ مریض ایسے بھی دیکھے گئے ہیں جنھیں صِرف پیشاب کرنے کے دوران ہی دردِ معدہ کی شکایت ہوتی ہے ایسے مریضوں کی اولین دوا اپیکاک ہے' اس دوا کی ایک خوراک سے ہی یہ علامت غائب ہو جاتی ہے۔ بہت سے لوگ دُودھ پینے کے بعد معدے میں درد کی شکایت کرتے ہیں ایسی صُورتِ حال میں میگنیشیا میور دیں' اگر یہ دوا کوئی خاطر خواہ نتائج کی حامل نہ ہو تو آرسینک ایلبم یا میگنیشیا کارب سے بہتری ہو جاتی ہے۔ ایسی عورتیں جنھیں صِرف بچے کو دودھ پلانے کے دوران ہی یہ عارضہ ہو تو اُنھیں کاربو ویج دینے سے آرام مِلتا ہے یہ دوا کسی بھی جسمانی ضیاع کی وجہ سے ہونے والے دردِ معدہ کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ کھانے کے بعد درد میں بہتری محسوس ہو تو پہلی دوا گریفائٹس ہے مزید برآں برومیم ' چیلیڈونیم ' لیکسس ' نیٹرم کارب بھی علامات کے مُطابق دی جاسکتی ہیں۔ ایسا درد جو کوئی بھی چیز کھانے سے بڑھ جائے اور کِسی بھی وقت ہو تو ایسی صُورتِ حال میں سلفر ' سیپیا ' پلساٹیلا ' نکس وامیکا ' لائیکوپوڈیم ' برائنا کارب یا ارجنٹم نائٹریکم میں سے کوئی دوا دیں۔

پیٹ کا درد اور اس کی نوعیت

دردوں کی مختلف نوعیت کے دوران تجویز کردہ ادویات اپنی علامات و افادیت کے لحاظ سے ترتیب دی گئی ہیں۔

Boring Pain

معدے میں ایسا درد ہو جس سے مریض یہ محسوس کرے کہ جیسے معدے میں کوئی برمے سے سوراخ کر رہا ہے تو ایسی کیفیت میں ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا میں دو ادویات ہیں جو ایسے درد میں یقیناً کامیابی کے ساتھ استعمال کرائی جاسکتی ہیں

ہے جو وقتی طور پر [illegible]

[illegible] میں ان دو ادویات کے استعمال سے فوری افاقہ ہو جاتا ہے جو درج ذیل ہیں

۱۔ آرسینک البم ۲۔ نیٹرم کارب

Burning Pain

معدے میں جلن دار درد ہونا ایک عام علامت ہے ایسی صورت حال میں درج ذیل ادویات میں سے کوئی دوا (حسب علامت) دینے سے مریض کو سکون مل جاتا ہے۔

آرسینک البم (Ars Alb)

اس دوا کی جلن ایسی ہوتی ہے کہ جیسے معدہ میں گرم خون گردش کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مریض میں حد درجہ بے چینی پائی جاتی ہے۔

کیپ سیکم (Capsicum)

اس دوا کی جلن میں مریض یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے معدے میں برف کا ٹکڑا پڑا ہوا ہے۔

کاربوویج (Corbo Veg)

اس دوا کی جلن کے ساتھ ساتھ مریض میں حد درجہ کمزوری پائی جاتی ہے اس کے ساتھ ساتھ کوتاہ دمی کی علامات بھی نمایاں ہوتی ہیں۔ اس دوا کے دائرہ اثر میں ایسا درد بھی آتا ہے جو کندھوں کے درمیان یا کمر تک پھیل جائے۔

سائیکیوٹا (Cicuta)

سائی کیوٹا کی جلن کے ساتھ فم معدہ میں شدید دباؤ اور سوجن کا احساس پایا جاتا ہے۔

کالچیکم (Colchicum)

کالچیکم کی جلن معدے کی ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ اَدل بدَل کر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مریض میں گنٹھیا یا استسقاء کی کیفیت بھی پائی جائے تو بھی یہ دوا نافع ہے۔

فاسفورس (Phosphorus)

اس دوا کی جلن کے ساتھ مریض میں ٹھنڈے پانی کی شدید خواہش پائی جاتی ہے (یہ ٹھنڈا پانی معدے میں پہنچ کر جونہی گرم ہوتا ہے تو قے ہو جاتی ہے)۔ مزید برآں فاسفورس معدہ کی نزلاوی کیفیت میں بھی کامیابی کے ساتھ استعمال کرائی جا سکتی ہے بشرطیکہ جلن کی شدت پائی جاتی ہو۔

سیکیل کار (Secale Cor)

معدے کے انتہائی گہرائی میں ہونے والی جلن میں مفید دوا ہے۔

سلفر (Sulpher)

سلفر کے مریض میں معدے کی جلن کے ساتھ ساتھ شدید پیاس بھی پائی جاتی ہے لیکن بھوک بالکل ختم ہو جاتی ہے۔

معدے کی جلن میں درج بالا ادویات لیڈرز کے طور پر مانی جاتی ہیں ان کے علاوہ مزید کئی ادویات اس عارضے میں استعمال کرائی جا سکتی ہیں جن میں چند ایک درج ذیل ہیں:

اگر جلن ناشتہ کرنے سے پہلے پائی جائے تو	۔	ڈایاسکوریا یا سلفر میں سے کوئی دوا دیں۔
ناشتہ کرنے سے جلن میں افاقہ ہو	۔	کالی بائیکروم یا نیٹرم سلف۔۲۰۰
اگر جلندار درد رات کے وقت ہو	۔	ابرائینم۔۲۰۰
شراب پینے کے بعد ہو	۔	لیکسس ۔ لیڈم پال۔۲۰۰
پرانے شرابیوں میں یہ علامت پائی جائے	۔	سلفیورک ایسڈ۔۳۰، ۲۰۰
کھانے کے فوراً بعد ہونے والا جلندار درد	۔	کیپسیکم ۔ کلکیر یا کارب ۔کاربوانی میلس۔۳۰، ۲۰۰
کھانے کے چند گھنٹوں کے بعد درد ہو	۔	نیٹرم میور ۔ پلمم۔۲۰۰
کھانے کے بعد درد میں بہتری واقع ہو	۔	گریفائٹس ۔ میزیریم۔۳۰، ۲۰۰

ڈکار آنے کے بعد معدہ میں جلن ہو	-	کلکیریا فاس_۳۰،۲۰۰
ڈکار آنے سے جلن میں بہتری ہو	-	نکس وامیکا_۳۰،۲۰۰
بخار کے دوران شدید جلن دار درد ہو	-	[illegible]_۲۰۰
کسی خوف کے بعد ہونے والا جلندار درد	-	اکونائٹ_۳۰،۲۰۰
سر درد کے ساتھ پایا جانے والا درد	-	سینگونیریا_۳۰،۲۰۰
جلن دار درد جس کے ساتھ شدید بھوک ہو	-	گریفائٹس_۳۰،۲۰۰
جلن دار درد جو دورے کی شکل میں ہو	-	نیٹرم میور_۳۰،۲۰۰
یہ درد کھڑے ہونے سے بڑھے	-	سلفر_۲۰۰
پاخانہ کے بعد ہونے والا جلن دار درد	-	کلکیریا فاس_۳۰،۲۰۰
عادی جلن دار درد جو رات کھانے کے بعد ہو	-	کاربوویج_۳۰،۲۰۰
جلن دار درد جو جسم کے اُوپر کی جانب جائے	-	کلکیریا کارب - کالی کارب_۲۰۰
جلن دار درد جو کمر تک پھیل جائے	-	کاربوویج_۳۰،۲۰۰
جلن دار درد جو سینہ تک جائے	-	فاسفورس_۲۰۰
جلن دار درد جو گلے یا غذائی نالی تک جائے	-	کالی کارب_۲۰۰
جلن دار درد جو منہ تک محسوس ہو	-	اکونائٹ - جیلسیمیم_۳۰،۲۰۰

Clawing Pain

ایسا درد جیسے کے معدے کے اعضاء کو نچوڑا جا رہا ہے یا معدے کے اعضاء آپس میں ملے ہوئے محسوس ہوں ایسے درد کو سکیڑنے والا درد Puckering Pain بھی کہتے ہیں۔ اس درد کے لیے دو دوائیں ایسی ہیں جو بفضل تعالیٰ تیر بہدف ثابت ہوتی ہیں:

۱۔ کاسٹیکم
۲۔ نکس وامیکا

۱۔ کاسٹی کم (Causticum)

اس دوا کے مریض کے معدے میں یہ احساس پایا جاتا ہے کہ جیسے کوئی پنجے

میں بُجھ رہا ہے۔

۲۔ نکس وامیکا (Nux Vomica)

نکس وامیکا کے مریض کے معدے کے اعضاء آپس میں کھنچے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

ان دو ادویات کے علاوہ درج ذیل چند ادویات بھی اس طرح کے درد میں کام آسکتی ہیں:

کاربو اینی میلس ۔ کوکولس ۔ گریفائٹس ۔ نیٹرم میور ۔ سٹانم ۔ سلفیورک ایسڈ

Cutting Pain

مریض کو یہ محسوس ہو کہ جیسے معدے میں چاقو گھونپا جا رہا ہے۔ معدے کو کاٹنے کا سا درد ہو تو ایسے درد کو Cutting Pain کہا جاتا ہے۔ ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا میں ایک ایسی دوا ہے جو اس درد کے لیے تیر بہدف دوا مانی جاتی ہے یہ دوا ڈایاسکوریا (Diascorea) ہے۔ اس کے علاوہ چند ایک اور ایسی ادویات ہیں جو اس طرح کے درد میں کام آسکتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

مریض درد کی شدت سے پیچھے کی طرف جھکے	۔	بیلاڈونا یا ڈایاسکوریا
مریض درد کی شدت سے آگے کی طرف جھکے	۔	کالو سنتھس
کوانڈ ڈرنکس کی وجہ سے ہونے والا درد	۔	کلکیریا فاس
ہر کھانے کے بعد ہونے والا درد	۔	کالی کارب

جب یہ درد ملیریا بخار کے ساتھ پایا جائے اور مریض پر کوئی دوا کارگر ثابت نہ ہو رہی ہو تو ارینیا ڈایاڈیما (Aranea Diadema) سے بہتری ہوتی ہے۔

Cramping Pain

ایسا درد جو مریض کو دُہرا ہونے پر مجبور کر دے۔ ایسی صورت حال میں درج ذیل ادویات میں سے کوئی دوا (حسب علامت) استعمال کرانے سے مریض کی مشکل دور ہو جاتی ہے ایسا مریض جو درد کی شدت سے دُہرا ہو جائے اور اسے سیدھا کرنا

دشوار ہو کیونکہ درد کی شدت اسے سیدھا نہیں ہونے دیتی' ایسے مریض کو ایک خوراک کالوسنتھس کی دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔ کچھ مریضوں میں اس درد کی شدت سے ہاتھوں کی انگلیاں مُڑ جاتی ہیں تو ایسی صورت حال میں کیمومیلا کی ایک خوراک اونچی طاقت میں دینے سے مریض کی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔ اگر اس درد کی وجہ سے مریض کی سینے کی ہڈی (سٹرنم) پر تکلیف ہو اور موت کی سی کیفیت طاری ہو جائے تو کیوپرم میٹ سے شفا ہو جاتی ہے۔ اگر اس درد کے دورے مخصوص دورانیہ سے ہوں اور ان میں کھانے کے بعد زیادتی ہو جائے تو ارجنٹم نائٹریکم دینے سے مریض کی حالت بہتری کی جانب گامزن ہو جاتی ہے۔ مزید چند ادویات کی علامات درج ذیل ہیں:

یہ درد صبح سویرے ہو	-	نکس وامیکا۔۲۰۰
رات کے وقت	-	کیمفر ۔ کالوسنتھس ۔۲۰۰
رات ۲ بجے ہونے والا درد	-	آرسینک البم ۔۳۰'۲۰۰
مریض درد کے مقام کو دبا کر رکھے	-	نیٹرم میور ۔۳۰'۲۰۰
کافی کے رسیا افراد کا درد	-	کیمومیلا ۔ نکس وامیکا۔۲۰۰
کھانے کے بعد (بالخصوص ۲ گھنٹے بعد)	-	نکس وامیکا۔۲۰۰
کھانے سے بہتری ہو	-	برومیم ۔ چیلی ڈونیم ۔ گریفائٹس ۔۲۰۰
صرف بیٹھنے سے ہو	-	جیلسی میم ۔۳۰'۲۰۰
ڈکار آنے سے درد میں کمی ہو	-	برائیا کارب ۔ کلکیریا کارب ۔۲۰۰
نیچے کی طرف جھکنے سے کمی ہو	-	لائیکوپوڈیم ۔۱۰۰۰
چلنے پھرنے سے کمی ہو	-	جیلسی میم ۔۲۰۰
سنکائی کرنے سے کمی ہو	-	میگنیشیا فاس ۔ نکس وامیکا۔۲۰۰
پھل فروٹ کھانے سے ہو	-	لائیکوپوڈیم ۔۲۰۰
جسمانی توانائی کے ضائع ہونے سے۔	-	چائنا۔۳۰'۲۰۰

ہر حیض سے پہلے ہو	۔	بیلاڈونا ۔ پلسا ٹیلا
حیض کے شروع ہونے پر درد ہو	۔	کیوپرم میٹ ۔ سارساپریلا ۔ ۳۰ '۲۰۰
دورانِ حمل ہو	۔	کونیم ۔ ۲۰۰
پاخانہ کرنے سے قبل	۔	کالوسنتھس ۔ ۲۰۰
پاخانہ کرنے کے دوران	۔	کالی کارب ۔ ۲۰۰
درد جس کے ساتھ بے سُود حاجت ہو۔	۔	نکس وامیکا ۔ ۲۰۰

Digging Pain

معدے میں گڑھا کھودے جانے کا احساس ۔ اس قسم کے درد میں مریض کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ معدے کے انتہائی اندر شدید قسم کا درد ہو رہا ہے ۔ اس قسم کے درد کے لیے ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا میں دو ایسی ادویات ہیں جو کہ ایسی صُورتِ حال میں مُفید اثرات کی حامل ہیں:

۱۔ کالی کارب ۲۔ سلفر

۱۔ کالی کارب ایسے مریض کی دوا ہے جس میں یہ علامات کسی دُکھ یا صدمے کے بعد رونما ہوئی ہوں۔

۲۔ مریض جب کبھی ذہنی طور پر بہت جھنجلاہٹ کا شکار ہوا ہو یا شرمندگی میں گھِرا ہوا ہو اور ایسے درد پیدا ہو جائیں تو سلفر دوا ہو گی۔

Distress

جب کبھی تشویش' ذہنی کوفت یا ذہنی اذیت کی وجہ سے پیٹ میں درد پیدا ہو جائے تو ایسے درد کو رنج کے باعث ہونے والا درد یا تکلیف (Distress) کہتے ہیں ۔ اس تکلیف کے لیے ہمارے پاس پانچ ادویات ہیں جو کہ مریض کو شفا سے ہمکنار کر سکتی ہیں:

۱۔ آرسینک ایلبم :(Ars Alb)

یہ حساس قسم کی دوا ہے ۔ یہ دوا ایسے لوگوں کے لیے مُفید رہتی ہے جو درد سے

حساسیت رکھتے ہوں۔ ایسے افراد کے درد میں جلن بھی پائی جاتی ہے۔ یہ درد رات ۱۲ اور ۲ بجے کے دوران زیادہ ہو جاتے ہیں۔

۲۔ لائیکو پوڈیم:(Lycopodium)

معدے میں شکون کا احساس پایا جاتا ہے۔ مریض کے پیشاب میں تلچھٹ کا اخراج ملتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد درد میں زیادتی پائی جاتی ہے۔

۳۔ نکس وامیکا:(Nux Vomica)

اس دوا کے مریض کا درد غصے و ناراضگی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ عموماً اس دوا کے مریض کے درد میں دِن ۴ بجے زیادتی پائی جاتی ہے۔

۴۔ فاسفورس:(Phosphorus)

اس دوا کا مریض دُبلا پتلا اور لمبا ہوتا ہے اور ٹھنڈ سے نہایت ذکی الحس ہوتا ہے۔ پس ٹھنڈک کی وجہ سے پیدا شدہ درد اس دوا کے زُمرے میں آتا ہے۔

۵۔ پلساٹیلا:(Pulsatila)

اس دوا کے مریض کا معدہ ثقیل اشیاء کھانے سے ڈسٹرب ہو جاتا ہے۔ اس دوا کی مریض کا درد گھر کے اندر گرم کمرے میں بڑھ جاتا ہے۔

نوٹ: اس قسم کا درد میں اگر دوپہر کے وقت زیادتی پائی جائے تو لائیکو پوڈیم اور پلساٹیلا دینے سے بہتری ہوتی ہے' اس کے علاوہ آئرس ورس اور سیپیا میں بھی یہی علامات پائی جاتی ہیں۔ اگر درد میں صِرف رات کے کھانے کے بعد زیادتی پائی جائے تو نکس موسکاٹا بہترین دوا ہے۔ یہ درد اگر دودھ پینے سے پیدا ہو یا بڑھ جائے تو سلفر دینے سے مریض کی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔

Drawing Pain

معدے میں کھینچنے کا سا احساس پایا جائے۔ مریض کو یہ محسوس ہو جیسے کہ معدے کے ساتھ کوئی چیز چمٹی ہوئی ہے اور معدے کو کھینچ رہی ہے' یہ کھنچاؤ نیچے اور اُوپر دونوں طرف ہو سکتا ہے۔ اس قسم کے درد کے لیے اناکارڈیم ' ارجنٹم نائٹریکم ' فاسفورس اور سٹانم بہترین دوائیں ہیں۔ اگر یہ درد سینے کی طرف پھیل جائے تو

فاسفورس دوا ہوگی۔ اور اگر یہ درد کمر تک جائے اور پیشاب سفیدی مائل ہو تو سلفیورک ایسڈ دینے سے شفا ہو جاتی ہے۔

Gnawing Pain

معدے میں کاٹنے کا سا یا کترنے کا سا درد پایا جائے۔ برطانیہ کے معروف ہومیو معالج ڈاکٹر جی۔ ڈائکسٹ نے اس قسم کے درد کے متعلق لکھا ہے کہ:

Gnawing is opposite of soothing, softening, comforting or a refreshing sensation."

اس قسم کے درد کے لیے سائنا اور سیپیا بہترین دوائیں ہیں؛

ا۔ سائنا:(Cina)

یہ ایسے لوگوں کی دوا ہے جن کی علامات گرمی سے، آرام کرنے سے، کھڑے ہونے سے اور متاثرہ مقام کو دبانے سے بڑھتی ہیں۔ ایسے مریض اپنی خوراک میں مرچوں کا استعمال زیادہ کرتے ہیں۔

۲۔ سیپیا:(Sepia)

اس دوا کے مریض کی علامات کھلی ہوا میں، ٹھنڈے موسم میں، کمر کے بل لیٹنے سے اور پسینہ آنے سے بڑھتی ہیں۔ کونین اور مرکری کا زیادہ استعمال کرنے والے افراد اس دوا کے زُمرے میں آتے ہیں۔

یہ دو دوائیں ایسی کیفیت میں ہر کیس کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتیں اگر مریض کی علامات رات کھانے کے بعد بڑھ جائیں تو ٹرامبیڈیم یا سیپیا دینے سے بہتری واقع ہوتی ہے۔ جب یہ درد ہر بار کھانے کے بعد ہو تو گریفائٹس یا کالی بائیکروم دینے سے افاقہ ہو جاتا ہے۔

Lancinating Pain

معدے میں تیز اور چُبھنے والے درد ہوں تو درج ذیل دوادیات شافی اثرات رکھتی ہیں:

ا۔ کاربو ویج
۲۔ کالی کارب

۱۔ کاربوویج:(Corbo Veg)

اس دوا کے مریض میں بہت زیادہ گیس پائی جاتی ہے۔اس دوا کا مریض نمکین چیزیں کھانا پسند نہیں کرتا۔کونین اور الکوحل کے زیادہ استعمال سے ہونے والے دردوں کے لیے مُفید دوا ہے۔

۲۔ کالی کارب:(Kali Carb)

اس دوا کے مریض میں بہت زیادہ چڑچڑاپن پایا جاتا ہے۔مریض اپنے دوستوں سے حتیٰ کے کھانے سے بھی متنفر رہتا ہے۔اس دوا کے مریض کا درد معدے کے بل لیٹنے سے دباؤ ڈالنے سے زیادہ ہوتا ہے۔

Pinching Pain

معدے میں یہ احساس کہ جیسے کوئی معدے پہ چُٹکی لے رہا ہے۔مریض محسوس کرتا ہے کہ معدے کی دیواریں آپس میں بھینچ دی گئی ہیں اور شدت کا درد پایا جاتا ہے۔ایسی علامات کے لیے دوادویات بہت شفا بخش اثرات رکھتی ہیں:

۱۔ کاسٹی کم ۲۔ نکس وامیکا

۱۔ کاسٹی کم:(Causticum)

اس دوا کے مریض میں درد کے ساتھ کم وبیش جلن بھی پائی جاتی ہے۔درد بے چینی کا سبب بنتا ہے۔مریض کی تکالیف گرم خشک موسم میں زیادہ ہو جاتی ہیں۔اس کے علاوہ صبح اور شام کے اوقات میں بھی تکالیف میں شِدت پائی جاتی ہے۔یہ دوا پینٹرز کے Pinching Pain کے لیے زُود اثر اثرات کی حامل ہے۔

۲۔ نکس وامیکا:(Nux Vomica)

کافی، تمباکو، الکوحل اور بہت زیادہ چٹ پٹے کھانے کھانے والے افراد میں ہونے والا Pinching Pain اس دوا سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

جو علامات ان ادویات کے دائرہ اثر میں نہ آ رہی ہوں تو درج ذیل ادویات میں سے کوئی دوا دی جا سکتی ہے:

آرنیکا۔ کوکولس۔ کالوسنتھس۔ گریفائٹس۔ پلساٹیلا۔

Pressing Pain

معدہ کو دبائے جانے کا احساس، مریض یہ محسوس کرے کہ جیسے معدے کے اندر یا معدے کے اُوپر بہت سا وزن رکھ دیا گیا ہے۔ ایسی علامت میں درج ذیل ادویات کامیابی سے استعمال کرائی جاسکتی ہیں:

درد چلنے پھرنے اور صبح کے وقت زیادہ ہو	۔	چائنا۔ نیٹرم میور۔ نکس وامیکا۔۲۰۰
درد جو صرف قبل از دوپہر ہو	۔	گریفائٹس۔۲۰۰
درد جو ہر روز صرف دوپہر کے وقت ہو	۔	ایمونیم میور۔۲۰۰
شام کو یا رات کو لیٹتے وقت ہونے والا درد	۔	لائیکوپوڈیم۔۱۰۰۰
درد رات کو ہو جب کہ دن میں نہ ہو	۔	ایمونیم کارب۔ کلکیر یا کارب۔ سلفر۔۳۰، ۲۰۰
بریڈ کھانے سے درد ہو	۔	کاسٹی کم۔۲۰۰
ناشتہ کرنے سے ہو	۔	نیٹرم کارب۔۲۰۰
کھانسی سے زیادہ ہو	۔	فاسفورس۔۲۰۰
ہر کھانے کے بعد ہو	۔	برائی اونیا۔۱۰۰۰
ڈکار آنے سے کم ہو	۔	کاربوویج۔ گریفائٹس۔۲۰۰
ڈکار آنے سے زیادہ ہو	۔	ایمونیم میور۔۲۰۰
کمر کے بل لیٹنے سے ہو	۔	کلکیر یا کارب۔۲۰۰
حیض آنے سے پہلے ہو	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰
حیض کے دوران ہو	۔	سلفر۔ کاسٹی کم۔۲۰۰
دودھ پینے سے ہو	۔	فیرم فاس۔۳۰، ۲۰۰
پاخانہ کے بعد زیادہ ہو	۔	کلکیر یا کارب۔ پلساٹیلا۔۲۰۰

نوٹ: عموماً ہر کھانے کے بعد ہونے والا Pressing Pain کے لیے درج ذیل پانچ ادویات بہت مُفید اثرات رکھتی ہیں:

۱۔ چائنا ۲۔ لیکسس ۳۔ لائیکوپوڈیم

۴۔ نکس وامیکا ۵۔ فاسفورس

چائنا اور لائیکوپوڈیم کی عمومی علامات معدے کے مختلف امراض میں ملتی جُلتی ہیں لیکن یاد رکھیں کہ چائنا کا مریض کھانے کے بعد معدے میں بھاری پن محسوس کرتا ہے اور مزید خوراک کی طلب نہیں کرتا۔ جب کہ لائیکوپوڈیم کا مریض کھانے کے بعد بھی بُھوک محسوس کرتا ہے۔ لیکسس کا مریض کبھی بہت زیادہ بھوک محسوس کرتا ہے اور کبھی بالکل ہی کُچھ نہیں کھاتا' عموماً اس دوا کے مریض کا درد کھانے کے بعد بڑھ جاتا ہے اور درد کی شِدت و دباؤ کی وجہ سے سانس لینے میں دُشواری کا سامنا ہوتا ہے۔ نکس وامیکا کے مریض میں بُھوک ختم ہو جاتی ہے' مریض کمزوری و ناتوانی محسوس کرتا ہے اور کھانے کے ایک دو گھنٹے بعد معدہ میں شدید دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ فاسفورس کے مریض میں یہ احساس پایا جاتا ہے کہ معدے میں کوئی بھاری وزن رکھ دیا گیا ہے' اس دوا کا مریض بھی کھانے کے بعد معدے میں دباؤ محسوس کرتا ہے۔ یاد رکھیں کہ معدے میں کسی وزنی چیز کے ہونے کا احساس فاسفورس کے علاوہ ایکونائٹ' برائی اونیا' کیمومیلا' فاسفورک ایسڈ' پلساٹیلا اور سپائی جیلا میں بھی پایا جاتا ہے۔

مزید برآں درج ذیل چند ادویات بھی اپنی علامات کے مطابق ایسے درد میں زُود اثرات کی حامل ہیں:

۱۔ آرسینک ایلبم: (Ars Album)

یاد رکھیں کہ خوف' بے چینی اور تشویش اس دوا کا خاصہ ہیں۔ ایسے درد کے ساتھ اگر مریض میں ان میں سے کوئی علامت پائی جائے تو اس دوا سے مریض شفایاب ہوگا۔ اس دوا کی علامات میں رات ۱۲ تا ۲ بجے زیادتی ہوتی ہے۔

۲۔ کارڈیس: (Cardus)

مریض کا درد ہر بار حرکت کرنے سے زیادہ ہو۔ مریض معدے اور جگر کے مقام پر درد کی شکایت کرتا ہے۔ ڈکاروں کی کثرت جن کے ساتھ بہت زیادہ ہوا کا

اخراج ہو۔

۳۔ کاسٹی کم:(Causticum)

اس دوا کے مریض کا درد معدہ کے خالی ہونے پر زیادہ ہو جاتا ہے۔ صبح کے وقت اور شام کے وقت علامت میں شدت پائی جاتی ہے۔

۴۔ کیوپرم میٹ اور کیوپرم آرس:(Cuprum Met & Cuprum Ars)

ان دونوں ادویات میں مریض کا درد ٹھنڈا پانی پینے سے بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہنسنے سے یا دماغی کام کرنے سے بھی درد میں شدت واقع ہوتی ہے۔

۵۔ فاسفورس:(Phosphoprus)

اس دوا کا مریض درد ہونے کے باوجود ٹھنڈی اشیاء کے کھانے پینے کی خواہش کا اظہار کرتا ہے۔

۶۔ پلساٹیلا:(Pulsatila)

ثقیل وبادی اشیاء اور بیکری کی بنی اشیاء سے پیداشدہ درد اس دوا سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس دوا کے مریض کا درد کمرے کے اندر شدت اختیار کرتا ہے جب کہ باہر کھلی ہوا میں بہتری پائی جاتی ہے۔

Scrapping Pain

معدے میں خراش (Abrasion and Rawness) کا احساس پایا جاتا ہے۔ مریض یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے معدے کی دیواریں چھیل دی گئی ہیں اور ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے کہ معدے کو کند آلے سے تراشا جا رہا ہے۔ ایسی صورتِ حال میں درج ذیل دو ادویات بڑی کامیابی سے استعمال کرائی جا سکتی ہیں:

۱۔ آرسینک البم ۲۔ پلساٹیلا

آرسینک البم کے مریض میں شدید قسم کی جلن پائی جاتی ہے۔ مریض یہ محسوس کرے کہ جیسے معدے میں آگ کی سی خراشیں پڑ رہی ہیں' اس وجہ سے مریض بار بار گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے اور شدید بے چینی محسوس کرتا ہے۔ پلساٹیلا میں یہ جلن کچھ کم ہوتی ہے لیکن یہ جلن معدے سے اُوپر ایسوفیکس تک جاتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

Shooting Pain

اس قسم کے درد کے لیے انا کارڈیم دوا مجرب کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔
اگر علامات اس دوا کے دائرہ اثر سے باہر ہو رہی ہوں اور یہ درد کمر تک پھیلتا ہوا محسوس ہو تو رین کیولس بلب استعمال کرائی جا سکتی ہے۔ اگر یہ درد چھاتی یا پسلیوں تک جائے تو ریومیکس بہترین دوا ہے۔

Soreness

معدے میں ایسی دُکھن کا احساس جیسے کہ مارا پیٹا گیا ہو۔ معدے کے مقام پر انتہائی حساسیت پائی جاتی ہے اور اس مقام پر مریض چھوا جانا بالکل برداشت نہیں کرتا۔
اس علامت کے لیے ہومیو پیتھک ادویات کی ایک لمبی فہرست ہے لیکن ہم یہاں ایسی ادویات کی لسٹ دے رہے ہیں جو اس قسم کی کیفیت میں بہت ہی زیادہ استعمال کی جا سکتی ہیں۔ اس طرح کی کیفیت میں عمومی علامات انہی ادویات کے استعمال سے رفع ہو سکتی ہیں بصورتِ دیگر مزید ادویہ پر غور کیا جا سکتا ہے:

آرنیکا، آرسینک البم، بیلاڈونا، برائی اونیا، کاربوویج، چائنا، کالچی کم، کالی کارب، لیکس، لائیکوپوڈیم، میگنیشا میور، مرکیورس، نکس وامیکا، فاسفورس۔

- مریض بالکل کمزور ہو گیا ہو، چہرے سے پژمردگی عیاں ہو، ڈکاروں کا ذائقہ خراب انڈوں کی مانند ہو تو آرنیکا دیں۔
- وائن اور دوسرے تُرش مشروبات کے سبب معدے میں دُکھن کا احساس ہو، آئس کریم کھانے سے، تُرش پھل یا ثقیل و بادی اشیاء کے کثرت استعمال سے معدے میں دُکھن کا احساس پایا جائے، مریض کا چہرہ زرد اور کمزوری چہرے سے عیاں ہو، مریض کے بیرونی اعضاء ٹھنڈے ہوں جب کہ اندرونی اعضاء میں جلن پائی جائے اور اس کے ساتھ شدید پیاس موجود ہو تو آرسینک البم سے مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔
- ہسٹریکل مزاج کا مریض، چہرہ انتہائی سُرخی مائل ہو، سر اور آنکھوں کی جانب دورانِ خون کی زیادتی پائی جائے، مریض کو کھائی پی جانے والی کسی چیز کا ذائقہ صحیح معلوم نہ ہو، باسی اشیاء کھانے کے بعد ہونے والی معدے کی دُکھن کے لیے بہترین دوا بیلاڈونا ہے۔

ایسا مریض جو چاکلیٹ' دودھ یا بادی اشیاء کے کھانے کے بعد معدے میں دُکھن محسوس کرے' مریض کو کھانے کے فوراً بعد ڈکاروں کی کثرت ہو' دُکھن کا احساس حرکت کرنے سے بڑھے یا معدے کے مقام پر دباؤ پڑنے سے تکلیف میں زیادتی پائی جائے تو برائی اونیا دیں۔

مریض جو انتہائی کمزور ہو چکا ہو' جونہی کچھ کھائے تو معدے میں اپھارہ اور دُکھن محسوس ہونے لگے' معدے میں پھیلاؤ کا احساس ہو' سانس میں تنگی محسوس ہو' کسی بھی قسم کی خوراک کھانے کے بعد مریض معدے میں دُکھن کا شکایت کرے تو کاربو ویج کامیاب دوا ہے۔

ایسا مریض جو معدے میں دُکھن کا شکار ہو اور یہ دُکھن کسی بھی جسمانی توانائی کے ضیاع کے بعد واقع ہوئی ہو' مریض ہر کھانے کے بعد لیٹنا چاہے' مریض کی نیند میں فوراً آنکھ کھل جاتی ہو تو چائنا دینے سے مریض کی شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔

کالچی کم میں مریض کے معدے میں دُکھن پائی جاتی ہے اس کے ساتھ اس دوا کی ایک علامت ملتی ہے کہ مریض کو خوراک کی خوشبو سے ہی متلی ہونے لگی ہے۔

مریض کو معدے میں نا صرف دُکھن کا احساس ہو بلکہ شدید قسم کا درد بھی ہو اور یہ درد کھانے کے بعد شدت اختیار کر جائے مریض کھانے کی ہر چیز سے نفرت کرنے پر مجبور ہو جائے تو کالی کارب سے شفا ہو جاتی ہے۔

لیکسس کے مریض میں بھی دُکھن پائی جاتی ہے لیکن اسکی شِدت اتنی ہوتی ہے کہ مریض معدے کے مقام پر کپڑوں کا بوجھ تک برداشت نہیں کر سکتا' بہت سی دواؤں میں یہ علامت پائی جاتی ہے کہ مریض بریڈ سے نفرت کرتا ہے لیکن اس دوا میں مریض کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ بریڈ کو دودھ کے ساتھ کھائے لیکن تکلیف میں شدت واقع ہو جاتی ہے۔

لائیکو پوڈیم کے مریض میں بھوک پائی جاتی ہے لیکن مریض تھوڑا سا کھانے کے بعد ہی سیر ہو جاتا ہے۔ اس دوا کے مریض کی تکالیف مچھلی کھانے سے بڑھتی ہیں بالخصوص Oyester کھانے کے بعد تکالیف میں بہت شدت واقع ہو جاتی ہے۔

مرکیورس کے مریض کو ٹھوس غذاؤں سے نفرت ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ

مریض گرم غذائیں بھی نہیں کھا سکتا' مریض کو سیال اشیاء اور تازہ پھلوں کی خواہش ہوتی ہے۔ معدے میں دُکھن جورات کے وقت شدت اختیار کر جائے' رات کو مریض کے منہ سے رال بہے تو مُفید دوا ہے۔

مریض کے معدے میں انتہائی دُکھن کا احساس جس کے ساتھ منہ میں سے سفید رنگ کا مواد نکلے۔ ڈکاروں کی کثرت جن میں پیاز کا ذائقہ آئے۔ ڈکار کے ساتھ منہ میں پانی بھر آئے تو میگنیشیا میور مُفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

نکس وامیکا کے مریض میں معدے کی دُکھن کو چائے' کافی' کولا مشروبات یا کسی بھی سخت قسم کے مشروب یا چٹ پٹی چیزوں کے کھانے اضافہ ہوتا ہے۔ مریض کو منہ سُوجا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ چہرہ پر پیلاہٹ نمایاں ہوتی ہے۔

فاسفورس کا مریض لمبا' چوڑا اور سانولی رنگت کا مالک ہوتا ہے۔ اس دوا کا مریض ٹھنڈی اشیاء کا طالب ہوتا ہے کیونکہ معدے کی دُکھن کو ٹھنڈی اشیاء سے آرام آتا ہے' لیکن یہ ٹھنڈی اشیاء جونہی اس کے معدے میں پہنچتی ہیں تو قے ہو جاتی ہے۔

نوٹ: اگر ان ادویات میں سے کسی دوا کی علامت نمایاں نہ ہو تو مزید ادویات سے مریض کی تکالیف کا ازالہ کیا جا سکتا ہے۔ درج ذیل چند علامات ادویات کے چناؤ میں مددگار ہو سکتی ہیں:

اگر معدے کی دُکھن صبح کے وقت زیادہ ہو	۔	فاسفورس۔ ۳۰' ۲۰۰
کھانسی سے دُکھن میں زیادتی پائی جائے	۔	برائی اونیا' ڈروسیرا' سٹانم۔ ۲۰۰
ہر کھانے کے بعد دُکھن کا احساس ہو	۔	کلکیر یا فاس' سینگونیریا۔ ۳۰' ۲۰۰
خالی پیٹ زیادہ ہو	۔	برائکا کارب۔ ۳۰' ۲۰۰
لمبا اور گہرا سانس لینے سے زیادہ ہو	۔	آرسینک ایلبم ۔ ۲۰۰
اگر یہ دُکھن سیڑھیاں اُترتے ہوئے زیادہ ہو	۔	ایلوز' برائکا کارب' بیلاڈونا۔ ۲۰۰' ۱۰۰۰

Stitching Pain

معدے میں کسی چیز کے چُبھنے کا احساس ہو۔اس طرح کے احساسات میں ہم دوبارہ آرسینک البم کی طرف آئیں گے۔ معدے میں کسی بھی مقام پر چبھن کا احساس ہو جس کے ساتھ مریض میں بے چینی، تشویش، جسم میں جلن کا احساس اور پیاس پائی جائے تو یہ دوا بفضلِ تعالیٰ کافی وشافی ثابت ہوتی ہے۔

معدے میں یہ علامت درج ذیل ادویات میں بھی ملتی ہے:

ایکونائٹ، آرنیکا، بربیرس ولگیرس، بسمتھ، کاربوویج، کاسٹی کم، کیموميلا، گمبوجیا، اگنیشیا، کالی کارب، لائیکوپوڈیم، نیٹرم کارب، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سورائنم، پلساٹیلا، رہٹاکس، سیپیا، سلفر اور ٹوبیکم۔

اگر یہ احساس گہرا سانس لینے سے پیدا ہو تو کیپ سیکم یا سلفر سے بہتر ہو جاتا ہے۔اگر کھانسی کرنے سے شدت ہو تو برائی اونیا، پوڈوفائلم یا ٹوبیکم سے بہتری واقع ہوتی ہے۔اگر یہ احساس کھانے کے بعد پیدا ہو تو کالی بائی کروم دوا بنتی ہے۔اگر یہ درد کمر تک جائے تو چیلی ڈونیم بہتر دوا ثابت ہوتی ہے۔اور اگر یہ درد سینے تک پھیلے تو کالمی کم، لیکسس یا ریومیکس سے بہتری واقع ہوتی ہے۔

Tearing Pain

ایسا درد جیسے کہ معدے کا آپریشن کر کے چیرا پھاڑا جا رہا ہے۔مریض یہ محسوس کرتا ہے کہ معدے کے اندر تمام اعضاء کو علیحدہ علیحدہ کیا جا رہا ہے۔اگر مریض کی یہ علامت غصے یا ناراضگی کے بعد پیدا ہوئی ہوں تو کالوسنتھس دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔اس کے علاوہ اس علامت کے لیے دوسری ادویات درج ذیل ہیں:

آرسینک البم، کوکولس، کالمی کم اور کیوپرم میٹ۔

اگر یہ درد اچانک پیدا ہو جائے تو سائی کیوٹا سے بہتری ہو سکتی ہے۔

Ulcerating Pain

معدے میں دُکھن جیسے کہ السر کی سی کیفیت پیدا ہو گئی ہو۔معدے کے باقی دردوں کی طرح یہ بھی ایک قسم کا درد ہی ہوتا ہے لیکن مریض کو یہ درد سست رفتاری سے

مریض یہ محسوس کرتا ہے جیسے کہ معدے میں چھوٹے چھوٹے زخم ہو گئے ہوں۔ ایسی صورت حال میں ایکیاپاری سی موسا' ارجنٹم نائٹریکم' لیکس' میگنیشیا کارب' میگنیشیا میور' نیٹرم کارب' نیٹرم میور' رٹھنیا اور رہس ٹاکس میں سے کوئی دوا مریض کی یہ شکایت دُور کر سکتی ہے۔

اگر یہ درد بالخصوص رات کے کھانے کے بعد اور بالعموم دن کے کھانے کے بعد ہو اور مریض کو میٹھی اشیاء کی خواہش ہو تو ارجنٹم نائٹریکم کی اُونچی طاقت کی ایک خوراک سے ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔

پیٹ کے کیڑے (Worms)

انسانی جسم میں طفیلی کرم (پیٹ کے کیڑے) کا ہونا ایک متعدی مرض ہے۔ اس کے اثرات گرم علاقوں میں زیادہ ہوتے ہیں' جہاں کا موسمی درجہ حرارت کرم کی نشو ونما کے لئے بہتر اور موزوں ہوتا ہے۔ طفیلی کرم کی نشوونما ان افراد میں زیادہ ہوتی ہے جو حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل پیرا نہیں ہوتے۔

ٹیپ ورم جن کے ساتھ مریض کی بھوک بہت بڑھ جائے	۔	ابراٹینم۔۳۰
ہک ورم (Hook Worm) کے لیے اکسیر دوا	۔	تھائی مول۔۳۰
یہ دوا تھریڈ ورم کو خارج کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی	۔	ٹیلیوریم۔۳۰
مقعد میں جلن اور کیڑوں کے چلنے کا احساس	۔	ٹیری بن تھینا۔Q۔۳۰
گول اور ٹیپ ورم	۔	ٹیری بن تھینا۔Q۔۳۰
ہک ورم کے لیے	۔	چینو پوڈیم۔۳۰
تھریڈ اور راؤنڈ قسم کے کیڑے (Thread & Round Worms)	۔	چیلون گلیبرا۔Q
دھاگے جیسے گول یا کدودانے' مریض دانت پیسے	۔	سائنا۔۳۰' ۲۰۰' ۱۰۰۰
کیڑوں کے باعث بھینگا پن کا عارضہ ہو	۔	سنٹو نائن۔۳۰

کیڑوں کی وجہ سے ناف کے قریب شدت کا درد ہو	ـ	سپائی جیلیا۔۳۰
تمام اقسام کے کیڑوں کو بے ہوش کر دینے والی دوا	ـ	سٹانم۔۳۰
پن ورم (Pin Worms) کیلئے بہترین دوا	ـ	سائی نیپس نائیگرا۔Q۔۳۰
پیٹ کے کیڑے، مقعد کی پُر زور خارش	ـ	سیکرم آفیشی نیرم۔Q۔۳۰
ٹیپ ورم کے لیے بہترین دوا	ـ	سلفر۔۳۰۔۲۰۰
قبض کے ہمراہ کددودانے (ٹیپ ورم)	ـ	فائلکس ماس۔Q۔۳۰
شکم پھولا ہوا جس کے ساتھ درد ہو	ـ	فائلکس ماس۔Q۔۳۰
کددودانے نکالنے میں انتہائی مفید دوا ہے	ـ	کوسو۔Q (یہ دوا آدھا اونس گرم پانی میں ملا کر ۱۵ منٹ کے لیے رکھ دیں پھر اچھی طرح ہلا کر کام میں لائیں، دوا پلانے سے پہلے اگر تھوڑا سا لیموں کا عرق دیا جائے تو دوا اچھا کام کرتی ہے)
خنازیری مزاج موٹے بچے جن کی رنگت زرد ہو	ـ	کلکیر یا کارب۔۳۰۔۲۰۰
ہر قسم کے کرموں کے لیے شاندار دوائی ہے	ـ	کیوپرم آکسی ڈیئم نائیگرم۔۳۰ (یہ دوا اگرنکس وامیکا کے ساتھ ملا کر چھ ہفتے تک استعمال کرائی جائے تو ہر قسم کے کیڑوں کو ختم کر دیتی ہے)
ٹیپ ورم کے لیے انتہائی مفید دوا	ـ	کیلوٹروپس۔۳۰
انتڑیوں کے لمبے، گول یا تھریڈ ورم کے لیے مفید دوا	ـ	نیٹرم فاس۔۳۰، ۲۰۰
مریض زیادہ تر وقت ناک کھجلاتا رہے	ـ	نیٹرم فاس۔۳۰

ہر طرح کے کیڑوں کے لیے	-	ٹیوکریم۔سائنا۔نیٹرم فاس۔۳۰
گول لمبے کیڑے ہوں	-	ٹیوکریم۔سائنا۔سٹانم۔۳۰
لمبے لمبے کیڑے خارج ہوں	-	سائنا۔سینٹونائن۔مرک سال۔۳۰
کیچوے ہوں	-	فلکس۔گرینیٹم۔مرک سال۔۳۰

پاخانہ کی صورتِ حال (Stool)

پاخانہ کی نوعیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مناسب ہومیو پیتھک ادویات کی لسٹ حسبِ ذیل ہے:

پاخانہ خاکستری، ملائم، چمک دار زرد رنگ کا	-	ایلوز۔۳۰، ۲۰۰
کوئی بھی دو پاخانے ایک جیسے نہ ہوں	-	پلساٹیلا۔سینی کیولا۔۳۰
پاخانہ پڑپڑ کی آواز سے خارج ہو	-	ارجنٹم نائٹریکم۔نیٹرم سلف۔۳۰، ۲۰۰
پاخانہ خون آلود	-	ہیما میلس۔۳۰، ۲۰۰
پاخانہ گہرے رنگ کا	-	آرسینک ایلبم۔۳۰
پاخانہ سبز رنگ کا ساگ کا سا	-	ایکونائٹ۔۳۰، ۲۰۰
پاخانہ ٹرانسپرنٹ جیلی سا	-	ایلوز۔۲۰۰
پاخانہ میں سبز میوکس کے ٹکڑے	-	ارجنٹم نائٹریکم۔۳۰، ۲۰۰
پاخانہ بھورا خون آلود	-	آرنیکا۔۳۰، ۲۰۰
پاخانہ جس کے ساتھ زرد میوکس نکلے	-	ایسیرم یوروپم۔۳۰
پاخانہ کے ساتھ گوند کی طرح کا رساؤ	-	کاربوویج۔۳۰، ۲۰۰
پاخانہ سبز رنگ کا گرم پانی جیسا	-	کیمومیلا۔۳۰، ۲۰۰
پاخانہ پیسٹ جیسا مٹیالے رنگ کا	-	چیلی ڈونیم۔۳۰
پاخانہ ہلکے رنگ کا پانی جیسا	-	چائنا۔۳۰
پاخانہ پھولی مکئی کے دانوں کی طرح	-	سینا۔۳۰

پاخانہ جس کے ساتھ سبز پانی	۔	ڈلکامارا۔۳۰
پاخانہ سیاہ یا سبز گھاس جیسا	۔	اپی کاک۔۳۰'۲۰۰
پاخانہ سبز پھڑ پھڑاتا ہوا	۔	پوڈوفائلم۔۲۰۰
پاخانہ سبز خون آلود گندہ	۔	مرک سال۔۳۰
پاخانہ تیل آلود ہو	۔	تھوجا۔۲۰۰
پاخانہ زیتونی رنگ کا پتلا	۔	سیکیل کار۔۳۰
پاخانہ چاول کے پانی جیسا	۔	وریٹرم البم۔۳۰'۲۰۰
پاخانہ جس کے ساتھ آنوں آئے	۔	پلمم۔۳۰'۲۰۰
پاخانہ سے کھٹی بُو آئے	۔	نیٹرم فاس۔کلکیر یا کارب۔ رہیوم۔۳۰'۲۰۰
پاخانہ انتہائی بدبُودار	۔	اینٹم کروڈم۔پپٹیشیا۔ پوڈوفائلم۔۳۰'۲۰۰
پاخانہ اور گیس دونوں بدبُودار	۔	فاسفورس۔۳۰'۲۰۰
پاخانہ سائز میں بہت بڑا	۔	اگریکس۔۳۰'۲۰۰
پاخانہ سائز میں بہت بڑا	۔	نیٹرم سلف۔۳۰'۲۰۰
پاخانہ گول شکل میں	۔	سینی کیولا۔۳۰
پاخانہ آبشار کی طرح بہتا ہوا	۔	پوڈوفائلم۔۲۰۰
پاخانہ جھاگ دار	۔	ایلیٹریم۔۳۰
پاخانہ جسم کے ہلنے جُلنے سے خارج ہو	۔	ایپس میلیفیکا۔۳۰
پاخانہ کی بے سُود خواہش	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰
پاخانہ پانی جیسا جو زبردستی باہر آئے	۔	کروٹن ٹگ۔۲۰۰
پاخانہ بے ارادہ خارج ہو	۔	ہائیوسائمس۔۳۰'۲۰۰
پاخانہ خارج ہو جائے لیکن احساس نہ ہو	۔	سیکیل کار۔۳۰'۲۰۰
پاخانہ میں آگ جیسی جلن پائی جائے	۔	ایلوز۔۲۰۰'۱۰۰۰

پاخانہ کے ساتھ جلن اور اینٹھن	۔	کیلتھرس۔۳۰
پاخانہ کسی کی موجودگی میں خارج نہ ہو	۔	ایمبرا۔۳۰
پاخانہ کھانے کے دوران	۔	ایلوز۔۲۰۰
پاخانہ کھانے کے فوراً بعد	۔	لائیکو پوڈیم۔۳۰،۲۰۰
پاخانہ کے بعد شدید درد ہو	۔	نائٹرک ایسڈ۔۳۰،۲۰۰
پاخانہ ہنستے یا چھینکتے خارج ہو جائے	۔	سلفر۔۳۰،۲۰۰
پاخانہ کرتے وقت کپکپاہٹ	۔	ریوم۔۳۰
پاخانہ کے بعد کپکپاہٹ	۔	کیلتھرس۔۳۰
پاخانہ کے دوران اور آخر میں درد	۔	پائی اونیا۔۳۰،۲۰۰
پاخانہ بھیڑ کے پاخانے کی طرح گانٹھ دار	۔	میگنیشیا میور۔۳۰،۲۰۰
پاخانہ بکری کے پاخانے جیسا مینگنوں کی طرح	۔	پلمبم۔۲۰۰

تبخیر معدہ۔نفخ۔اپھارہ (Flatulence)

نظامِ ہضم میں غذا کو ہضم کرنے کے دوران کئی طرح کے کیمیائی خمیر (Enzymes) اس میں ملتے ہیں ان کے ملنے سے غذائی عناصر میں کئی طرح کے ردِعمل ہوتے ہیں ان کے نتیجے میں ایک طے شدہ مقدار میں ہوا پیدا ہوتی ہے جسے ریاح، اپھارہ، نفخ یا تبخیر کہتے ہیں۔عوامی اصطلاح میں اسے گیس بھی کہا جاتا ہے اور اس سے مرادشکم کی وہ ریاح لی جاتی ہے جو انتقال مکانی پر قادر ہوتی ہے اور جسم کے مختلف حصوں میں سفر کرتی ہے اور ان حصوں میں مختلف تکالیف کا سبب بھی بنتی ہے۔عموماً یہ گیس پاخانے کے ساتھ باہر خارج ہو جاتی ہے۔

زخمِ معدہ کے مریضوں میں اپھارہ بدبودار گیس کے ڈکار بکثرت آئیں	۔	آرنتھو گیلم۔۳۰
پیٹ کا بہت زیادہ پھلاؤ اور ڈکاروں کی کثرت	۔	آرنتھو گیلم۔۳۰
جوفِ معدہ میں ریاح بھر جانے کی وجہ سے مریض ہانپے	۔	ارجنٹم نائٹریکم۔۳۰۔۲۰۰
	۔	ایسافوٹیڈا۔۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ریاح کے اخراج کے ساتھ پاخانہ بھی خارج ہو جائے	-	اولی اینڈر ۔ ۳۰
پیٹ میں ریاح کی آوازیں' بکثرت بدبودار ریاح کا اخراج	-	اولی اینڈر ۔ ۳۰
پیٹ کا اپھارہ ۔ دست اور آنبض جاری ہوں	-	ابراٹینم ۔ ۳۰
پیٹ میں ریاح کا زبردست اجتماع ۔ پیٹ بھرا ہوا محسوس ہو	-	ایلوز ۔ ۳۰
ریاح کا زور نیچے کی جانب' آنتوں میں گڑگڑاہٹ پیدا کرے ۔	-	ایلوز ۔ ۳۰' ۲۰۰
پیٹ میں درد ۔ اپھارہ جس کی زور زور سے آوازیں آئیں	-	پاسا ٹیلا ۔ ۳۰
پیٹ میں بکثرت گیس کی پیدائش ہوتی ہے	-	تھیا ۔ ۳۰
پیٹ گیس کیوجہ سے انتہائی سخت ہو جائے	-	تھوجا ۔ ۳۰ ۔ ۲۰۰
معدہ میں بوجھ اور درد ۔ اپھارہ ۔ گیس	-	جن شیانا لٹیا ۔ ۳ x
پیٹ کے درمیانی حصہ میں اپھارہ' پیٹ تنا ہوا محسوس ہو	-	چائنا ۔ ۳۰ ۔ ۲۰۰
پیٹ میں سردی کا احساس پایا جائے	-	چائنا ۔ ۳۰ ۔ ۲۰۰
پیٹ میں بکثرت ہوا پیدا ہوتی ہے اور رک جائے	-	ریفانس ۔ ۳۰
بدبودار ریاح کا اخراج	-	رہس گلابیرا ۔ ۳۰ (یہ دوا آنتوں کو اس قدر صاف کر دیتی ہے کہ پاخانہ بھی بغیر بُو کے آتا ہے ۔ اس مقصد کے لیے اس دوا کو مدر ٹنکچر میں استعمال کریں) ۔
صبح اٹھنے پر اپھارہ اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ' چلنے پھرنے پر سے ختم ہو ۔	-	رہس ٹاکس ۔ ۳۰
معدہ میں دباؤ اور ریاح	-	فیرم میٹ ۔ ۳۰
انتڑیوں میں خمیر اور نفخ' ریاح کی زور سے آوازیں آئیں	-	فاسفورک ایسڈ ۔ ۳۰

پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور ریاح کا اِدھر اُدھر گھومنا	-	فیل ٹوری۔۳۰
اپھارہ کا رجحان ختم کرنے کے لیے	-	فیوکس۔Q
پیٹ میں گیس کی زیادتی' ایسی گیس جس کا رُخ اوپر کی طرف ہو۔	-	کاربوویج۔۳۰۔۲۰۰
انتہائی تکلیف دہ اپھارہ' ہوا کے اخراج سے مریض کو سکون ملے	-	کاربوویج۔۳۰۔۲۰۰
تخمیری بدہضمی۔ معدہ میں اور پیٹ میں ریاح کا اجتماع ہو	-	کاربولک ایسڈ۔۳۰
آنتوں کے کسی قریبی حصہ میں پُر درد اجتماعِ ریاح	-	کاربولک ایسڈ۔۳۰
ریاحی قولنج کے لیے بہترین دوا	-	کیمومیلا۔۳۰
فمِ معدہ میں ریاح کا اجتماع جسے چھونے سے درد ہو	-	کلکیریا آئیوڈائد۔۳۰
جب پیٹ میں ریاح کے اجتماع سے پیٹ طبلہ بن جائے	-	کاکولس انڈیکا۔۳۰
پیٹ ریاح سے پھُولا ہوا	-	کسٹوریم۔۳۰
معدہ میں نفخ۔ پیٹ میں اپھارہ اور ٹھنڈا پن محسوس ہو	-	کالی کارب۔۳۰
پیٹ کے بالائی حصہ میں درد اور زکاوت	-	گمبوجیا۔۳۰
رفع حاجت کے وقت سخت گڑگڑاہٹ ہوتی ہے	-	گمبوجیا۔۳۰
رات کے وقت معدہ میں شدید درد اور گیس کی کیفیت	-	گریشی اولا۔۳۰
پیٹ کے نچلے حصے میں ریاح کے لیے بہترین دوا ہے	-	لائیکوپوڈیم۔۳۰۔۲۰۰
شام ۴ سے ۸ بجے تک پیٹ پھولا رہتا ہے	-	لائیکوپوڈیم۔۳۰۔۲۰۰
نفخ و اپھارہ عموماً بیٹھنے کر اور دماغی کام کرنے والے افراد میں	-	نکس وامیکا' لائیکو پوڈیم۔۳۰۔۲۰۰
مریض کو کمر کے اردگرد تنگ پٹی یا کپڑا برداشت نہ ہو	-	لیکسس۔۳۰
ریاحی قولنج جو مریض کو دُہرا ہونے پر مجبور کردے	-	میگ فاس۔۳۰
گیس جس کو ڈکار آنے سے بھی افاقہ نہ ہو	-	میگ فاس۔۳۰

ریاح کے ساتھ ہسٹریا کے دورے پڑتے ہوں	۔	ماسکس۔۳۰
گیس اس قدر بنتی ہے کہ اکثر مریض بے ہوش ہو جاتا ہے	۔	ماسکس۔۳۰
ہاضمے کی کمزوری اس کے ساتھ گیس بکثرت پیدا ہو	۔	نکس موسکاٹا۔۳۰
پیٹ ریاح کی وجہ سے پھولا ہوا ہو	۔	چائنا' نکس وامیکا۔۳۰۔۲۰۰
پیٹ میں ریاحی اور تشنجی درد	۔	کالوسنتھس' نکس وامیکا۔۳۰۔۲۰۰
عموماً رہنے والی بدہضمی اور گیس	۔	پلساٹیلا' نکس وامیکا۔۳۰۔۲۰۰
تھوڑا سا کھانے کے بعد ہی اپھارہ ہو جائے	۔	لائم کروڈم' نکس وامیکا۔۳۰۔۲۰۰
گیس کی وجہ سے ہونے والا سر درد	۔	نکس وامیکا۔۳۰۔۲۰۰
معدے کی صفراویت۔ تفخ۔ ریاحی درد	۔	نیٹرم سلف۔۶x۔۳۰
کمر کے اردگرد تنگ کپڑے برداشت نہ کرے	۔	نیٹرم سلف۔۶x۔۳۰
پیٹ کے اُوپری حصے میں درد اور گیس' سانس میں تکلیف ہو	۔	کاربوویج۔۳۰'۲۰۰
پیٹ کے نچلے حصے میں درد اور گیس' بے حد کمزوری	۔	لائیکوپوڈیم۔۳۰'۲۰۰
پورے پیٹ میں گیس کا اجتماع	۔	چائنا۔۳۰'۲۰۰
معدے میں گیس جسے ڈکار سے آرام ملے	۔	کیموملا۔۳۰
گیس' معدے میں بوجھ' کھٹی ڈکاریں	۔	سلفر۔۳۰'۲۰۰
زیادہ کھانے کے سبب معدے میں گیس و اپھارہ	۔	پلساٹیلا' نکس وامیکا۔۳۰'۲۰۰
کھانے کے بعد گیس بننا شروع ہو	۔	پلساٹیلا۔۳۰
معدے میں گیس اور درد جو ہاتھ لگانے سے بڑھے	۔	نکس وامیکا۔۳۰'۲۰۰
گیس و اپھارہ' بے چینی' شدید پیاس' دست آئیں	۔	آرسینکم البم۔۳۰

گیس واپھارہ کا درد شدید مریض پسینے سے شرابور ہو	-	وریٹرم البم ۔۳۰
گیس واپھارہ' درد جو آگے جھکنے پر مجبور کر دے	-	کالوسنتھس ۔۲۰۰
گیس واپھارہ کا درد' سر میں ڈھکن کا احساس	-	بسمتھ ۔۳۰
گیس واپھارہ' معدے میں خالی پن کا احساس	-	اگنیشیا ۔۲۰۰
گیس واپھارہ ہر وقت جسے ڈکار سے آرام ملے	-	لیکسس ۔۳۰
گیس واپھارہ جس کے ساتھ ہچکی ہو	-	جنسنگ ۔۳۰
گیس واپھارہ پیٹ پھول کر غبارہ بن جائے	-	ریفےنس ۔۳۰
گیس واپھارے کی وجہ سے پیٹ میں گولے کا احساس	-	ایسافوٹیڈا ۔۳۰' ۲۰۰
گیس واپھارہ کی زیادتی' کھانے کی خواہش کے ساتھ	-	اناکارڈیم ۔۳۰' ۲۰۰
گیس واپھارہ' پیٹ وغذا کی نالی میں جلن کے ساتھ	-	جیلسی میم ۔۳۰
گیس واپھارہ' پیٹ میں شدید تناؤ' ڈکار سے آرام نہ آئے	-	چائنا ۔۲۰۰
گیس واپھارہ' کمزوری حد سے زیادہ' کھٹے ڈکار	-	ایسڈ سلف ۔۳۰

تیزابیت (Acidity)

معدے میں تیزابیت کا پیدا ہونا ایک عام مرض ہے جو کہ آج کل کے دور میں دن بدن ترقی کرتا جا رہا ہے۔ بظاہر یہ معمولی مرض ہے لیکن اگر کچھ عرصہ اس کا علاج نہ کرایا جائے تو معدے میں زخم یا السر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔اس لیے جیسے ہی اس مرض کی علامات پیدا ہوں فوراً اس کا تدارک کر لینا چاہیے۔

تیزابیت جو حلق تک آئے	-	چیلی ڈونیم ۔۳۰
تیزابیت کے دوران مریض غذا نہ کھا سکے	-	آرکٹیم لاپا ۔۳۰
بچوں کی تیزابیت کے لیے	-	نیٹرم فاس ۔۳۰
تیزابیت جس کے ساتھ کھٹے ڈکار آئیں	-	آئیوڈیم' پلساٹیلا ۔۳۰
تیزابیت جو صرف رات کے کھانے کے بعد ہو	-	ویلریانہ ۔۳۰

تیزابیت جو صرف دن کے کھانے کے بعد ہو	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰
تیزابیت جو دُودھ پینے سے بڑھ جائے	۔	ایمبرا گریسیا۔۳۰، زنکم میٹ۔۳۰
تیزابیت جو مٹھائی کھانے کی وجہ سے ہو	۔	نیٹرم میور۔۳۰
تیزابیت جو شراب پینے سے ہو	۔	آرسینک البم، نکس وامیکا۔۳۰
تیزابیت جو تمباکو نوشی و تمباکو خوری سے ہو	۔	کروٹیلس۔۲۰۰، کلاڈیم۔۱۰۰۰
تیزابیت جو خشک قسم کی غذا کھانے سے بڑھ جائے	۔	کلکیریا کارب۔۲۰۰
تیزابیت جس کے ساتھ معدے میں سوئیاں چبھنے کا احساس	۔	ارجنٹم نائیٹریکم۔۳۰، ۲۰۰
تیزابیت جو برف والا پانی یا آئس کریم وغیرہ کھانے سے ہو	۔	آرسینک البم۔۳۰
تیزابیت یا پیٹ میں السر کی وجہ سے کھٹی اور تیزابی رطوبت	۔	آئرس ورس۔۳۰
تیزابیت، منہ میں ترش پانی کا افراز	۔	ایسڈ فاس۔۳۰
تیزابیت اور گیس جو بلند بانگ ڈکاروں کے ساتھ خارج ہو	۔	ارجنٹم نائٹریکم۔۳۰۔۲۰۰
تیزابیت کے لیے مفید دوا، معدہ میں بھاری پن اور بوجھ	۔	ایسڈ فلوریکم۔۳۰
تیزابیت، سینے میں جلن، چکر، زبان خشک لیکن پیاس کی شدت	۔	پلساٹیلا۔۳۰
تیزابیت رطوباتِ جسمانی کے کثرت ضیاع کے بعد	۔	چائنا۔۳۰
تیزابیت کی تیر بہدف دوا	۔	روبینیا۔۳۰
تیزابیت مریض جو بھی کھائے پیئے اس کا ذائقہ دیر تک محسوس ہو۔	۔	زنجبار۔x۳۔۳۰

تیزابیت کے لیے مفید دوا (نکس وامیکا کے ساتھ)	۔	سلفر ۔۳۰۔۲۰۰
تیزابیت' ٹھنڈے پانی' برف' آئس کریم وغیرہ کھانے کی خواہش	۔	فاسفورس ۔۳۰
تیزابیت کے لیے ایک مفید دوا' منہ میں پانی کا سا مواد آئے	۔	فیگو پائی رم ۔۳۰
تیزابیت کے لیے اکسیر' مریض کو متلی ہوتی ہے	۔	کالی کارب ۔۳۰
تیزابیت کی وجہ سے پیٹ پھول جائے	۔	گریفائٹس ۔۳۰
تیزابیت حد درجہ کی' پیٹ میں ہوا بھرے ہونے کا احساس	۔	لائیکو پوڈیم ۔۳۰۔۲۰۰
تیزابیت کے لیے بہترین دوا' زبان پر بھورے رنگ کی زرد میل	۔	نیٹرم سلف ۔۳۰۔۲۰۰
تیزابیت' چائے وتمباکو نوشی' گوشت کا استعمال کے بعد	۔	نکس وامیکا ۔۳۰۔۲۰۰
تیزابیت' آلو یا میدے کی روٹی کھانے کے بعد	۔	نیٹرم میور ۔۳۰

ڈکار آنا (Eructations-Aerophagy)

انگریزی زبان میں ڈکار مارنے کو ERUCTATION کہتے ہیں جب کہ طبی زبان میں اسے AEROPHAGY کہا جاتا ہے جس کے لفظی معنی ہوا نگلنے کے ہیں ۔مجلس میں ڈکار کا آنا ایک غیر تہذیبی عمل گردانا جاتا ہے۔بعض لوگ کھانے کے بعد زور دار طریقے سے ڈکار مار کر اپنی بسیار خوری کے اعلان پر بڑی خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ڈکار آنے سے مریض کو افاقہ نہ ہو	۔	چائنا ۔ پلسا ٹیلا ۔ نیٹرم میور ۔۳۰'۲۰۰
ڈکار آنے سے افاقہ ہو	۔	ارجنٹم نائٹریکم ۔ اگنیشیا ۔ نکس وامیکا ۔۲۰۰
ڈکار بدبُودار ہوں	۔	ایسافوٹیڈا ۔ ریفانس ۔ کالی بائی کروم ۔۲۰۰
ڈکار زوردار بلند آواز سے ہوں	۔	آرنھوکیلم ۔ پلاٹینم ۔ سیلیشیا ۔۳۰
ڈکار دن کے وقت بلند آواز میں	۔	آئیوڈیم ۔۲۰۰

ڈکار صبح کے وقت بلند آواز میں	-	پٹرولیم ۔۲۰۰
ڈکار کے ہمراہ منہ میں پانی آجائے	-	آرسینکم البم ۔ برائی اونیا ۔ ایلیو پوڈیم ۔۲۰۰
ڈکار کڑوے ہوں	-	آرنیکا ۔ پوڈوفائلم ۔ نیٹرم سلف ۔۲۰۰
ڈکار کھٹے ہوں	-	آئرس ورس ۔ روبینیا ۔ نیٹرم فاس ۔۳۰
ڈکار خراشدار ہوں	-	آرسینکم البم ۔ نکس وامیکا ۔ نیٹرم سلف ۔۳۰
کڑوے بادام کے ذائقے جیسے ڈکار	-	لاروسیروسس ۔ ۲۰۰
ڈکار کے ہمراہ کھایا پیا منہ کا آئے	-	اینٹم کروڈم ۔ برائی اونیا ۔ فاسفورس ۔۳۰
صبح کے وقت زوردار آواز میں ڈکار	-	پٹرولیم ۔۲۰۰
خالی پیٹ ڈکار	-	اگاریکس ۔ اینٹم کروڈم ۔ ارجنٹم نائٹریکم ۔۲۰۰
ناشتہ سے قبل ڈکار	-	بووسٹا ۔۳۰
ناشتہ کے دوران ڈکار	-	پلاٹینا ۔۲۰۰
دن کے وقت زوردار آواز میں ڈکار	-	آئیوڈیم ۔۲۰۰
دوپہر کے وقت ڈکار	-	کاربوویج ۔ کاسٹیکم ۔ سائیکیوٹا ۔ لائیکوپوڈیم ۔۳۰، ۲۰۰
شام کے وقت ڈکار	-	پلساٹیلا ۔۳۰
رات کے وقت ڈکار	-	پلساٹیلا ۔ کاربوویج ۔ نکس وامیکا ۔۲۰۰
فروٹ کھانے کے بعد	-	چائنا ۔۳۰
میٹھی اشیاء کھانے کے بعد	-	کاسٹیکم ۔۳۰
ڈکار جس کے ساتھ معدہ پھیل جائے	-	کیمومیلا ۔ چائنا ۔۳۰

ڈکار جس کے ساتھ معدہ سکڑ جائے	-	اینٹم کروڈم ۔ ارجنٹم نائٹریکم ۔ کاربوویج ۔30
مکھن کھانے کے بعد ڈکار	-	کاربوویج ۔ پلساٹیلا ۔30
بند گوبھی کھانے سے ڈکار	-	میگنیشیا کارب ۔200
کافی پینے کے بعد ڈکار	-	کاسٹی کم ۔ پلساٹیلا ۔200
کھانسی کے بعد ڈکار	-	ایمبر اگریسیا ۔ آرنیکا ۔ سینگونیریا ۔30، 200
کھانسی کے ساتھ یا دوران	-	سائی میکس ۔ لیکس ۔200
ڈکار جو مُشکل سے آئیں	-	ارجنٹم نائٹریکم ۔ نکس وامیکا ۔30
رات کے کھانے کے بعد	-	سلفر ۔30
پانی پینے کے بعد	-	کاربوویج ۔ کالی کارب ۔ سیپیا ۔200
کھانے کے دوران	-	سارساپریلا ۔30
چربیلی غذا کھانے سے	-	پلساٹیلا ۔ سیپیا ۔30
دُودھ پینے کے بعد ڈکار	-	کلکیریا کارب ۔ کاربوویج ۔ چائنا ۔30، 200
آلو کھانے سے ڈکار	-	ایلومینا ۔200
ڈکار جس کے ساتھ سر درد ہو	-	میگنیشیا کارب ۔ کلکیریا کارب ۔200
حیض سے پہلے ڈکار	-	کالی کارب ۔ نیٹرم میور ۔ نکس موسکاٹا ۔30
حیض کے دوران ڈکار	-	گریفائٹس ۔ لیکس ۔ نائٹرک ایسڈ ۔30
دورانِ حمل ڈکار آئیں	-	زنکم میٹ ۔30
نامکمل ڈکار	-	ارجنٹم نائٹریکم ۔ بیلاڈونا ۔ کاسٹی کم ۔200

ڈکار جس کے ساتھ متلی ہو	۔	کلکیریا کارب ۔ کاسٹی کم ۔ سائیکلیمن ۔۳۰
پُر درد ڈکار	۔	کیمومیلا ۔ برائی اونیا ۔ کاربوانی میلس ۔۳۰
ڈکار جن کے ساتھ ٹھنڈک کا احساس پایا جائے	۔	گمبو جیا ۔۳۰
لگاتار رہنے والے ڈکار	۔	کونیم ۔۲۰۰
معدے کو دبانے سے ڈکار آئیں	۔	سلفر ۔۲۰۰
درد کے مقام کو دبانے سے ڈکار	۔	بوریکس ۔۳۰
زیادہ کھانے سے ڈکار	۔	کاربوویج ۔ پلساٹیلا ۔ برائی اونیا ۔۲۰۰
پاخانہ کرتے ہوئے ڈکار	۔	کالی کارب ۔ مرکیورس ۔ پلساٹیلا ۔۳۰
پاخانہ کرنے کے بعد ڈکار	۔	آرسینک البم ۔ کوکولس ۔۳۰
ڈکار جن کے ساتھ معدے میں درد	۔	کونیم ۔۲۰۰
چہل قدمی کے دوران ڈکار	۔	گریفائٹس ۔ میگنیشیا میور ۔۲۰۰
ڈکار جن کے ساتھ خُون آئے	۔	سیپیا ۔۲۰۰
ڈکار جن کے ساتھ غذائی نالی میں جلن ہو	۔	کاسٹی کم ۔ آئیوڈیم ۔۳۰
ڈکار جن کے ساتھ خوراک منہ میں آئے	۔	لائیکوپوڈیم ۔ نیٹرم سلف ۔۳۰
ڈکار جن کے ساتھ کھائی ہوئی خوراک کی بو آئے	۔	کیمومیلا ۔ پوڈوفائلم ۔۲۰۰
ڈکار جن کے ساتھ خوراک کی قے	۔	فیرم فاس ۔۳۰
ڈکار جن کے ساتھ منہ کا ذائقہ تلخ	۔	لائیکوپوڈیم ۔ نیٹرم کارب ۔۳۰
ڈکار جن کے ساتھ کھانسی	۔	ریفانس ۔۳۰
کھانے کے فوراً بعد ڈکار	۔	میگنیشیا فاس ۔ فاسفورس ۔۲۰۰
کھانے کے کچھ دیر بعد ڈکار	۔	نیٹرم میور ۔ فاسفورس ۔۳۰

اونچی آواز میں ڈکار جن کے ساتھ گیس خارج ہو	۔	ارجنٹم نائٹریکم ۔ پلاٹینا۔۲۰۰
ڈکار جو بند ہو جائیں یا نامکمل آئیں' بے چینی	۔	کلکیریا کارب۔کونیم ۔۲۰۰

سینے / معدے کی جلن

(Heart Burning - Gastro Esophagealreflux Disease)

سینے کی جلن (Heart Burn - Gastro Esophagealreflux Diseas) کو عام طور پر " کلیجے کی جلن " یا " سوزِ دل " بھی کہتے ہیں' سینے کی جلن ہاضمے کی خرابی کی ہی ایک شکل ہے۔اس جلن کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ معدے میں موجود تیزاب جو کھانا ہضم کرتا ہے اس کی کچھ مقدار غذائی نالی میں چڑھ جاتی ہے' اس نالی میں چونکہ حفاظتی جھلی نہیں ہوتی' لہٰذا اس میں سوزش اور درد پیدا ہو جاتا ہے اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو جلن بڑھتے بڑھتے غذا کی نالی میں قرح اور سرطان کا سبب بن سکتی ہے۔

سینے کی جلن' منہ کا ذائقہ گندہ' کڑوا اور کھٹا	۔	آرسینکم ایلبم ۔۳۰
سینے کی جلن جس کے ساتھ متلی اور قے پائی جائے	۔	اپیکاک ۔۳۰
سینے کی جلن ساتھ کھٹے ڈکار آئیں	۔	ایسڈ سلف ۔۳۰
سینے جکی جلن' تمباکونوشی کرنے والے افراد کی	۔	سٹیفی سیگریا۔۳۰
سینے کی جلن جس کے ساتھ بدہضمی ہو	۔	کاربو ویج۔۳۰
سینے کی جلن اور خراشدار ڈکار آئیں	۔	کلکیریا کارب۔۳۰۔۲۰۰
سینے کی جلن گیس اور بہت زیادہ تیزابیت	۔	نکس وامیکا۔۳۰
سینے کی جلن ناشتہ سے پہلے ہو	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰ (رات کو دیں)
شام یا رات کو کھانے کے بعد	۔	نیٹرم میور۔اوگزیلک ایسڈ۔ پٹرولیم ۔۲۰۰
صرف رات کو ہو (دن میں نہ ہو)	۔	مرکیورس۔۳۰
لیٹنے سے ہو (رات یا دن)	۔	روبینیا۔۳۰

حمل کے دوران)	ـ	مرکیورس ویو۔۳۰
لیٹنے سے ہو (حمل کے دوران	ـ	کیپ سیکم ۔ مرکیورس۔۲۰۰
سینے کی جلن حمل کے دوران ہر کھانے کے بعد ہو	ـ	ایسکیولس ہپ۔ایموئیم کارب۔ کلکیریا کارب۔نکس وامیکا۔۲۰۰
	ـ	ایلومینا۔۲۰۰
ہر رات کھانے کے بعد		
سینے کی جلن اور ڈکار ساتھ ساتھ	ـ	کلکیریا کارب۔۲۰۰
سینے کی جلن اور متلی ساتھ ساتھ	ـ	پلساٹیلا۔سینگونیریا۔ کلکیریا کارب۔۲۰۰
بڑا گوشت کھانے کی وجہ سے جلن	ـ	فیرم فاس۔۳۰
ہر حیض سے پہلے ہو	ـ	سلفر۔۲۰۰
میٹھا دودھ پینے سے ہو	ـ	چائنا۔۳۰
کھلی ہوا میں چہل قدمی سے ہو	ـ	ایمبر اگریسیا۔۳۰

غذائی الرجی (Food Allergy)

الرجی ایک عام لفظ ہے جو روزمرہ گفتگو میں بھی استعمال کیا جاتا ہے' یہ حساسیت کا دوسرا نام ہے۔حساسیت کیا ہے؟ کسی بھی چیز کو بُرا اثر قبول کرنا۔الرجی بھی وہ بُرا یا منفی اثر ہے جو کوئی بھی فرد کسی بھی چیز سے قبول کر سکتا ہے۔گویا الرجی ایک ایسا عارضہ ہے جس کے بہت سے اسباب ہو سکتے ہیں' فضاء' ہوا' رنگ اور غذا' کوئی بھی چیز الرجک ردِعمل کا سبب بن سکتی ہے۔عملی زندگی میں یہ بھی ہوتا ہے کہ جب معالج کی سمجھ میں مرض اور اس کا سبب نہ آئے تو اسے الرجی قرار دے سکتا ہے۔

دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء سے الرجی	ـ	ٹیوبرکولینم ۔ ارٹیکا ارنیس۔۳۰'۲۰۰
گندم سے الرجی	ـ	سورائینم۔۲۰۰
سٹرابیری سے الرجی	ـ	فرے گیریا۔۳۰'۲۰۰
پروٹین والی اشیاء سے الرجی	ـ	پلساٹیلا۔۳۰'۲۰۰

پیاز کھانے سے الرجی	۔	تھوجا۔۲۰۰
شکر اور گنے سے الرجی	۔	سیک آف Sacc.Off ۔۳۰
انڈوں، شہد سے الرجی	۔	نٹرم میور ۔ فیرم فاس ۔۳۰، ۲۰۰
چاکلیٹ سے الرجی	۔	سلفر۔۳۰، ۲۰۰
اچار سے الرجی	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰
ڈبہ بند غذاؤں سے الرجی	۔	کاربو ویج۔۲۰۰
آلو سے الرجی	۔	ایلومینا۔۲۰۰
پھلوں سے الرجی	۔	آرسینک البم ۔۳۰، ۲۰۰
تربوز سے الرجی	۔	آرسینک البم ۔۳۰، ۲۰۰
مکھن سے الرجی	۔	کاربو انی میلس ۔۳۰، ۲۰۰
بند گوبھی سے الرجی	۔	برائی اونیا۔۲۰۰
کستورہ مچھلی سے الرجی	۔	لائکو پوڈیم۔۲۰۰
ناشپاتی سے الرجی	۔	وریٹرم البم ۔۳۰، ۲۰۰
میٹھی چیزوں سے الرجی	۔	میڈورینم۔۱۰۰۰

غذائی زہر یا سمیت کا پھیلنا ۔ زہر خورانی ۔ فوڈ پوائزننگ

(Food Poisoning)

دستوں کے ساتھ یا دستوں کے بغیر الٹی یا قے آنا۔ یہ کیفیت ایسی خوراک کھانے سے ہوتی ہے جس میں کیمیائی زہر یا جراثیمی زہر ہوں۔ ایسی غذائیں جو باسی یا سٹور کی ہوئی ہوں ان کی وجہ سے عموماً یہ عارضہ پھیل جاتا ہے۔ بڑے شہروں میں عموماً ایسے ریسٹورنٹ یا فاسٹ فوڈ کے مراکز یہ سمیت پھیلانے میں بہت بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔

غذائی سمیت کے بعد کھانا دیکھنا اور اس کی بُو بھی نا قابلِ برداشت ہو	۔	آرسینک البم ۔۳۰، ۲۰۰

غذائی سمیت کے بعد مریض اپنے حواس مکمل طور پر کھودے	۔	ارجنٹم نائٹریکم ۔۳۰۔۲۰۰
غذائی سمیت کے بعد مسلسل قے و متلی ہونا	۔	اپیکاک ۔۳۰
سمیت والا کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں شدید درد	۔	اوگزیلک ایسڈ ۔۳۰
غذائی سمیت بہت زیادہ کھا لینے کے بعد یا نا قابلِ ہضم غذا کے بعد	۔	اینٹم کروڈم ۔۳۰
غذائی سمیت کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے بہترین دوا	۔	بپ ٹیشیا ۔۳۰۔۲۰۰
غذائی سمیت جو مرغن غذائیں، چربیلی غذائیں کھانے سے ہو	۔	پلساٹیلا ۔۳۰
غذائی سمیت جو چاکلیٹ، آئس کریم یا برف والی چیز کھانے کے بعد ہو	۔	پلساٹیلا ۔۳۰
غذائی سمیت کی وجہ گندا اور غلیظ پانی ہو	۔	زنجی بر ۔۳۰
غذائی سمیت جو تربوز و خربوزہ کھانے کے بعد ہو	۔	زنجی بر ۔۳۰
غذائی سمیت ڈبہ بند غذائیں کھانے کے بعد	۔	کاربو ویج ۔۳۰۔۲۰۰
غذائی سمیت کے بعد ہونے والا شدید انتڑیوں کا درد	۔	کالو سنتھس ۔۳۰۔۲۰۰
غذائی سمیت کے بعد مریض سخت پریشانی کے عالم میں ہو	۔	نکس وامیکا ۔۳۰۔۲۰۰
غذائی سمیت عموماً مرغن غذائیں کھانے کے بعد	۔	نکس وامیکا ۔۳۰۔۲۰۰
غذائی سمیت شہد کھانے کے بعد	۔	نیٹرم میور ۔۳۰۔۲۰۰
غذائی سمیت، مریض کی پیشانی اور جسم پر ٹھنڈے پسینے	۔	وریٹرم البم ۔۱۰۰۰
غذائی سمیت کے باعث مریض کو بار بار اینٹھن کے دورے پڑیں	۔	ہائیوسائمس ۔۲۰۰

قبض (Constipation)

روزانہ وقت پر اجابت نہ ہو یا اجابت کے بعد طبیعت مطمئن نہ ہو تو اس کیفیت کو قبض کہتے ہیں۔ یہاں پر روزانہ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے، یہ ایک اصطلاح ہے، ورنہ کئی افراد ایسے ہیں جو دن میں کئی بار بیت الخلا جاتے ہیں یا ایسے افراد بھی ہیں جنہیں کہ دو تین دن بعد حاجت ہوتی ہے، مگر یہ ہر صورت میں تندرست ہیں۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ حاجت کے بعد طبیعت مطمئن ہونی چاہیے، بصورتِ دیگر ایسا شخص جو کہ دن میں تین چار بار بھی جائے لیکن مطمئن نہ ہو تو وہ بیمار شمار کیا جائے گا۔

انتڑیوں کے کام نہ کرنے اور خشک ہونے کے باعث قبض	۔	اوپیم۔۲۰۰
مقعد کے خفیف فالج کے سبب قبض ہونا	۔	اوپیم۔۳۰، ۲۰۰
مریض کو کئی کئی دن تک رفع حاجت کی خواہش نہیں ہوتی	۔	اوپیم۔۱۰۰۰
مرض کی شدت میں مریض کے منہ کے ذریعے پاخانہ خارج ہو۔	۔	اوپیم۔۳۰، ۲۰۰
جب پاخانے کی بے سود حاجت امعاء مستقیم میں محسوس ہو	۔	اناکارڈیم۔۳۰
رفع حاجت کے بعد امعاء مستقیم میں بوجھ	۔	اناکارڈیم۔۳۰ (نکس وامیکا میں یہ بوجھ پیٹ میں محسوس ہوتا ہے)
احساس کہ مقعد میں لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جمع ہیں	۔	ایسکولس ہپ۔۳۰
انتڑیوں کی خشکی کی وجہ سے قبض	۔	برائی اونیا، ایلومینا۔۲۰۰
مقعد کے عضلات مفلوج و معطل ہو جائیں	۔	ایلومینا۔۱۰۰۰
نرم پاخانہ بھی خارج کرنا دشوار ہو	۔	ایلومینا۔۲۰۰

[illegible]

انتہائی ضدی قبض۔ پیٹ کا اپھارہ	-	ایلومنم کارب ـ ۳۰
مقعد سے نکلنے کے بعد براز لوٹ کر گرے	-	ایلومنم کارب ـ ۳۰
موسم گرما کی قبض	-	برائی اونیا ـ ۳۰ ـ ۲۰۰
قبض، خشکی کی وجہ سے آنتوں کا فعل ختم ہو جانا	-	برائی اونیا ـ ۳۰ ـ ۲۰۰
سفر کرنے کے بعد قبض کا عارضہ	-	پلاٹینا ـ ۳۰، ۲۰۰
مزمن قبض، مینگنوں کی طرح کا اخراج	-	پلمبم میٹ ـ ۳۰ ـ ۲۰۰
سخت اور سدے والا پاخانہ	-	پلمبم میٹ ـ ۳۰ ـ ۲۰۰
مزمن قبض جس کے ساتھ خروج المقعد کی شکایت بھی ہو	-	پوڈوفائلم ـ ۳۰
کثرت چائے نوشی کے باعث ہونے والی بدہضمی اور قبض	-	تھوجا ـ ۳۰، ۲۰۰
قبض کے ساتھ مقعد میں شدید درد۔ پاخانہ واپس لوٹ جائے	-	تھوجا ـ ۳۰
انتہائی ضدی قبض، مریض تکلیف کے مارے ادھر اُدھر لوٹے	-	ٹیرن ٹولا ہسپانیہ ـ ۳۰
بے سود حاجت، مقعد میں حدت، بھراؤ اور تکلیف کا احساس	-	سلفر ـ ۳۰ ـ ۲۰۰
براز سخت، گانٹھ دار اور ایسا جیسے جلایا گیا ہو	-	سلفر ـ ۳۰ ـ ۲۰۰
پاخانہ خارج کرنے کی پہلی کوشش تکلیف دہ ہو	-	سلفر ـ ۳۰ ـ ۲۰۰
پاخانہ بڑا، سخت اور گانٹھ دار ہو جو مشکل سے خارج ہو	-	سیپیا ـ ۳۰ ـ ۲۰۰
پاخانہ خارج کرنے کی قوت کا زائل ہونا	-	سلی شیا ـ ۶x ـ ۳۰
نکلنے والا پاخانہ واپس چلا جائے	-	سلی شیا ـ ۶x ـ ۳۰
براز کا سائز بڑا، خارج کرنا دشوار، مقعد کے پھٹ جانے کا خدشہ	-	سیلی نم ـ ۳۰

بہت زیادہ کوشش و زور لگانے سے تھوڑا سا پاخانہ خارج ہو	-	سینی کیولا۔۳۰
پاخانہ حجم میں بہت بڑا اور سخت' خارج کرنا دُشوار ہو	-	سینی کیولا۔۳۰
برسوں کا مزمن قبض۔ مقعد بند معلوم ہو	-	سفلی نم۔۲۰۰
کچھ دن آرام کرنے کے بعد قبض کا عارضہ	-	سٹانم۔۳۰
براز سخت اور مشکل سے خارج ہو	-	سورینم۔۳۰۔۲۰۰
بچوں کا قبض' ایسے بچے جو شکل سے ہی بیمار لگیں	-	سورینم۔۳۰۔۲۰۰
انتہائی سخت قبض' پاخانہ لمبی' خشک اور پتلی ٹکڑیوں میں خارج ہو	-	فاسفورس۔۳۰
براز خشک' ضدی اور سخت قبض' بواسیری مسے جو باہر نکل آئیں	-	کالن سونیا۔۳۰' ۲۰۰
قبض اور اسہال باری باری' پیٹ میں سخت اپھارہ	-	کالن سونیا۔۳۰' ۲۰۰
زمانہ حمل کی قبض	-	کالن سونیا۔۳۰' سیپیا۔۲۰۰
موٹی اور پلپلی جسامت کے مریض بچے یا بڑے	-	کلکیریا کارب۔۳۰۔۲۰۰
پاخانہ کا رنگ پھیکا اور مٹیالا' زبان پر سفید موٹی تہہ' پرانی قبض	-	کالی میور۔x۶
قبض بوجہ قولون اور مقعد کی فالجی کیفیت	-	کالی فاس۔x۶
مریض صرف کھڑے ہو کر با آسانی پاخانہ کر سکے	-	کاسٹیکم۔۳۰
پاخانہ مشکل سے نکلے' کئی روز پاخانہ کی حاجت ہی نہ ہو	-	گریفائٹس۔۳۰۔۲۰۰
سخت پاخانہ آنے کی وجہ سے مقعد میں چیر پڑ جانا	-	نکس وامیکا' گریفائٹس۔۳۰۔۲۰۰
جگر کی خرابیوں کے ساتھ قبض۔ پاخانہ سخت اور خشک	-	لائیکو پوڈیم۔۳۰۔۲۰۰
پاخانہ کا پہلا حصہ سدے کی مانند جب کہ دوسرا حصہ نرم	-	لائیکو پوڈیم۔۳۰۔۲۰۰
قبض شدید قسم کی' رفع حاجت سے قبل درد	-	میگنیشیا میڈورینم۔۲۰۰

قبض اور رفع حاجت کے بعد مقعد میں جلن پائی جاتی ہے	۔	میگنیشیا میڈ ورینم ۔۲۰۰
قبض پاخانہ پیچھے کی طرف جھکنے سے خارج ہو	۔	میڈ ورینم ۔۲۰۰
زور لگانے سے بھی پاخانہ خارج نہ ہو	۔	نکس وامیکا ۔۳۰ ۔۲۰۰
پاخانہ خارج کرنے کے بعد محسوس ہو کہ پاخانہ اندر باقی ہے	۔	نکس وامیکا ۔۳۰ ۔۲۰۰
قبض دماغی کام کرنے والے افراد کا	۔	نکس وامیکا ۔۳۰ ۔۲۰۰
بہت زور لگانے سے بھی تھوڑا سا براز خارج ہو	۔	نائٹرک ایسڈ ۔۳۰
مقعد پھٹی ہوئی معلوم ہو۔ مقعد میں شگاف اور چیر	۔	نائٹرک ایسڈ ۔۲۰۰
بچوں کا عادی قبض	۔	نیرم فاس ۔x۶
اسہال کے ساتھ ادل بدل کر ہونے والا قبض	۔	نیرم فاس ۔x۶، پوڈوفائلم ۔۲۰۰
سخت گانٹھ دار پاخانہ، خون کی دھاریوں والا پاخانہ خارج ہو	۔	نیٹرم سلف ۔x۶
انتڑیوں میں انتہائی خشکی پائی جاتی ہے، فضلہ سخت اور خشک	۔	نیٹرم میور ۔x۶ ۔۳۰
پرانا قبض جس کے ہمراہ بواسیر بھی پائی جائے	۔	ہائیڈراسٹس ۔Q، ۳۰
خواتین کے ایام حیض میں قبض، پاخانہ لمبا، گانٹھوں یا گولیوں والا	۔	گریفائٹس ۔۳۰ ۔۲۰۰
قبض، براز کا پہلا حصہ سخت ہو اور اس کے بعد کا کچھ نرم اور آخری حصہ بالکل پتلا ہو	۔	کلکیریا کارب ۔۳۰ ۔۲۰۰

معدے کا کینسر (Cancer of Stomach)

سرطان خواہ کسی بھی جگہ ہو درد پیدا نہیں کرتا اور درد ہمیشہ اس وقت ہوتا ہے جب یہ مرض ایک خاص حد تک بڑھ گیا ہو۔ البتہ معدے کے سرطان میں بھوک نہ لگنا اور تھوڑا سا کھانے پر پیٹ بھر جانے کا احساس، بہت ابتدائی علامات ہیں۔ یہ مرض

عورتوں کے مقابلے میں مردوں میں زیادہ دیکھنے میں آتا ہے۔اگرچہ زیادہ تر ساٹھ سال سے اوپر کے افراد اس مرض کا شکار ہوتے ہیں لیکن اس عمر سے پہلے بھی یہ مرض ہونے کے امکانات کو رد نہیں کیا جا سکتا۔اس مرض کی رسولی (سلعہ) زیادہ تر بواب (Pyloric End) میں واقع ہوتی ہے، لیکن معدے میں کسی بھی جگہ بن سکتی ہے۔

معدہ کا کینسر جبکہ:

معدہ میں ناگواری کا احساس۔ڈکاریں اور معدہ بیٹھنے کا احساس	۔	اوپیم ۔۳۰،۲۰۰
معدہ میں پھڑپھڑاہٹ اور لہروں کا احساس۔ اعصابی درد	۔	کالی فاس ۔۶x ۔۳۰ ۔۲۰۰
معدہ میں کوئی چیز یا جانور کی موجودگی کا احساس	۔	کروکس سٹائیوا ۔۳۰ ۔۲۰۰
معدہ میں بجلی کے کرنٹ کے سے جھٹکے	۔	تھالیم ۔۳۰
کھانے کے بعد معدہ میں اضطرابی کیفیت	۔	ایسکیولس ہپ ۔۳۰ ۔۲۰۰
معدہ کی تکالیف جن کے ساتھ ماتھے پر ٹھنڈا پسینہ	۔	ایتھوزا ۔۳۰
معدہ میں برف جیسی ٹھنڈک	۔	ایلاپس کار ۔۳۰
معدہ میں سردی کا احساس۔پیٹ ٹھنڈا	۔	ایمبر اگریشیا ۔۳۰ ۔۲۰۰
معدہ میں ناقابلِ برداشت ٹھنڈک کا احساس	۔	ایکونائٹ ۔۳۰ ۔۲۰۰
معدہ میں ٹھنڈک کا احساس۔اُبکائیاں اور السر	۔	اینٹی مونیم کروڈم ۔۳۰ ۔۲۰۰
معدہ میں ٹھنڈک۔متلی۔درد۔ورم	۔	کالی نائٹریکم ۔۳۰ ۔۲۰۰
کھانے کی بُو سے متلی۔الٹیاں	۔	کالچی کم ۔۳۰ ۔۲۰۰
معدہ میں جیسے کوئلے جل رہے ہوں	۔	گلونائن ۔۳۰
معدہ میں جلن جیسے چُونا جل رہا ہو	۔	کاسٹی کم ۔۳۰ ۔۲۰۰
معدہ میں گرمی۔جلن دباؤ	۔	کیمفر ۔۳۰
معدہ میں جلن بار بار پاخانے کی حاجت	۔	اینٹی مونیم کروڈیم ۔۳۰ ۔۲۰۰

متلی و قے ہونا (Nausea & Vomiting)

جی کا متلانا یا قے آنا کوئی مرض نہیں ہے بلکہ یہ بعض امراض کی ایک علامت ہے۔ جیسے معدے' آنتوں یا جگر کا کوئی عارضہ ہو یا خواتین میں نسوانی بیماریوں کے دوران یا دورانِ حمل قے ہونا اس کے علاوہ مختلف ادویات کی وجہ سے' کان کی خرابی کی وجہ سے' دماغ سے متعلقہ کسی بیماری کی وجہ سے یا چند ایسے ذہنی محرکات ہوتے ہیں جو کہ قے کا باعث بنتے ہیں۔ کئی لوگوں کو دورانِ سفر گاڑی یا جہاز کے سفر کے دوران قے متلی ہونے لگتی ہے۔ معمولی قے جو کہ عموماً کھانے پینے کی خرابیوں یا بخار کی کیفیت میں ہوجاتی ہے کسی بڑی خرابی کا باعث نہیں بنتی بلکہ اس قسم کی قے سے مریض خود کو قدرے ہلکا پھلکا اور بہتر محسوس کرتا ہے کیونکہ اس سے معدہ سے بوجھ اور طبیعت سے گرانی دُور ہوجاتی ہے۔

قے:

ہر قسم کی قے کے لیے	۔	آئرس ورس۔۳۰
قے' جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہو	۔	وریٹرم ایلبم ۔ کیمفر۔۳۰'۲۰۰
قے' معدہ اور معدہ کے اعضاء میں اینٹھن	۔	کیوپرم میٹ۔۳۰'۲۰۰
قے' مواد حلق میں جلن پیدا کرے	۔	کریازوٹم۔۳۰'۲۰۰
قولنجی دردیں اور صفراوی قے	۔	نیٹرم سلف۔۳۰'۲۰۰
نظام ہضم کی خرابیوں کے ساتھ قے	۔	پلسا ٹیلا۔۳۰'۲۰۰
قلب کے عوارضات کے ساتھ قے	۔	ڈیجی ٹیلس۔۳۰
جگر کے عوارضات اور قے	۔	چیلی ڈونیم ۔ سیلیشیا۔۳۰'۲۰۰
ہچکی کے ساتھ متلی اور قے	۔	سلیشیا۔۳۰'۲۰۰
قے کے بعد شدید بھوک	۔	پوڈوفائلم۔۲۰۰
سیاہ رنگ کی قے' معدہ میں شدید بے چینی	۔	کیڈمیم سلف۔۳۰
دورانِ حمل' غذا کی خوشبو و تصور سے بھی قے	۔	کالچیکم۔۳۰'۲۰۰

حیض سے پہلے قے ہو	۔	کلکیریا کارب۔ کریازوٹ۔ نکس وامیکا۔ پلساٹیلا۔۳۰، ۲۰۰
حیض کے دوران قے ہو	۔	ایمونیم کارب۔ ایمونیم میور۔ ایپوسائنم۔ کاربوویج۔۳۰، ۲۰۰
حیض کے بند ہونے سے قے ہو	۔	اپیکاک۔۳۰، ۲۰۰
معدہ کا السر، دودھ سے نفرت و قے	۔	لیک ڈیف لوریٹم۔۲۰۰
دُودھ پینے سے قے ہو	۔	ایتھوزا۔ سی لیشیا۔ ویلریانہ۔۳۰
آنتوں کے کیڑے اور قے	۔	سائنا۔۳۰، ۲۰۰
دماغی خرابیوں کے باعث قے	۔	بیلاڈونا۔۳۰، ۲۰۰
کان کی خرابیوں کے باعث قے	۔	کوکولس۔ برائی اونیا۔۳۰، ۲۰۰
اُونچا بولنے سے قے ہو	۔	کوکس کیکٹائی۔۳۰
غذا یا پانی جونہی معدے میں پہنچے قے ہو جائے	۔	آرسنک ایلبم۔۳۰
پانی معدہ میں جونہی گرم ہو قے ہو جائے	۔	فاسفورس۔۲۰۰
پانی کی قے فوراً ہو جب کہ غذا کچھ دیر ٹھہر جائے	۔	بسمتھ۔۳۰
پانی پینے کے فوراً بعد قے ہو	۔	آرسینک ایلبم۔ یوپے ٹوریم پرف۔۳۰، ۲۰۰
غذا کی قے فوراً ہو جب کہ پانی کچھ دیر ٹھہر جائے	۔	فیرم میٹ۔ سینی کیولا۔۳۰، ۲۰۰
قے جس کے ساتھ سر درد بھی پایا جائے	۔	آرسینک ایلبم۔ اپیکاک۔ آئرس ورس۔۳۰، ۲۰۰
ثقیل اشیاء کے کھانے سے قے ہو	۔	پلساٹیلا۔۳۰
آئس کریم کھانے کے بعد قے ہو	۔	آرسینک ایلبم۔ پلساٹیلا۔۳۰، ۲۰۰

ملیریا بخار کے دوران قے ہو	-	نیٹرم میور۔۳۰، ۲۰۰
قے کے بعد مریض نڈھال ہو جائے	-	ایتھوزا۔۳۰، ۲۰۰
قے کے بعد بہتری محسوس ہو	-	نکس وامیکا۔ پلسا ٹیلا۔۳۰، ۲۰۰
ٹھنڈے پانی کی پیاس لیکن پانی کی قے ہو	-	کیمفر۔۳۰
سوپ پینے کے بعد قے ہو	-	میگنیشیا کارب۔۲۰۰
ہر روز دوپہر یا شام کے وقت قے ہو	-	پلساٹیلا۔ سلفر۔۲۰۰
رات کو قے ہو	-	کلکیریا کارب۔فیرم فاس۔۳۰
ہر رات کو عادی قے	-	میزیریم۔۳۰
ہر روز ناشتہ سے قبل عادی قے	-	ٹوبیکم۔۲۰۰
ہر روز ناشتہ کے بعد عادی قے	-	بوریکس۔کاربوویج۔فیرم فاس۔۳۰، ۲۰۰
غصے یا ناراضگی کے بعد قے	-	کیمومیلا۔ کالوسنتھس۔نکس وامیکا۔۲۰۰
کھانسی کرتے ہوئے قے ہو	-	اپیکاک۔ایلومینا۔اینٹم ٹارٹ۔۳۰، ۲۰۰
مشکل قے مریض نڈھال ہو جائے	-	اینٹم ٹارٹ۔۲۰۰
قے میں کیڑے خارج ہوں	-	سباڈیلا۔۳۰
آپریشن کے بعد قے (اینستھیزیا کے اثرات)	-	فاسفورس۔۲۰۰
ٹانسلو کے آپریشن کے بعد	-	فیرم میٹ۔۳۰
آسانی سے ہونے والی قے فوراً معدہ خالی ہو جائے	-	کیمومیلا۔۳۰
بچوں میں مزمن اسہال کے ساتھ قے ہو	-	تھائیرائڈینم۔۱۰۰۰

ایسی قے کہ جیسے معدے میں کوئی پمپ لگا ہوا ہے جو خوراک کا باہر پھینک رہا ہے	ـ	ورٹرم البم ـ کیوپرم ـ نکس وامیکا ـ ۳۰، ۲۰۰
معدہ میں خالی پن کا احساس، قے کا مواد سفیدی مائل	ـ	سیپیا ـ ۱۰۰۰
معدہ کا السر اور قے، بھوک کی شدت رات کو اٹھ کر کھانا پڑے	ـ	سورائنم ـ ۲۰۰
انتڑیوں میں رکاوٹ اور پاخانے کے سے مواد کی قے ہو۔	ـ	اوپیم ـ پلمبم میٹ ـ ۳۰
معدہ کا السر، جلن، متلی اور قے بھوک کی شدت لیکن چند نوالوں سے ہی پیٹ بھر جائے	ـ	لائیکو پوڈیم ـ ۲۰۰

قے کا مواد

نظام ہضم کی خرابیاں اور ترش مواد کی قے	ـ	نکس وامیکا ـ ۲۰۰
نوبتی بخار کے ساتھ صفراوی قے	ـ	چائنا ـ یوپے ٹوریم پرف ـ ۳۰
نوبتی بخار کے ساتھ ترش مواد کی قے	ـ	لائیکو پوڈیم ـ ۲۰۰
بلغمی، دودھیا یا میٹھے اجزاء پر مشتمل ہو	ـ	پلمبم میٹ ـ ۲۰۰
سیاہ جمے ہوئے خون کے لوتھڑے نکلے	ـ	آرنیکا ـ ۱۰۰۰
خون کی قے	ـ	چائنا ـ اری جیرون ـ ۳۰
دوران حمل خون کی قے اور ابکائیاں	ـ	سیپیا ـ ۲۰۰
السر کی وجہ سے تازہ سرخ خون کی قے	ـ	بیلاڈونا ـ اپیکاک ـ ۲۰۰
خونی قے اور ساتھ خونی پاخانے	ـ	سورائنم ـ ۲۰۰
کافی کی تلچھٹ جیسی قے	ـ	برومیم ـ کیڈمیم سلف ـ ۳۰
بچوں میں جمے ہوئے دودھ کی مانند قے	ـ	ویلریانہ ـ ایتھوزا ـ ۳۰
بچہ دودھ ہضم نہ کر سکے سارا دودھ نکال دے	ـ	سلیشیا ـ ایتھوزا ـ ۳۰

دہی کی مانند دودھ کی قے اور کھٹی بو والے پاخانے	۔	کلکیر یا کارب ۔۳۰۰
کثیر مقدار میں سبزی مائل پانی جیسے مواد کی قے	۔	پوڈوفائلم ۔۳۰۰
دودھیا رنگ کے مواد کی قے	۔	سیپیا ۔ پوڈوفائلم ۔ کلکیر یا کارب ۔۳۰۰
لیسدار بلغمی مواد جو تار کی طرح لٹک جائے	۔	آئرس ورسیکلر ۔۳۰
بلغمی تاردار مواد کی قے' معدہ میں بوجھل پن	۔	کالی بائی کروم ۔۲۰۰
ترش مواد کی قے	۔	آئرس ورسیکلر ۔ چائنا ۔ لائیکوپوڈیم ۔۲۰۰
بدبودار مواد کی قے	۔	آرسنک ایلبم ۔ اوپیم ۔ نکس وامیکا ۔۲۰۰
غیر ہضم شدہ غذا کی قے' تیزابی اور ترش بو والا مواد خارج ہو	۔	کریازوٹ ۔۲۰۰

متلی:

معدہ کا السر' کھانے کے بعد معدہ میں درد و متلی	۔	نکس وامیکا ۔۲۰۰
متلی جو صبح آنکھ کھلتے ہی ہو	۔	نکس وامیکا ۔۲۰۰
متلی جو صبح اُٹھنے پر ہو	۔	لیک ڈیف ۔ نکس وامیکا ۔ سیپیا ۔۲۰۰
متلی جو صبح اُٹھنے پر ہو (یرقان کے مریض)	۔	ڈی جی ٹیلس ۔۳۰
متلی جو صبح ناشتہ کے بعد ہو	۔	کیمومیلا ۔ سارساپریلا ۔۲۰۰
متلی جو صبح ناشتہ سے پہلے ہو	۔	سیپیا ۔۲۰۰
کھانے کی خوشبو سے ہونے والی متلی	۔	کالچی کم ۔۳۰
چلنے پھرنے سے متلی ہو	۔	سیپیا ۔۲۰۰

صبح کے وقت پانی پینے کے بعد متلی	۔	کوکولس ۔ ۲۰۰
رات کھانے کے بعد متلی ہو	۔	کالی کارب [illegible] پلساٹیلا ۔ ۳۰، ۲۰۰
رات لیٹنے کے بعد متلی ہو	۔	[illegible] ۔ ۳۰
لیٹ کر اٹھنے سے متلی ہو	۔	برائی اونیا ۔ کوکولس ۔ ۲۰۰
مقوی غذا میں کھانے سے متلی	۔	[illegible] ۔ پلساٹیلا ۔ ۲۰۰
رات کے وقت پانی پینے سے متلی	۔	نیٹرم میور ۔ نکس وامیکا ۔ ۲۰۰
ٹھنڈا پانی پینے سے متلی	۔	فاسفورس ۔ ۲۰۰
ٹھنڈا پانی پینے سے متلی میں افاقہ ہو	۔	بسمتھ ۔ ۳۰
متلی جس کے ساتھ پیٹ میں درد ہو	۔	نکس وامیکا ۔ ۲۰۰
متلی کو کھانے سے افاقہ ہو	۔	کاسٹیکم ۔ پلساٹیلا ۔ ۳۰
متلی کو کھانے سے زیادتی ہو	۔	کوکولس ۔ نکس وامیکا ۔ ۲۰۰
دودھ پینے سے متلی ہو	۔	کلکیر یا کارب ۔ پلساٹیلا ۔ ۳۰، ۲۰۰
متلی کو ڈکار آنے سے افاقہ ہو	۔	کالی کارب ۔ ۲۰۰
متلی کے ساتھ چکر آئیں	۔	کوکولس ۔ ۳۰
سخت کام کرنے کے بعد متلی	۔	اپیکاک ۔ ۳۰
باریکی کا کام کرنے کے بعد متلی	۔	سارساپریلا ۔ ۳۰
دماغی کام کرنے کے بعد متلی	۔	آرم میٹ ۔ لیکسس ۔ ۲۰۰
دماغی پریشانی کی وجہ سے متلی	۔	کالی کارب ۔ کالی آئیوڈیٹم ۔ ۳۰، ۲۰۰
چائے پینے سے متلی	۔	ڈیسکولس ہپ ۔ ۳۰، ۲۰۰
چائے کے متعلق سوچنے یا خیال سے متلی	۔	لیکسس ۔ ۱۰۰۰ (ایک خوراک)

حیض کے دوران متلی	۔	نکس وامیکا ۔ گریفائٹس ۔ میگنیشیا کارب ۔ ۳۰، ۲۰۰
حیض کی بندش کی وجہ سے ہونے والی متلی	۔	پلساٹیلا ۔ ۳۰
دانت برش کرتے ہوئے یا غرارے کرتے ہوئے	۔	سیپیا ۔ ۲۰۰
بند کمرے میں متلی جسے باہر کھلی ہوا میں افاقہ ہو	۔	ٹوبیکم ۔ ۲۰۰
ٹھنڈ کی وجہ سے ہونے والی متلی	۔	کوکولس ۔ ہیپر سلف ۔ ۲۰۰
بخار کے دوران متلی	۔	اٹم کروڈم ۔ چائنا ۔ پلساٹیلا ۔ ۳۰
متلی جو ملیریا بخار کے ساتھ ہو	۔	آرسینک ایلبم ۔ کاربو ویج ۔ اپیکاک ۔ ۳۰
متلی جس کے ساتھ لرزہ کی کیفیت ہو	۔	چنی نیم سلف ۔ 3x
متلی جو سینے سے اُٹھتی ہوئی محسوس ہو	۔	رہس ٹاکس ۔ ۲۰۰
متلی جو آنکھیں بند کرنے سے ہو	۔	لیکسس ۔ ۱۰۰۰
لگاتار ہونے والی متلی	۔	نکس وامیکا ۔ ۲۰۰
خطرناک قسم کی متلی	۔	کروٹیلس ۔ اپیکاک ۔ ٹوبیکم ۔ ۳۰، ۲۰۰
کھانسی کے ساتھ ہونے والی متلی	۔	پلساٹیلا ۔ ۳۰، ۲۰۰
تمباکونوشی کی کثرت سے ہونے والی متلی	۔	کوکولس ۔ ۲۰۰
معدہ کے خالی ہونے پر متلی	۔	کاسٹیکم ۔ نیٹرم سلف ۔ فاسفورس ۔ ۲۰۰
تھوڑے سے سفر سے بھی متلی	۔	کوکولس ۔ کالی کارب ۔ ۲۰۰
آنکھوں کو گھمانے سے متلی	۔	سیپیا ۔ ۳۰، ۲۰۰
متلی جو کسی بھی قسم کے شور سے زیادہ ہو	۔	کوکولس ۔ تھیریڈون ۔ ۳۰، ۲۰۰

کسی بھی قسم کی خوشبو یا بدبو متلی کا سبب ہے	-	کالچی کم - ڈیجی ٹیلس - سیپیا - ۳۰، ۲۰۰
کھانے پکانے کی خوشبو سے متلی ہو	-	کالچی کم - ۳۰
اورنج کی خوشبو سے متلی ہو	-	سائیکوٹا وروسا (Cicuta Virosa) - 3x
پیٹ کے آپریشن کے بعد متلی	-	بسمتھ - ۳۰
اچانک ہونے والی متلی	-	کالی بائی کروم - ۳۰، ۲۰۰
رفع حاجت سے پہلے متلی	-	مرکیورس - پوڈوفائلم - رہسٹاکس - ۳۰، ۲۰۰
رفع حاجت کے دوران متلی	-	گلونائن - اپیکاک - کالی کارب - ۲۰۰
رفع حاجت کے بعد متلی	-	کالی بائیکروم - نیٹرم میور - سیلیشیا - ۳۰، ۲۰۰
موسم کی تبدیلی سے متلی	-	پلساٹیلا - ۳۰
ایسی متلی جو گلے میں محسوس ہو	-	سائیکلمن - ایسڈ فاس - سٹانم - ۳۰، ۲۰۰
Sea Sickness کی متلی	-	کوکولس - نکس وامیکا - پٹرولیم - ۳۰، ۲۰۰
Sea Sickness کی متلی جو آنکھیں بند کرنے سے کم ہو	-	تھیریڈون - 3x
ایسی متلی جسے ٹھنڈے موسم میں چہل قدمی سے بہتری ہو جب کہ گرم کمرے میں آنے سے زیادتی ہو	-	نیٹرم کارب

مخصوص وقت یا دنوں کے بعد متلی ہو تو اپیکاک یا سینگونیریا دیں۔ یاد رہے کہ اپیکاک کی متلی کو تے سے بھی آرام نہیں آتا۔ جب کہ سینگونیریا کی متلی کے دوران اونچی آواز میں ڈکار بھی آتے ہیں۔

سردرد کے ساتھ ہونے والی متلی کے لیے درج ذیل ادویات کامیابی کے ساتھ استعمال کرائی جاسکتی ہیں:

۱۔ اینٹم کروڈم:
سردرد اور متلی جس کی وجہ ایسی خوراک ہو جو مریض کو موافق نہ آتی ہو یعنی غذائی الرجی کے باعث سردرد اور متلی شروع ہو جائے۔

۲۔ کاسٹی کم:
سردرد اور متلی جس کی وجہ تیزابی غذاؤں کی کثرت ہو۔ معدے میں جلن ہو۔ معدہ خالی ہو تو علامات میں زیادتی پائی جاتی ہے۔

۳۔ کوکولس:
سردرد اور متلی جو گاڑی کے سفر کے دوران ہو تو شافی دوا ہے۔

۴۔ اپیکاک:
سردرد اور متلی اکٹھی پائی جاتی ہے۔ اس دوا کی متلی کو قے کرنے سے بھی آرام نہیں آتا۔

۵۔ آئرس ورس:
سردرد اور متلی جس کے ساتھ ترش مواد کی قے ہو۔ گلا دُکھے اور گرمی کا احساس پایا جائے۔

۶۔ سینگونیریا:
سردرد اور متلی جس کے ساتھ معدے میں شدید جلن پائی جائے۔ سر میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

منہ آنا۔ ورم دہن۔ منہ کے چھالے۔ گندہ دہنی (Stomatitis)

یہ چھالے یا دانے زبان پر بھی پڑے ہوتے ہیں اور ان کے پھٹنے سے پیلے یا زردی مائل سفید رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے اور زخم نظر آنے لگتا ہے' ان زخموں میں شدید درد ہوتا ہے' انہیں Dyspeptic Ulcers or Cancher Sores کہا جاتا ہے۔

چھالوں والی منہ کی سوزش کو Aphthous Stomatitis یا اپیتھی (Apathy) کہا جاتا ہے جب کہ پیراسائیٹ کے باعث منہ میں چھالے پیدا ہو جائیں تو

اسے Parasite Stomatitis یا تھرش (Thrush) کہا جاتا ہے۔

تھرش چھالوں کی ایسی قسم ہے جس کی وجہ فنگس ہوتے ہیں ان چھالوں کے باعث سفید رنگ کی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے جو منہ' زبان' حلق اور اس میں موجود جھلیوں میں موجود چھالوں سے نکلتی ہے۔ تھرش حلق کی چھوت دار بیماری ہے جو Candida-Albicans کے سبب پیدا ہوتی ہے۔

تھرش (thrush) اور اپیتھی (apathy) میں فرق

ان دونوں میں واضح فرق ہوتا ہے۔ تھرش میں منہ خشک ہوتا ہے جب کہ اپیتھی میں منہ سے بکثرت رال بہتی ہے' اپیتھی میں چھالے پہلے نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں زخم بن جاتے ہیں ان مائکروسکوپک معائنہ کیا جائے تو ایک Candida-Albicom نامی جرثومہ پایا جاتا ہے اور یہ صرف thrush کے چھالوں میں پایا جاتا ہے۔

جب چھالے پھیل کر معدہ اور آنتوں تک پہنچ گئے ہوں	-	آرسینک البم ـ ۳۰
چھالے سیاہ رنگ کے ہوں' منہ سے بدبو آتی ہو	-	آرسینک البم ـ ۳۰' ۲۰۰
منہ میں چھالے ہوں' بچہ دودھ پیتے ہی قے کردے	-	اینٹی مونیم ٹارٹ ـ ۳۰
بچوں میں عموماً زبان پر اور گالوں کے اندر چھالے	-	بوریکس ـ ۳۰
منہ کے چھالے جبکہ منہ انتہائی خشک ہو	-	برائی اونیا ـ ۳۰
منہ کے چھالے' مریض کے جسم سے کھٹی بو آئے	-	سلفیورک ایسڈ ـ ۳۰
جب چھالے دب گئے ہوں تو اس دوا کی چند خوراکیں دیں	-	سلفر ـ ۳۰
منہ کے چھالے' زبان سفید' قبض	-	کالی میور ـ ۳۰ (یہ دوا 3X میں بیرونی طور پر چھالوں پر لگانے کے بھی کام آتی ہے)
منہ کے چھالے ... [illegible]		

اسے Parasite Stomatitis یا تھرش (Thrush) کہا جاتا ہے۔

تھرش چھالوں کی ایسی قسم ہے جس کی وجہ فنگس ہوتے ہیں' ان چھالوں کے باعث سفید رنگ کی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے جو منہ' زبان' حلق اور اس میں موجود جھلیوں میں موجود چھالوں سے نکلتی ہے۔ تھرش حلق کی چھوت دار بیماری ہے جو Candida-Albicans کے سبب پیدا ہوتی ہے۔

تھرش (thrush) اور اپیتھی (apathy) میں فرق

ان دونوں میں واضح فرق ہوتا ہے۔ تھرش میں منہ خشک ہوتا ہے جب کہ اپیتھی میں منہ سے بکثرت رال بہتی ہے' اپیتھی میں چھالے پہلے نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں زخم بن جاتے ہیں ان مائکروسکوپک معائنہ کیا جائے تو ایک Candida-Albicom نامی جرثومہ پایا جاتا ہے اور یہ صرف thrush کے چھالوں میں پایا جاتا ہے۔

جب چھالے پھیل کر معدہ اور آنتوں تک پہنچ گئے ہوں	۔	آرسینک البم ۔۳۰
چھالے سیاہ رنگ کے ہوں' منہ سے بدبو آتی ہو	۔	آرسینک البم ۔۳۰' ۲۰۰
منہ میں چھالے ہوں' بچہ دودھ پیتے ہی قے کردے	۔	اینٹی مونیم ٹارٹ ۔۳۰
بچوں میں عموماً زبان پر اور گالوں کے اندر چھالے	۔	بوریکس ۔۳۰
منہ کے چھالے جبکہ منہ انتہائی خشک ہو	۔	برائی اونیا ۔۳۰
منہ کے چھالے' مریض کے جسم سے کھٹی بو آئے	۔	سلفیورک ایسڈ ۔۳۰
جب چھالے دب گئے ہوں تو اس دوا کی چند خوراکیں دیں	۔	سلفر ۔۳۰
منہ کے چھالے' زبان سفید' قبض	۔	کالی میور ۔۳۰ (یہ دوا 3X میں بیرونی طور پر چھالوں پر لگانے کے بھی کام آتی ہے)
منہ کے چھالوں کی اکسیر دوا' منہ میں تھوک بکثرت بنتا ہو	۔	مرک سال ۔۳۰' ۲۰۰

منہ سے ہر وقت رال بہتی رہے' گردن کے غدود متورم	۔	مرک سال۔۳۰'۲۰۰

منہ سے بدبُو آئے

(Offensive/Fetid Odour from Mouth = Halitosis)

اس مرض میں مریض معاشرتی طور پر اپنے آپ کو بہت اکیلا محسوس کرتا ہے۔ کیونکہ مریض کسی سے ملے یا باتیں کرے تو انتہائی ناگوار بُو آتی ہے جس کی وجہ سے مریض اپنے آپ کو بالکل الگ تھلگ کر لیتا ہے' اور کسی سے ملتے ہوئے ہچکچاہٹ کا شکار رہتا ہے۔ کئی افراد میں یہ بدبو ہمہ وقت موجود رہتی ہے اور کئی افراد کبھی کبھار اس عارضے میں مبتلا ہوتے ہیں' اس مرض کا عموماً شکار رہنے والے افراد کسی حد تک اپنی بیماری سے واقفیت رکھتے ہیں لیکن ایسے افراد جو کبھی کبھار اس میں مبتلا ہوتے ہیں وہ اپنے اس پرابلم سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں۔

منہ سے گلے سڑے انڈوں کی طرح بدبُو آئے	۔	آرنیکا۔۳۰
منہ سے بدبو جبکہ منہ خشک رہے اور پیاس کی شدت ہو	۔	آرنیکا۔۳۰
بدہضمی کے باعث منہ سے بدبُو آئے	۔	پلساٹیلا۔۳۰
زبان کٹی پھٹی ہوئی ہو' مریض کے منہ سے بدبُو آئے	۔	سپائی جیلیا۔۳۰
منہ سے بدبو جبکہ مریض کو خود بُو محسوس نہیں ہوتی	۔	سپائی جیلیا۔۳۰
دانتوں کی جڑوں میں پیپ کی وجہ سے منہ سے بدبُو آئے	۔	سلی شیا۔۳۰
منہ سے بدبو اور چھوٹے چھوٹے دانے ہوں	۔	کاربوویج۔۳۰
منہ سے بدبو جبکہ مریض کا منہ بالکل خشک ہو	۔	برائی اونیا۔۲۰۰' کالی فاس۔۶، ۳۰
منہ سے بدبو' مسوڑھے اسفنج کی مانند پھولے ہوں	۔	کریازوٹ۔۳۰۔۲۰۰
منہ سے بدبو آئے اور رال ٹپکتی رہے جو رات کو زیادہ ہو جائے	۔	مرک سال۔۳۰۔۲۰۰
زبان کے کناروں پر دانے اور منہ سے بو آئے	۔	نائٹرک ایسڈ۔۳۰۔۲۰۰

چھالے اور منہ میں تھوک زیادہ بنے	-	مرک سال نائٹرک ایسڈ ـ ۳۰ ـ ۲۰۰
معدے کی خرابی کے باعث منہ سے بُو آئے	-	نکس وامیکا ـ ۳۰ ـ ۲۰۰

منہ سے پانی کا زیادہ اخراج (Sliva Excess)

یہ مرض عموماً منہ کے چھالوں کی وجہ سے ہوتا ہے یا معدے کے کسی بھی مرض کی ایک ذیلی کیفیت کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ عموماً یہ مرض بچوں میں زیادہ دیکھنے میں آتا ہے لیکن بڑے بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ یہ مرض اگر مزمن صورت اختیار کر لے تو بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ منہ سے پانی کا زیادہ آنا نا صرف دن کے وقت جاری رہتا ہے بلکہ ایسے مریضوں کا تکیہ عموماً صبح تک گیلا ہو جاتا ہے۔

منہ میں تیزابی پانی کا آنا جو بغیر کسی ذائقہ کے ہو	-	برائی اونیا ـ ۳۰
منہ میں پانی کی کثرت، صبح کے وقت جی متلائے	-	پٹرولیم ـ ۳۰
منہ میں کڑوے ذائقہ والے پانی کی کثرت ہو	-	چیلی ڈونیم ـ ۳۰
ٹھنڈ لگنے کے ساتھ منہ میں پانی کی زیادتی پائی جائے	-	سیلی شیا ـ ۳۰
شرابی افراد کے منہ میں ہر وقت پانی کی زیادتی رہے	-	سی پیا ـ ۳۰
منہ میں نمکین پانی کی کثرت جو منہ سے باہر گرے	-	کاربوانیمیلس ـ ۳۰
حمل کے دوران منہ میں زیادہ پانی آئے	-	لائیکو پوڈیم ـ ۳۰
منہ میں خراش دار پانی کی زیادتی	-	لیکسس ـ ۳۰
منہ میں پانی کی کثرت۔ مریض پانی کو نگلے تو متلی ہو جائے	-	مرک سال ـ ۳۰ ـ ۲۰۰
سر درد کے ہمراہ منہ میں پانی کی کثرت پائی جائے	-	میگنیشیا میور ـ ۳۰
کلیجے کی جلن کے ہمراہ منہ میں پانی کی زیادتی ہو	-	نکس وامیکا ـ ۳۰
قولنج کے ساتھ، بدہضمی کے عارضے کے ساتھ	-	نکس وامیکا ـ ۳۰
حیض کے دوران یا حیض آنے سے ایک دن پہلے رات کے وقت منہ میں سے زیادہ پانی کا اخراج ہو	-	پلساٹیلا ـ ۳۰

مقعد کا باہر نکلنا (Prolapse of Rectum)

یہ مرض عموماً بچوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات یہ مقعد کی کمزوری یا بغیر کسی سبب کے بھی ہو سکتا ہے یا اس کے اسباب پرانا قبض یا اسہال یا پرانی پیچش وغیرہ یا پھر ان اشخاص میں پایا جاتا ہے جو پاخانہ کرنے کے لیے زور لگاتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات اس کا سبب چھ، کرم یا کیڑوں کی خارش وغیرہ ہوتی ہے۔

ہر قسم کے کیس کے لیے پوڈوفائلم بہترین دوا ہے لیکن پوڈوفائلم کوئی اثر نہ دکھائے تو رُوٹا سے بہتری ہو جاتی ہے۔

خروجِ مقعد اور تیز چاقو لگنے کا سا درد ہو	۔	اگنیشیا۔۳۰۔۲۰۰
تقریباً ہر پاخانہ کے بعد مقعد باہر نکل آتی ہے	۔	اگنیشیا۔۳۰۔۲۰۰
امعائے مستقیم کی سوزش جس کے ساتھ مقعد باہر نکل آئے	۔	ایلوز۔۳۰
خروجِ مقعد پاخانے کے بعد، مقعد میں چاقو لگنے کے سے درد	۔	ایسکولس ہپ۔۳۰
جب پیشاب کے لیے زور لگایا جائے تو مقعد باہر نکل آئے	۔	ایسڈ میور۔۳۰۔۲۰۰
مقعد کا باہر نکلنا، پیٹ میں زبردست قسم کا تناؤ	۔	بیلاڈونا۔۳۰
مقعد کے باہر نکلنے کے ساتھ اسہال بھی ہوں	۔	بیلاڈونا۔۳۰
ہر پاخانہ کے ساتھ مقعد باہر نکل آتی ہو	۔	پوڈوفائلم۔۳۰۔۲۰۰
بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ میں مقعد کا نکلنا	۔	پوڈوفائلم۔۳۰۔۲۰۰
وضع حمل کے بعد مقعد کا نکلنا	۔	پوڈوفائلم۔۳۰۔۲۰۰
چھینکنے یا قے کرنے سے مقعد کا باہر نکل آنا	۔	پوڈوفائلم۔۳۰۔۲۰۰
زچگی کے دوران یا زچگی کے بعد مقعد باہر نکل آئے	۔	رُوٹا۔۳۰۔۲۰۰
پاخانے کے لیے تھوڑا سا بھی زور لگایا جائے تو مقعد باہر نکل آئے	۔	رُوٹا۔۳۰۔۲۰۰

پاخانہ کے لیے زور لگایا جائے تو مقعد باہر آجاتی ہے	-	گمبو جیا-۳۰
پیچش کی وجہ سے مقعد باہر نکل آئے	-	مرک سال-۳۰
مریض مستقل قبض کا شکار ہو اور اس وجہ سے مقعد خارج ہو	-	نکس وامیکا-۳۰-۲۰۰

معدہ میں زندہ چیز کے ہونے کا احساس

(Sensation as Something Alive in Stomach)

اس مرض میں مریض کی عجیب وغریب صورتِ حال پیدا ہو جاتی ہے مریض کو ذہنی طور پر ایسے لگتا ہے کہ جیسے معدے میں کوئی زندہ چیز تیر رہی ہے جس کی وجہ سے مریض حد درجہ بے چین اور بے قرار رہتا ہے۔ مریض کا یہ احساس تنہائی کے لمحات میں زیادہ ہو جاتا ہے۔

مریض کو یہ یقین ہو کہ معدے کے اندر کوئی زندہ چیز موجود ہے	-	اینا کارڈیم-۳۰-۲۰۰
ایسے محسوس ہو جیسے کہ اس کے پیٹ میں کوئی زندہ جانور حرکت کر رہا ہے	-	تھوجا-۳۰
معدہ میں زندہ چیز کے ہونے کا احساس' بے چینی	-	کروکس-۳۰
ایسے لگے کہ جیسے کوئی زندہ چیز پیٹ سے سینے تک حرکت کر رہی ہے	-	کروکس-۳۰

معدہ میں خالی پن کا احساس

(Emptiness Sensation in Stomach)

معدے میں خالی پن کا احساس جس کے ساتھ:

خوراک سے نفرت پائی جائے	-	برائیکا کارب-۳۰
مریض اپنے آپ کو قریب المرگ محسوس کرے	-	ڈی جی ٹیلس-۳۰
گرم موسم میں یا ٹھنڈے پانی سے نہانے کے بعد	-	اینٹم کروڈم-۲۰۰

معدہ میں شدید کمزوری کا احساس بھی پایا جائے	ـ	اگنیشیا۔۲۰۰
معدہ اور گلے کی خرابی بھی پائی جائے	ـ	فاسفورس۔۲۰۰
درد خالی پن کا احساس جسے کھانے سے افاقہ نہ ہو	ـ	سیپیا۔۲۰۰
کھانے سے ایک گھنٹہ قبل خالی پن کا احساس	ـ	سلفر۔۲۰۰
تمباکونوشی کے بعد	ـ	ٹوبیکم۔۲۰۰
جس کے ساتھ کھانسی کی شکایت بھی ہو	ـ	زنکم میٹ۔۳۰
صبح کے وقت	ـ	ایسکیولس ہپ۔۳۰، ۲۰۰
دن ۱۱ بجے	ـ	سلفر۔ایسافوٹیڈا۔ فاسفورس۔۲۰۰
دن ۲ بجے	ـ	گریفائٹس۔۲۰۰
کھانے کے فوراً بعد	ـ	سیپیا۔۲۰۰
سن یاس میں یہ شکایت زیادہ ہو	ـ	لیکسس۔ٹوبیکم۔۱۰۰۰
رات کے کھانے سے ایک گھنٹہ قبل	ـ	سلفر۔۲۰۰

معدہ میں بھاری پن کا احساس

(Heaviness Sensation in Stomach)

معدہ گیس سے پُر ہو گیس نہ اُوپر جائے نہ نیچے	ـ	چائنا۔۳۰
کھانے کے فوراً بعد بھاری پن	ـ	لائیکوپوڈیم۔۲۰۰
کھانے کے دو تین گھنٹے بعد بھاری پن	ـ	نکس وامیکا۔۲۰۰
کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل بھاری پن	ـ	سلفر۔۲۰۰
صبح جاگنے پر معدہ میں بھاری پن	ـ	کاربوانیمیلس۔ پلساٹیلا۔۳۰
دوپہر کھانے کے بعد بھاری پن	ـ	لائیکوپوڈیم۔۲۰۰
سہ پہر ۴ بجے بھاری پن	ـ	لائیکوپوڈیم۔۲۰۰

ہر رات کو بھاری پن	-	ایسکیولس ہپ۔ چائنا۔۳۰
کولڈ ڈرنکس کی وجہ سے بھاری پن	-	آرسینک ایلبم۔۳۰
تھوڑا سا کھانے کے بعد بھی بھاری پن	-	چائنا۔لائیکوپوڈیم۔۲۰۰
گوشت کھانے کے بعد بھاری پن	-	کالی بائی کروم۔۲۰۰
رات سوتے وقت یا نیند کے دوران' مریض بھاری پن کی وجہ سے نیند سے جاگ جائے	-	چائنا۔ایسکیولس ہپ۔۳۰

ہر کھانے کے بعد بھاری پن کا احساس پایا جائے تو:

چائنا:	.	چائنا کا دباؤ فمِ معدہ کے مقام پر محسوس ہوتا ہے اور مریض اس پریشر کو نکالنے میں دُشواری محسوس کرتا ہے۔
کالی بائی کروم:		اس دوا کا مریض یہ محسوس کرتا ہے کہ کھائی جانے والی خوراک معدہ میں جُوں کی تُوں پڑی ہے۔
لائیکوپوڈیم:		مریض میں بھاری پن کا احساس پایا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود بھوک خُوب لگتی ہے۔
سلفر:		اس دوا میں چائنا کے اُلٹ علامات ہوتی ہیں۔معدے میں دباؤ محسوس ہوتا ہے جو نیچے کی طرف جاتا ہے۔

معدہ میں ٹھنڈک کا احساس

(Cold Sensation in Stomach)

معدہ میں ٹھنڈک کا احساس پایا جائے تو کیمفر ' کیپ سیکم اور چائنا سے بہتری ہوتی ہے۔ پھر بھی اگر علامات برقرار رہیں تو کاربوانی میلس ' کاربوویج یا کالچی کم سے مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔اگر یہ ٹھنڈک ٹھنڈے پانی کے پینے کے بعد ہو تو ایلاپس کار دینے سے افاقہ ہوتا ہے۔اگر کوئی بھی سیال شے پینے سے یہ صُورت حال پیدا ہو جائے تو ایسڈ سلف دیں۔ اگر یہ صُورت حال کھانے کے بعد پیدا ہو تو

ہوائی میلس یا سیسلس دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔ اگر یہ صورت حال پھل کھانے کے بعد پیدا ہوئی ہو تو آرسینک البم دینے سے شفا ہو جاتی ہے۔ اگر معدے میں ٹھنڈک کے احساس کے ساتھ درد بھی ہو اور معدے میں برف رکھے جانے کا احساس پایا جائے تو کالچی کم دیں۔ اگر معدہ برف کا بنا محسوس ہو تو کیپ سیکم دینے سے یہ کیفیت ٹھیک ہو جاتی ہے۔

معدہ میں بے چینی کا احساس

(Restlessness in Stomach)

معدے میں بے چینی (Anxiety) کا احساس پایا جائے تو یہ آرسینک البم سے کنٹرول ہو جاتی ہے۔ اگر اس کے بعد بھی علامات برقرار رہیں تو ایکونائٹ، ارجنٹم، ہیپر، کلکیریا کارب، کینابس سٹائیوا، کاربوویج، کاسٹیکم، کیمومیلا یا کیوپرم میٹ میں سے کوئی دوا استعمال کی جا سکتی ہے۔

ہیضہ (Cholera)

یہ آنتوں کی حاد بیماری ہے جو وبریو کالرا (Vibrio Cholera) بیکٹیریا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس بیکٹیریا کی شکل "و" کی طرح ہوتی ہے، اس کا زمانہ سرائیت چند گھنٹوں سے لے کر چار روز تک ہوتا ہے۔ چند ایک مغربی مفسرین نے اس بیکٹیریا کو ایشیائی کولرا کا نام بھی دیا ہے۔ ہیضہ کے جراثیم اپنے جسم سے کیمیائی مادہ انٹروٹوکسن (Entero Toxins) پیدا کرتے ہیں جو چھوٹی آنت میں پانی اور نمکیات کے انجذاب کو روکتے اور نمکیات کو خارج کرتے ہیں اس طرح سے جسم میں سے بہت سا پانی خارج ہو جاتا ہے اور مریض پانی کی کمی Dehyderation کا شکار ہو جاتا ہے۔

ہیضہ کے مریض میں بے چینی حد درجہ پائی جاتی ہے	۔	آرسینک البم۔۳۰
ہیضہ مریض تھوڑی مقدار میں تھوڑی تھوڑی دیر بعد پانی پیتا ہے	۔	آرسینک البم۔۳۰
ہیضہ بچہ بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہو، آنکھیں ٹکٹکی باندھی ہوئی	۔	ایتھوزا۔۳۰

ہیضہ' زبان خشک اور منہ کے اندر کی جلد سُرخ ہوتی ہے	۔	ایپس میلیفیکا۔۳۰
ہیضہ' مریض جونہی حرکت کرے پاخانہ نکل جائے	۔	ایپس میلیفیکا۔۳۰
ہیضہ' کھانے پینے کے فوراً بعد قے ہو' چہرہ زرد اور تنگی تنفس	۔	اپی کاک۔۳۰
ہیضہ' اسہال صبح چار بجے چھوٹے دست جو کم وقفے سے آئیں	۔	ایلوز۔۳۰۔۲۰۰
ہیضہ میں زیادہ بار دست اور قے آنے سے مریض کمزور ہو جائے	۔	ایکونائٹ۔۳۰'۲۰۰
ہیضہ جب مریض میں دماغی اُکساہٹ اور خراش کی علامات پائی جائیں	۔	بیلاڈونا۔۳۰۔۲۰۰
ہیضہ' زبان پر سفیدی مائل تہہ جمی ہو جب کہ زبان کے کنارے سُرخ ہوں	۔	بیلاڈونا۔۳۰۔۲۰۰
ہیضہ جب مریض سردی وٹھنڈک پسند کرتا ہو	۔	سیکیل کار۔۳۰
ہیضہ جب قے واسہال شروع نہ ہوئے ہوں	۔	کیمفر۔۳۰
ہیضہ کے بعد انتہائی نقاہت' متلی وقے کی شدت' پیٹ میں جلن	۔	اپیکاک' کیمفر۔۳۰
ہیضہ کے بعد انحطاط کی علامات۔ چہرہ زرد اور ہونٹ نیلے ہوں	۔	کاربوویج۔۳۰'۲۰۰
ہیضہ جب مریض چُپ چاپ پڑا ہو' سخت کمزوری ہو اور تنفس سرد ہو ۔	۔	کاربوویج۔۳۰
ہیضہ' جلد بظاہر ٹھنڈی اور نیلگوں ہوگئی ہو' اسہال	۔	کیوپرم میٹ۔۳۰ (اس دوا کے اسہال وقے وریٹرم ایلبم کی طرح شدید ہوتے ہیں لیکن سرد پسینہ نہیں آتا)

ہیضہ' عضلات میں اینٹھن' تشنج اور کڑل بہت زیادہ پڑے	-	کیوپرم میٹ۔۲۰۰
ہیضہ کے بعد ناتوانی وکمزوری دُور کرنے کیلئے	-	کالی فاس۔۶x
ہیضہ' پاخانے چاولوں کی پیچ کی مانند اور بہت بدبودار ہوں	-	کالی فاس۔۶x
ہیضے کے پہلے درجے کی کامیاب دوا	-	کیمفر۔۳۰
ہیضے کے دوسرے درجے کی کامیاب دوا	-	وریٹرم ایلبم۔۳۰
ہیضے کے تیسرے درجے کی کامیاب دوا	-	سیکیل کار' کاربوویج۔۲۰۰
ہیضہ' اسہال اور قے بکثرت' جس کے ساتھ سرد پسینہ آئے	-	وریٹرم ایلبم۔۳۰' ۲۰۰
ہیضہ' نبض غائب ہونے کے ساتھ سانس کی رفتار انتہائی سست ہو	-	ہائیڈروسیانک ایسڈ۔۳۰

نوٹ: ڈاکٹر جے ایچ کلارک کے مطابق اگر کوئی شخص ہیضہ کے مریضوں کے درمیان رہ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ کیوپرم ایسیٹکم ۔x۳ (Cuprum Aceticum-3X) کا ایک قطرہ تھوڑے سے پانی میں ڈال کر صبح وشام پیتا رہے۔

ہچکی (Hiccough)

ہچکی کو ایک معمولی مرض سمجھا جاتا ہے لیکن کبھی کبھی یہ نہایت ہٹیلی اور تکلیف دہ ثابت ہوا کرتی ہے۔ یہ معدہ کی بیماری نہیں ہے بلکہ حجابِ حاجز (Diaphram) میں جب کسی وجہ سے تشنج پیدا ہوتا ہے تو وہ سکڑتا ہے جس کی وجہ سے ہچکی کی طرح کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ یہ دراصل ایک علامت ہے جو معدے کے فتور کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یک دم ہوا نگلنے' بے ربط گھونٹ لے کر ٹھنڈا پانی پینے' بہت زیادہ گرم کھانا نگلنے اور کھاتے ہوئے تیز گفتگو کرنے سے ہچکی لگ سکتی ہے' اس کے علاوہ ہر وہ چیز جو غیر معمولی طرح پر پرداشکم کی اس رگ کو تحریک دے جو ڈایا فرام کو کنٹرول کرتی ہے اور حنجرہ کی رگ جو منہ سے حلق سے کھلنے والے حصے کو کنٹرول کرتی ہے' ان مختلف رگوں میں ارتعاش کے

باعث ہچکی لگ سکتی ہے۔

ہچکی سرد مشروبات پینے کے بعد	۔	آرسینک ایلبم۔۳۰
ہچکی ہسٹریا کے مریضوں کی	۔	اگنیشیا۔۳۰'۲۰۰
ہچکی دوپہر کے کھانے کے بعد شروع ہو	۔	اگنیشیا۔۳۰
ہچکی رنج و غم یا کسی امر میں مایوسی کے باعث	۔	اگنیشیا۔۱۰۰۰
ہچکی اور ڈکاروں کی زیادتی' رال بکثرت	۔	برائٹا کارب۔۳۰
ہچکی سرد مشروبات کے بعد	۔	پلساٹیلا۔۳۰
ہچکی تمباکو نوشی کے بعد ہو	۔	پلساٹیلا۔۳۰
ہچکی کی مجرب دوا	۔	جنسنگ۔Q(ایک چمچ شہد میں جنسنگ۔Q کے ۲۰ قطرے ملا کر پینے سے ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے)
ہچکی کے ساتھ قے ہو	۔	جٹ روفا۔۳۰
ہچکی کونین کے غلط استعمال سے ہو	۔	چائنا۔۳۰
ہچکی کی وجہ سے سر درد کی کیفیت ہو	۔	چائنا۔۳۰
ہچکی کھانا کھانے کے فوراً بعد	۔	رٹہنیا۔۳۰
ہچکی کے حملے سے پہلے یا بعد پیٹ کا شدید تناؤ ہو	۔	رٹہنیا۔۳۰
ہچکی شراب پینے کے بعد ہو	۔	رینن کیولس بلب۔۳۰
ہچکی' خوراک کی نالی کا تشنج	۔	سائی کیوٹا۔۳۰
ہچکی بلند آواز سے آئے' خطرناک صورت بن جائے	۔	سائی کیوٹا۔۳۰
ہچکی ہیضہ کے بعد	۔	سائی کیوٹا۔۲۰۰
ہچکی ڈکار کی طرح آتی ہیں	۔	سائی کلیمن۔۳۰
ہچکی مرغن غذاؤں کے کھانے سے	۔	سائی کلیمن۔۳۰
ہچکی گرم مشروبات پینے کے بعد	۔	سٹرامونیم۔۳۰'۲۰۰

ہچکی شدید قسم کی	ـ	سکوٹیلریا۔Q (سات قطرے ایک گھونٹ پانی میں ڈال کر دو دو گھنٹے بعد دینے سے افاقہ ہو جاتا ہے)
ہچکی کے لیے بہترین دوا' غیر ہضم غذا کی قے	ـ	کلکیریا فلور۔۶x' ۳۰
ہچکی کے لیے ایک اعلیٰ دوا' زبان پر سفید میل کی تہہ	ـ	کارلس باد۔۶x
ہچکی معدہ میں ذرا سی اکساہٹ سے	ـ	کاجوپوٹم۔۳x
ہچکی جس کے ساتھ ڈکار بکثرت آئیں	ـ	کیوپرم میٹ' کیوپرم آرس۔۳۰
ہچکی کئی گھنٹوں بلکہ کئی روز سے جاری ہو' شکم تنا ہوا	ـ	کاربوویج۔۳۰
ہچکی جس میں کھانے کے ذرات منہ تک آجائیں	ـ	گمبوجیا۔۳۰
ہچکی' پیٹ میں گیس کی کثرت پائی جاتی ہو	ـ	گمبوجیا۔۳۰
ہچکی تمام قسم کی مجرب دوا	ـ	میگ فاس۔۶x
ہچکی کثرت چائے نوشی اور گوشت و مرغن کھانے سے	ـ	نکس وامیکا۔۳۰' ۲۰۰
ہچکی جو سرد پانی پینے سے ہو	ـ	نکس وامیکا۔۳۰
ہچکی کونین کے بد استعمال سے ہو	ـ	نیٹرم میور۔۳۰
ہچکی مستقل رہنے والی	ـ	وریٹرم ورائیڈ۔۳۰
ہچکی غذا کھانے کے بعد' کلیجہ جلنے کی شکایت' پیاس	ـ	ہائیوسائمس۔۳۰
ہچکی جس کے ساتھ منہ کا ذائقہ کڑوا ہو	ـ	ایمونیم میور۔۲۰۰
ہچکی بخار کے دوران ہو	ـ	آرسینک ایلبم۔۳۰
ہچکی کھانے کے فوراً بعد (حاملہ خواتین میں)	ـ	سائیکلیمن۔۳۰
ہچکی اونچی آواز میں' جس کے ساتھ تشنجی کیفیت ہو	ـ	ہائیوسائمس۔۳۰
ہچکی کسی صدمے کے بعد ہو	ـ	اگنیشیا۔۲۰۰
ہچکی تمباکو نوشوں کی	ـ	اگنیشیا۔۲۰۰

ہچکی [illegible] کی بو زیادہ کھالیں	۔	آئیوڈیم۔۳۰
ہچکی بودار ڈکار کی صورت میں آئے، منہ کا ذائقہ کڑوا	۔	لائیکوپوڈیم۔۲۰۰
ہچکی جس کے ساتھ پیٹ میں تشنجی درد ہو	۔	میگنیشیا فاس۔x۶
ہچکی تمام قسم کی (منہ میں تھوک زیادہ بنے)	۔	مرکیورس۔۳۰
ہچکی جس کے ساتھ معدے میں اپھارہ ہو	۔	نکس موسکاٹا۔۲۰۰
ہچکی زیادہ کھانے کی وجہ سے	۔	نکس وامیکا۔۲۰۰
ہچکی جس کے ساتھ متلی کی کیفیت ہو	۔	سکیل کار۔۳۰، ۲۰۰
ہچکی پیٹ میں کیڑوں (Pin Worms) کی وجہ سے	۔	ٹیوکریم۔۳۰
ہچکی پیٹ کے آپریشن کے بعد	۔	ہائیوسائمس۔۲۰۰

نوٹ: تمام بیماریوں کے آخر میں مخصوص علامات میں دوائیں اپنی افادیت کے لحاظ سے ترتیب دی گئی ہیں یعنی کسی بھی علامت میں پہلے بتائی گئی دوا بہتر ثابت ہوگی اور اگر مریض میں اس دوا کی علامات نہیں پائی جاتیں تو دوسرے یا تیسرے نمبر پر دی گئی دوا شافی ہوگی۔ جن علامات کے سامنے ایک دوا دی گئی ہے اُن علامات میں وہی دوا مجرب ہے۔

☆☆☆☆☆

معدے کے امراض کی ادویات کا میٹریا میڈیکا

(Materia Medica of Stomach Diseases)

گو کہ معدے کے امراض کے لیے بہت سی ادویات استعمال کی جا سکتی ہیں لیکن ذیل میں چند ایسی ضروری ادویات کا مختصر میٹریا میڈیکا دیا جا رہا ہے، جو کہ ان امراض میں زیادہ مستعمل ہیں:

۱۔ آرسینک البم (Arsenic Album)

۱۔ کھانا دیکھنا اور اس کی بو برداشت نہ ہو۔

۲۔ بے حد پیاس جو بار بار مگر مریض پانی مقدار میں کم پیئے۔

۳۔ کھانے پینے کے بعد قے و متلی، فوڈ پوائزننگ کی حالت ہو۔

"کافی، چائے نیز اور دیگر جڑی بوٹیوں کی چائے، مریض کے لیے نامناسب ادویاتی اشیاء سے تیار کی گئی بئیر، ادویاتی مسالوں سے تیار کی گئی شراب، ہر طرح کے مرکب مشروبات، چاکلیٹ، خوشبودار مشروبات، مختلف اقسام کے عطریات، کمرے کی آرائش کے لیے تیز خوشبو والے پھول، زیادہ مسالے دار کھانوں کی تیاری، توتھ پیسٹ کا استعمال، ادویاتی اثرات کے حامل پودوں کے سوپ، ادویاتی خوبیوں والی بوٹیاں، جڑوں اور ڈنٹھلوں سے تیار کردہ کھانے، ادویاتی خوبیوں والی ہر طرح کی سبزیاں، پیاز، لہسن وغیرہ کی طرح کی سبزیاں اور مسالے، ادویاتی حامل کے گوشت کو بھی مریض سے دور رکھیں، اس کے علاوہ تنگ مکانوں میں رہنے سے بھی گریز کرنا چاہیے"۔

ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے دوران مریض کو چائے اور کافی کے بالکل ترک کیے جانے کے معاملات ہمیشہ بحث طلب رہے ہیں، ڈاکٹر ہنی مین کا یہ نظریہ صحیح تھا کہ ان دونوں مشروبات میں ادویاتی خوبیاں پائی جاتی ہیں (کیفین و دیگر اجزاء کی وجہ سے تفصیلات کے لیے مصنف کی کتاب 'چائے کتنی مُفید کتنی مُضر' ملاحظہ فرمائیں)، لیکن موجودہ سماجی زندگی میں انہیں بالکل ترک کر دینا ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ لیکن ایک بات ممکن ہو سکتی ہے کہ دوا لینے کے اوقات میں یا دوا لینے سے آدھ گھنٹہ پیشتر و بعد میں ان سے پرہیز کر لیا جائے، مزید برآں کم مقدار میں چائے پینے سے دوا پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔

ہومیو پیتھک طریقہ علاج اور شفا میں درپیش رُکاوٹیں

ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے دوران دو طرح کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے:

ا۔ دماغی و ذہنی رُکاوٹیں:

الف) مایُوسی (Disappointment)

ب) جذبات کا دب جانا (Suppression of Emotion)

ج) جذبات و خواہشات کا ضبط کرنا (Repression of Emotion)

ذہنی حالت کے مُطابق درج ذیل ادویات میں کوئی دوا دینے سے مریض ذہنی طور پر شفا کی جانب گامزن ہو جاتا ہے:

اُداسی + مایُوسی = آرم میٹ

اُداسی	+	بے حسی	=	ایسڈ فاس
اُداسی	+	چڑ چڑا پن	=	نیٹرم میور
اُداسی	+	غصیلا	=	سی پیا
اُداسی	+	روہانسا	=	پلساٹیلا
اُداسی	+	لڑائی کی طرف مائل	=	سٹفی سیگریا
اُداسی	+	ہسٹریکل	=	سیمی سی فیوگا

۲۔ میازمیٹک رُکاوٹیں:

ہومیو پیتھی کی ابتدا سے ہی سبھی ہومیو پیتھک معالجین اس بات کا یقین رکھتے ہیں کہ یقینی اور فوری شفایابی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ مناسب دافع میازم دوا (Antimiasmatic Medicine) نہ دی جائے۔ کئی بار یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ ہر طرح سے مناسب دوا کی سلیکشن کے باوجود مریض کو شفایابی نہیں ہو رہی ہوتی تو یہی بات سامنے آتی ہے کہ کوئی نہ کوئی میازم سامنے آگیا ہے جو شفا کے راستے میں رُکاوٹ کا سبب ہے۔ ایسی صورتِ حال میں مناسب دافع میازم دوا کا دُہرانا لازمی امر ہے تا کہ شفا کے راستے میں حائل رُکاوٹیں دُور ہو سکیں اور مریض شفایابی سے ہمکنار ہو۔

میازم کے متعلق اگر لکھنے بیٹھیں تو ایک مکمل کتاب بن جاتی ہے بہر حال یہاں پر ہم دافعِ میازم ادویات کی لسٹ دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر ہانمن کے بقول تین قسم کے میازم (سورا۔ سفلس۔ سائیکوسس) شفا کے راستے میں رُکاوٹ کا سبب بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹیوبرکولر میازم بھی سامنے آ سکتا ہے جیسے دمہ کے کسی مریض کو بار بار نزلہ و زکام ہو رہا ہو یا سانس کی بندش کے دورے پڑتے ہوں تو لازمی ایسے مریض کو دافع ٹی بی دوا دے کر باقی علاج کیا جائے گا۔ مثال کے طور پر ایک مریض جو بڑی آنت کے ورم کا شکار ہوتا ہے اور مُسلسل بلیڈنگ ہو رہی ہوتی ہے، مریض کی علامات اور مریض کا ڈھانچہ فاسفورس کو طلب کرتا ہے، لیکن اس دوا کے مُناسب استعمال کے باوجود بلیڈنگ کم نہیں ہو پاتی، کیونکہ اس مریض کو میازمیٹک دوا کی پہلے ضرورت ہے، ہسٹری لینے سے پتہ چلتا ہے کہ مریض کے خاندان میں ٹی بی کا عنصر غالب ہے اس لیے اس مریض کو پہلے ٹیوبرکولینم کی ایک خوراک دے کر سابقہ علاج پھر سے شروع کیا گیا تو مریض

یقینی طور پر شفا سے ہمکنار ہو گیا۔

اسی طرح کا ایک اور کیس ملاحظہ فرمائیں:

ایک مریض جو بڑی آنت کے ورم کا شکار تھا (اس مرض کے پیچھے بھی ایک میازم سورا کارفرما تھا) اس مرض کی وجوہات جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں یہ ہیں کہ مریض خراب غذا کھانے کا عادی ہوتا ہے' وقت بے وقت کھانے کھاتا ہے اور مرچ مسالوں سے بھرپُور کھانے پسند کرتا ہے۔ میازم کے حوالے سے مریض کا جو علاج کیا گیا اس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

الف) دو دن مریض کو زیادہ سے زیادہ پانی پلایا گیا اور کوئی دوا نہیں دی گئی۔

ب) دو دن کے لیے سلفر۔۲۰۰ طاقت میں ایک خوراک صبح خالی پیٹ دی گئی۔

ج) اگلے دو دن کوئی دوا نہیں دی گئی۔

د) اس کے بعد سمفائٹم۔Q' سات آٹھ قطرے ایک اونس پانی میں ڈال کر کھانے سے آدھ گھنٹہ بیشتر استعمال کرائی گئی۔ یہ دوا دو ہفتے جاری رکھی گئی اس دوران مریض کے کھانے پینے میں خصوصی پرہیز کرایا گیا۔

دو ہفتوں کے دوران مریض کو اپنی علامات میں بہت بہتری محسوس ہوئی اس کے بعد تین چار ماہ تک مریض کا علاج جاری رکھا گیا اور وقتاً فوقتاً دو تین ادویات (ہائیڈراسٹس' کالی بائی کروم) علامات کے مُطابق استعمال کرائی گئیں اور مریض بفضلِ تعالیٰ کلی شفا سے ہمکنار ہو گیا۔ یہاں کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اگر مریض کی مکمل ہسٹری لے کر علاج کیا جائے اور علاج میں درپیش رُکاوٹ کر بروقت سراغ لگا لیا جائے تو شفا بعید نہیں ہوتی۔ (اس کیس میں اینٹی سورک دوا سلفر سے کیس صاف ہو گیا اور پھر بعدازاں علامات کے مُطابق ادویات دی گئیں)۔

اس لیے کسی مریض کا علاج کرتے وقت میازم کے متعلق بھی لازمی سوچنا چاہیے اور مریض کی مُکمل ہسٹری لے کر مرض کی جڑ تک پہنچنا چاہیے تا کہ مریض کو ہمیشہ کے لیے اس مرض سے چُھٹکارا مل جائے اور یہ اِسی صُورت میں ممکن ہو سکتا ہے جب

ہم علاج میں درپیش رُکاوٹوں کو پہچان سکیں اور ان کو دُور کر سکیں۔ آگے چل کر دیکھتے ہیں کہ دافع

میازمیٹک ادویات کون کون سی ہیں

دافع سورا ادویات (Antipsoric Remedies)

خاص خاص ادویات:

سلفر (Sulphur) اور سورائنم (Psoranum)

بائیوکیمک ادویات:

نیٹرم میور (Nat.Mur-6X)، کلکیریا فاس (Calc Phos-6X)، سی لیشیا (Silicia-6X)

دیگر ادویات:

آرسینک ایلبم۔ آیوڈیم۔ ایمونیا کارب۔ ایسڈ فاس۔ ایلومینا۔ اینٹی مونیم کروڈم۔ ایگریکس۔ ایمونیا میور۔ ایسڈم نائٹریکم۔ ایسڈ سلفیورک۔ اناکارڈیم۔ بوریکس۔ پلاٹینا۔ پٹرولیم۔ ڈلکامارا۔ ڈجی ٹیلس۔ سی لیشیا۔ سی پیا۔ سارساپریلا۔ سلفر۔ فاسفورس۔ کالی کارب۔ کالوسنتھس۔ کلکیریا کارب۔ کالی نائٹریکم۔ کونیم۔ کاسٹی کم۔ کلی میٹس۔ کاربوویج۔ کیوپرم میٹ۔ گریفائٹس۔ لائکوپوڈیم۔ میگنیشیا کارب۔ میگنیشیا میور۔ میزیریم۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم کارب۔ ہیپر سلف۔

دافع سفلس ادویات (Antisyphlitic Remedies)

خاص خاص ادویات:

سفلینم (Syphlinum)، مرکسال (Merc Sol)، نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid)

بائیوکیمک ادویات:

کلکیریا سلف (Calc Sulf)، کالی میور (Kali Mur)، کالی سلف (Kali Sulf)، سی لیشیا (Silicia) (تمام ادویات 6X طاقت میں استعمال کریں)۔

دیگر ادویات:

آرم میور۔ آرسینک ایلبم۔ ایسافوٹیڈا۔ آرم میٹ۔ ایسڈ فلور۔ ایسڈ فاس۔

بیڈیاگا۔ پٹرولیم۔ تھوجا۔ سفلی نیم۔ سلفر۔ سی لیشیا۔ سٹیفی سگریا۔ تھوجا۔ میڈورینم۔
کاربو اینیمیلس۔ کروٹیلس۔ کالمیا۔ کالی آیوڈائڈ۔ لیک کینی نم۔ مرکیورس کار۔
مرکیورس۔ فائی ٹولاکا۔ ہیپر سلف۔

دافع سائیکوسس ادویات(Antisycotic Remedies)

غاص خاص ادویات:

تھوجا(Thuja)، نیٹرم سلف(Nat.Sulf)، میڈورینم(Medorrhinum)

بائیوکیمک ادویات:

نیٹرم سلف(Nat Sulf)، کالی میور(Kali Mur)، کالی سلف(Kali Sulf)،
سی لیشیا(Silicia)(تمام ادویات 6X طاقت میں استعمال کریں)

دیگر ادویات:

آرم میور۔ آیوڈیم۔ ارجنٹم نائٹریکم۔ انا کارڈیم۔ ایسڈ فلور۔ ایپس میلی فیکا۔
برائی اونیا۔ برائیٹا کارب۔ ڈلکامارا۔ سینا بیرس۔ سیپیا۔ سیکیل کار۔ سلفر۔ کیمومیلا۔
کلکیر یا کارب۔ کاستی کم۔ یوفریزیا۔

دافع ٹیوبرکولر ادویات(Antitubercular Remedies)

ٹیوبرکولینم(Tuberculinum)، فاسفورس (Phosphorus)، آئیوڈیم
(Iodum)، ڈروسیرا(Drosera)

بائیوکیمک ادویات:

کلکیریا فلور (Calc Flour)، کلکیریا فاس(Calc Phos)، کلکیریا سلف
(Calc Sulf)، سی لیشیا(Silicia)

ہومیو پیتھک ادویہ سے متعلق ایک غلط فہمی

ہومیو پیتھک ادویات کے متعلق ایک بہت بڑی غلط فہمی جو عموماً لوگوں کے ذہن میں گردش کرتی رہتی ہے وہ یہ ہے کہ ہومیو پیتھک ادویات بالکل بے ضرر ہیں اور کسی بھی طرح بھی کوئی نقصان نہیں کرتیں یعنی ان کے غلط اور بے جا استعمال سے بھی کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ عام طور پر مریض جب ہومیو معالج سے یہ کہتے ہیں کہ میں ہومیو پیتھک علاج کراتا اس لیے پسند کرتا ہوں کہ اس کے کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہیں

اور یہ دوائیں بے ضرر ہیں' اور ڈاکٹر بھی مریض کی یہ بات سُن کر چُپ ہو جاتا ہے کہ اگر حقیقت بتا دی تو یہ نہ ہو کہ مریض ہی بھاگ جائے۔

ہومیو پیتھک ادویات کو بے ضرر سمجھنا ایسے ہی ہے جیسے کسی اناڑی اور بے وقوف شخص کے ہاتھ ایسی گاڑی آ جائے جو کہ بے شک حفاظتی نقطہ نگاہ سے بہت ماہرانہ طریقے سے بنائی گئی ہو' لیکن اناڑی کے ہاتھ بہت خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ اسی طرح ہومیو پیتھک ادویات کو تو محفوظ کہا جا سکتا ہے (بشرطیکہ تشخیص دُرست ہو) لیکن اگر مریض کی علامات کے مُطابق دوا اور اُس کی طاقت کا چُناؤ نہ ہو سکا تو یقیناً مریض کی جان کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اسی بات کو ڈاکٹر جے۔ ٹی۔ کینٹ نے بھی ایسے لکھا ہے کہ میں اپنے آپ کو ایسے حبشی کے حوالے کرنا پسند کروں گا جو کہ تیز دھار اُستروں سے لیس ہو اور مجھے ایک بند کمرے میں لے جائے' بجائے اس کے کہ ایسے ہومیو پیتھ سے علاج کراؤں جو کہ اناڑی ہو اور اُونچی طاقت کی دوائیں استعمال کراتا ہو۔

لیکن اگر دوسرے طریقہ ہائے علاج کا جائزہ لیا جائے تو بھلے معالج انتہائی قابل ترین ڈاکٹر ہو اور اُس کی تشخیص بھی دُرست ہو لیکن ان کی یہ مجبوری ہے کہ ان کی دوائیں ایک مرض کو تو دُور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں لیکن ساتھ ہی دوسرا مرض پیدا کر دیتی ہیں' جب کہ ہومیو پیتھک ادویات کا محفوظ ہونا ہومیو پیتھک معالجین پر منحصر ہے' اگر تو معالج کی تشخیص دُرست ہوئی تو زیادہ مقدار میں بھی دوا دینے سے نقصان نہ ہو گا لیکن دُرست تشخیص نہ ہونے کی صُورت میں مریض کا بیڑہ غرق ہو سکتا ہے۔

ھدایات:

چونکہ ہومیو پیتھک ادویات ازحد نازک ہوتی ہیں' اس لیے ان کو تیز روشنی' گرمی اور دھوئیں سے بچا کر رکھنا چاہیے اس کے علاوہ خوشبودار چیز کو بھی ہومیو پیتھک ادویات سے دُور رکھنا چاہیے۔

نوٹ:

معدے کے تمام امراض میں ادویات کے استعمال کرنے سے پہلے درج ذیل چند باتوں کو ذہن نشین کر لیں:

❖ غذا کے معاملے میں جب آپ معدے میں بہت زیادہ خوراک ٹھونس لیتے

ہیں تو یہ خیال رہے کہ یہ آپ جسم کو غذا نہیں پہنچا رہے بلکہ اپنے جسم کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں۔ معدے کے تمام امراض و تکالیف ایسی چیزیں کھانے پینے کے بعد آتی ہیں جو کہ نہیں کھانی چاہئیں۔ ایک فرد جو کہ چٹ پٹی چیزیں کھانے کا عادی ہو اور اس کے بعد اُسے بدہضمی کی شکایت ہو جاتی ہو تو جب تک وہ ان چیزوں کو کھانا نہیں چھوڑے گا اس وقت تک یہ عارضہ اس کے ساتھ رہے گا۔ اسی طرح جب ایک انسان کافی پینے کا عادی ہے اور اس کافی کے بعد اس کی تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے تو جب تک وہ اس کافی کے چُنگل سے نہیں نکلے گا کوئی دوا اس پہ کارگر ثابت نہیں ہو سکتی۔ یاد رکھیں کہ ایسی کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی جو کہ آپ اپنے جسم کو سزا دینے (بے جا مسالے دار اور ثقیل اشیاء کا کثرت استعمال اپنے جسم کو سزا دینے کے مترادف ہے) کے بعد کھائیں تو آپ کو اپنا جسم پہلے کی طرح واپس مل جائے۔

❖ کھانے کے معاملے میں یاد رکھیں کہ جب ایک شخص کھانے پینے کے معاملے میں جلد بازی کا مظاہرہ کرتا ہے اور جلدی جلدی نوالے ٹھونستا ہے اور نوالوں کو باقاعدہ چباتا نہیں ہے تو وہ اپنے معدے پر صرف بوجھ لاد رہا ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ اسے غذائیت بھری غذا پہنچائے وہ اس کے ساتھ ظلم کر رہا ہوتا ہے۔ ایک پُرانی کہاوت ہے کہ معدے میں کوئی دانت نہیں ہیں اس لیے چبانے کا کام منہ کو کرنے دیں اور معدے کا کام معدے کو کرنے دیں۔

❖ پاخانہ خارج کرنے کے مقررہ وقت کے معاملے میں بھی احتیاط ضروری ہے۔ اس حاجت کو بھی ایسے ہی محسوس کریں جیسے کہ باقی حاجات کا خیال رکھتے ہیں، یہ بات یاد رکھیں کہ پاخانہ آنے کے سگنلز کو اگر آپ رد کر دیں گے تو قبض، بدہضمی، بواسیر، سر درد اور مالیخولیا جیسے امراض آپ کا مقدر بن سکتے ہیں۔

ان تین پوائنٹس کو اگر آپ ذہن نشین کر لیں تو یقیناً دوا آپ کے جسم پر خُوب اثر کرے گی اور اس کے نتائج بھی دیرپا ہوں گے۔ اگر آپ صحیح خوراک نہیں کھا رہے، کھانے پینے کے صحت مندانہ طریقوں پر مکمل طور پر عمل پیرا نہیں ہیں اور پاخانے کی حاجت کو ٹالنا آپ کا معمول ہے تو یاد رکھیں کہ آپ جو دوا کھائیں گے وہ بھی ان کیفیات کو زندہ رکھے گی بجائے اس کے کہ ان کو ختم کرنے میں مددگار ہو۔

کیا ہومیو پیتھک طریقہ علاج سائنسی طریقہ علاج ہے؟

ول روگرز (Will Rogers) کا کہنا ہے کہ" مسئلہ یہ نہیں ہے کہ بہت سے لوگ بہت کم علم رکھتے ہیں بلکہ مسئلہ یہ ہے کہ وہ بہت زیادہ ایسا علم رکھتے ہیں جو کہ دُرست نہیں ہوتا" ("The trouble with most people is not that they don't know much, but they know so much that isn't true.")

ول روگر کا قول اُس وقت بالکل صحیح ثابت ہوتا ہے جب عموماً لوگ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ ادویات تو کوئی کام نہیں کرتیں' ایسے لوگوں سے متعلق یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ شاید انہوں نے یہ ادویہ استعمال کی ہوں اور اس کے بعد ان کے ذہن میں یہ خیال پیدا ہوا ہو۔ لیکن جب ان سے اس بارے میں استفسار کیا جاتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے خود تو یہ ادویہ استعمال نہیں کیں بلکہ کہیں سے پتہ چلا ہے کہ ان کے استعمال کرنے سے بیماری میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ اطلاعات کچھ لوگوں کے ذہن میں شاید ان ادویات کی تیاری کے طریقے جاننے کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر ہانمن نے جب ہومیو پیتھک طریقہ علاج دریافت کیا تو اُس کے بعد واضح طور پر یہ اعلان کیا کہ اس طریقہ علاج کے تحت استعمال کی جانے والی دوائیں جب تک پوٹینٹائزیشن کے عمل سے نہ گزاری جائیں' اس وقت تک ان میں سے بہت سی ادویہ اپنے مطلوبہ نتائج دکھانے سے قاصر ہوتی ہیں۔

پوٹینٹائزیشن کے عمل میں ہومیو پیتھک دوا سب سے پہلے مدر ٹنکچر (Q) کی شکل میں سامنے آتی ہے' اس کے بعد فارماسسٹ مزید طاقتیں بنانے کے لیے مدر ٹنکچر میں سے ایک قطرہ دوا کا لے کر اس میں 9 قطرے الکوحل ملا کر (اور اچھی طرح ہلا کر یا جھٹکے دے کر) پہلی طاقت تیار کرتے ہیں' اس طریقے سے حاصل کردہ طاقت کو 1x کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد مزید طاقت تیار کرنے کے لیے 1x میں سے ایک قطرہ دوا لے کر اس میں 9 قطرے الکوحل کے ملائے جاتے ہیں' ایسی صورت میں جو طاقت سامنے آتی ہے اُسے 2x کا نام دیا جاتا ہے۔ اس سے آگے جتنی طاقتیں بنانا مقصود ہوں' یہی پراسس دُہرانا پڑتا ہے۔ واضح ہو کہ اس طریقے کو ڈیسی مل سکیل کا نام دیا جاتا ہے لیکن اگر اسی پراسس سے تیار کردہ طاقتوں میں 9 قطرے الکوحل ملانے کی بجائے 99 قطرے الکوحل ملائے جائیں تو

جو طاقتیں سامنے آئیں گی انہیں C سے ظاہر کیا جائے گا' اور یہ طریقہ سینٹی سی مل سکیل کہلاتا ہے۔

دیگر طریقہ علاج کے معالجین ہومیو پیتھک طریقہ علاج کی مخالفت میں اسی چیز کا سہارا لیتے ہیں کہ جب دوا کا تناسب بہت کم رہ جاتا ہے تو پھر کس طرح یہ ادویات اثر کرتی ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ علم کی کمی کی بناء پر ہوتا ہے' معروف کتاب "The Pharmacological Basis Of Therapeutics" کے مصنفین گڈ مین اور گلمین (Goodman and Gilman) کا انجائنا کے درد کی مشہور و معروف دوا نائٹروگلیسرین سے متعلق یہ کہنا ہے کہ نائٹریٹ سے انجائنا کا درد کیسے ٹھیک ہو جاتا ہے' کچھ سمجھ نہیں آتا ("The mode of action of nitrates to relieve typical angina is not fully understood.")۔ ان مشہور و معروف فارماسسٹس کی رائے کے بعد مخالفینِ ہومیو پیتھی کس طرح سے ہومیو پیتھک ادویہ کی تیاری کو نشانہ بناتے ہیں۔ چلیں یہ بھی چھوڑ دیں کچھ اور ماضی میں چلتے ہیں جب 1943ء میں الیگزینڈر فلیمنگ پنسلین پر تجربات کر رہے تھے تو انہوں نے دیکھا کہ سٹرپٹوکوکال کے معمولی سے معمولی ذرات بھی متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور انہوں نے پوٹینٹائزیشن کے طریقہ کار کے تحت ہی اسے 1: 100,000,000 تک ڈائلوٹ کیا۔ ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں بھی ادویہ کی مقدار کو نہیں بلکہ ان کی صلاحیت کو دیکھا جاتا ہے۔

انسانی امراض کے تدارک کے لیے دستیاب طریقہ ہائے علاج میں ہومیو پیتھک طریقہ علاج اعلیٰ ترین ہے' اس میں مرض کے مکمل علاج کی حتی الامکان کوشش کی جاتی ہے' اس طریقہ علاج کے موجد ڈاکٹر سیموئیل کرسچین ہنی من (تاریخ پیدائش 11 اپریل 1755ء' وفات 2 جولائی 1843ء) ہیں۔ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے ارتقاء کی داستان انتہائی دلچسپ ہے' ڈاکٹر ہنی مین ایک جرمن ایلو پیتھک ڈاکٹر تھے لیکن وہ مرض کی تشخیص اور مروجہ طریقہ علاج سے پوری طرح غیر مطمئن تھے' یہ عموماً کہا کرتے تھے کہ اس طریقہ علاج میں ادویات کا استعمال انسان کے جسم اور دماغ پر ان کے صحیح اثرات جانے بغیر کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ہنی مین کی سوانح حیات کے مصنف ڈاکٹر رچرڈ ہیل رقم طراز ہیں' "ڈاکٹر ہنی مین نے میڈیکل سائنس کو ناکافی سمجھا اور ساتھ ان دنوں کے مروج تھیراپوٹک طریقے کو بھی ناکافی

تصور کیا اور اس کی انہوں نے ایک مردِ مجاہد کی طرح بے خوف ہو کر پوری طاقت کے ساتھ مخالفت کی۔" ڈاکٹر ہنی مین مروجہ طریقہ علاج' جس کا بنیادی اصول تھا کہ متضاد طاقت سے مرض کی وجوہات کو ختم کر کے علاج کرنا۔ ڈاکٹر ہنی مین نے اس اصول کو قابلِ اعتراض محسوس کیا' انہوں نے دیکھا کہ قبض کو جلاب آور ادویات سے شفایاب نہیں کیا جا سکتا' خون کا اچانک سیلان بہا کر' تیزابیت کو الکلی سے اور دائمی درد کو افیون سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے محسوس کیا ایسے معاملات میں پہلے مریض کو جو تھوڑا بہت راحت و سکون ملتا ہے وہ بعد میں مرض کے ازسرِ نو اُبھر آنے سے غائب ہو جاتا ہے۔ ان کا خیال تھا کہ جہاں تک ممکن ہو اتفاقات پر بھروسہ کم کرنا چاہیے اور ادویات کو انسانی جسم پر اثرات کا مشاہدہ مسلسل اور بڑی ہوشیاری و عقلمندی کے ساتھ کرنا چاہیے۔ اسی اصول کے تحت ڈاکٹر ہنی مین نے 1790ء میں پیروئن کی چھال سے تیار کی جانے والی دوا چائنا کا تجربہ خود اپنے آپ پر کیا' انہوں نے یہ نتیجہ نکالا کہ دوا کی چار ڈرام خوراک دن میں دو مرتبہ لے کر خود کو مریض بنایا جا سکتا ہے۔ اس تجربے کے دوران انہوں نے محسوس کیا امراض کی ایسی درجنوں علامات ان کے جسم پر نمایاں ہو گئیں جس کا علاج چائنا دوا ہی تھا۔ ڈاکٹر ہنی مین نے اپنی اس کیفیت کو یوں بیان کیا ہے' "میں نے تجربے کے طور پر چائنا کے چار ڈرام دن میں دو مرتبہ لیے' پہلے میرے پاؤں اور انگلیاں وغیرہ ٹھنڈی ہونے لگیں' میں کمزور اور زرد پڑنے لگا' پھر میری حرکتِ قلب میں بے قاعدگی آ گئی اور میری نبض کمزور اور سست ہونے لگی اور میرے تمام اعضاء میں ناقابلِ برداشت بے چینی' کپکپی اور تھکاوٹ پیدا ہونے لگی' پھر میرے سر میں کپکپی ہونے لگی' گالوں میں سُرخی ابھر آئی' پیاس بھی لگنے لگی جو عام طور پر باری کے بخار میں پیدا ہوتی ہے جب کہ ان علامات کے دوران سردی لگنے سے بخار نہیں چڑھتا تھا' حتیٰ کہ علامات وہی تھیں جو اس صورت میں نمایاں ہوتی ہیں اور چند خاص علامات باقاعدہ نمایاں ہوتی ہیں جیسے انسان کے تمام اعضاء کا سخت ہو جانا لیکن وہ آپس میں جڑ سے جاتے ہیں اور جسم کی ہر ایک ہڈی میں ناقابلِ برداشت درد و تکلیف محسوس ہونے لگتی ہے۔ یہ کیفیت ہر دو تین گھنٹے تک برقرار رہتی اور دوا دوبارہ لینے پر ابھر آتی تھی' ورنہ نہیں۔ جب دوا کھانی بند کر دی تو میں تندرست ہو گیا۔"

اس طرح ڈاکٹر ہنی مین نے محسوس کیا کہ ان میں پیدا ہونے والی ذہنی و جسمانی

علامات ٹھیک اس مرض جیسی تھیں جس کے لیے معالج حضرات عموماً چائنا لینے کا مشورہ دیتے تھے' انہوں نے خود بھی ایسی علامات کا چائنا سے کامیاب علاج کیا' اس کے بعد انہوں نے ''سمیلیا' سمیلیبس' کیورینٹر (Similia, Similibus, Curenture) یا لائیک کیورز لائیک (Like Cures Like) کے اُصول پر عمل کیا۔ وہ اس نتیجے پر پہنچ کر جس دوا کے زیادہ سے زیادہ استعمال سے چند خاص ذہنی اور جسمانی علامات پیدا ہو جاتی ہیں' وہی دوا ٹھیک ویسی ہی علامات کو دُور کر سکتی ہے اگر اسے ہومیو پیتھک کی خوراک کے طور پر استعمال کرایا جائے۔ ڈاکٹر ہنی مین اور ان کے شاگردوں نے ایسے سینکڑوں تجربات دیگر صحت مند افراد پر کیے' پہلے کئی صحت مند افراد کو سادہ گولی یا پاؤڈر دیے گئے اور ان کی حیرت انگیز ذہنی و جسمانی علامات کو نوٹ کیا گیا' بعدازاں ان افراد کو بغیر بتائے ان سادہ گولیوں میں خالص دوا ملا کر دی گئی اس سے نمایاں ہونے والی کسی بھی تبدیلی یا علامت کو نوٹ کیا گیا' ہر دوا کی پیدا ہونے والی علامت کا واضح طور پر جائزہ لیا گیا۔ مذکورہ تجربات اور ان کے نتائج سے ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا مرتب کرنے کا پس منظر تیار ہو گیا جو عرصہ دراز کے انسانی جسم اور دماغ پر سینکڑوں ادویات کے اثرات اور ان کی حیرت انگیز علامات کا وسیع مطالعہ ہے۔

ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے تحت ادویہ استعمال کرانے کا مقصد مریض کی قوتِ مدافعت کو انرجی فراہم کرنا ہے تاکہ وہ خود اس بیماری کے خلاف لڑ کر اسے ختم کر دے اور جسم شفایاب ہو جائے۔ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے تحت انسان کی اس قوت کو ''قوتِ حیات'' کا نام دیا جاتا ہے اور جب کسی بیمار فرد کو مناسب ہومیو پیتھک دوا استعمال کرائی جاتی ہے تو وہ دوا اس بیمار انسان کے اندر موجود قوتِ حیات کو قوت فراہم کرتی ہے۔ جبکہ دیگر طریقہ علاج جیسے ایلو پیتھک طریقہ علاج کے تحت بیماری کو شفایابی کی طرف نہیں لے جایا جاتا بلکہ ان کی بہت سی ادویہ (جیسے NSAID=nonsteroidal anti-inflammatory drugs) سے عموماً لاحق ہونے والی بیماریوں کو دبا دیا جاتا ہے اور کچھ ہی دنوں بعد یہ بیماری کسی اور رُوپ میں دوبارہ سامنے آ جاتی ہے۔ بین الاقوامی ماہرین کے مطابق ان ادویہ کی وجہ سے سالانہ 10,000 اموات واقع ہوتی ہیں اور مجموعی طور پر آئٹروجینک ڈیزیز =Iatrogenic Disease یعنی غلط علاج معالجے کی وجہ سے

ہونے والی اموات کی شرح سالانہ 140,000 بتائی جاتی ہیں۔

انسانی جسم کو بہتر صحت کے لیے جس قوت کی ضرورت ہوتی ہے اسے عموماً نظر انداز کر کے بیماری کو دبانے سے اسے مزید ہوا دی جاتی ہے جبکہ شفایابی کا عمل ایک قدرتی عمل ہوتا ہے جس کے ذریعے انسانی جسم تندرست اور توانا ہو جاتا ہے۔ اس تندرستی کو حاصل کرنے کی کامیابی اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب قوتِ حیات کو فعال اور توانا کر دیا جائے۔ چین کے فلسفے (Taoist sense) کے مطابق جسم خود ہی اپنی بیماری کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور یہی چیز فطرت کے نزدیک ترین ہے۔ تقریباً 4600 سال پرانی چینی تصنیف نائی چنگ (Nei Ching) کے مطابق ''زندگی' جنم اور تبدیلی کی جڑ فقط چی (یعنی انرجی) ہے''
("the root of the way of life, of birth and of change; is chi (energy)")۔ تقریباً 500 سال بیشتر Paracelsus نے بھی انہی الفاظ میں انسانی صحت و تندرستی کو بیان کیا تھا' کہ ''ہماری اپنی فطرت ہی ہماری معالج ہے اور یہ خود ہی جو اسے کرنا ہوتا ہے کرتی ہے''
("Our own nature is itself our physician, which is to say, it has in itself what it needs.")۔

1800ء میں ڈاکٹر سیموئیل ہنی مین نے کچھ اس طرح سے کہا کہ ''بیماری کا علاج کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ادویہ سے دستبردار ہوا جائے۔''
("In a considerable portion of disease, it would be better for the patients if all medicines were abandoned.")

اس کے تقریباً کوئی پچاس سال بعد معروف شاعر' ناول نگار اور پروفیسر آف میڈیسن آف ہارورڈ یونیورسٹی' ڈاکٹر اولیور ونڈل ہالمس' ایم ڈی (Dr. Oliver Wendell Holmes,MD) نے بھی کچھ اسی طرح سے بیان دیا۔ انہوں نے Massachusetts Medical Society کے زیر اہتمام سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا ''مجھے یقین ہے کہ پورا میٹریا میڈیکا جو کہ ایلو پیتھک معالجین استعمال کرتے ہیں' اسے سمندر میں غرق کر دینا چاہیے' یہ ساری انسانیت کے لیے بہتر ہے اور سمندر میں رہنے والی مچھلیوں کے لیے بُرا ہے۔''
("I believe that if the whole Materia Medica as now used, could be sunk to the bottom of the sea, it would be all the better

معدہ کی بیماریاں اور چند ضروری ٹیسٹ

اینڈوسکوپی (Endoscopy)

درون بینی (Endoscopy) جسم کے اندرونی اعضاء یا کھفوں (Cavities) کا مطالعہ کرنے کو کہتے ہیں جو ایک مرضیاتی کیفیت میں ایک مخصوص آلے کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ اس آلے کو درون بین آلہ (Endoscope) کہتے ہیں۔ یہ آلہ اپنے دیگر لوازمات کے ساتھ ایک نلکی پر مشتمل ہوتا ہے جس کے ذریعے جسم کے اندر کسی بھی عضو یا کھفے (خلا) کو روشنی کی مدد سے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس ٹیسٹ سے بیشتر مریض کے خون کے بھی چند ٹیسٹ لیے جا سکتے ہیں جیسے بلڈ سی پی۔ ایچ بی۔ پی ٹی۔ پلیٹ لیٹس کاؤنٹ۔ اس ٹیسٹ کے لیے ضروری ہے کہ مریض کا معدہ بالکل خالی ہو اس لیے رات بارہ بجے کے بعد مریض کو کچھ بھی نہ کھلانا چاہیے ہر قسم کے مشروبات حتیٰ کہ پانی سے احتراز ضروری ہے۔

یہ ٹیسٹ کرنے سے بیشتر مریض کو ضروری ہدایات دی جاتی ہیں تاکہ مریض ذہنی طور پر تیار ہو سکے۔ اگر مریض مصنوعی دانت استعمال کرتا ہو تو انہیں اتار لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ٹمپریچر اور بلڈ پریشر چیک کر کے مریض کو اسٹریچر پر لٹا دیا جاتا ہے۔ مریض کے حلق کو سُن کرنے کے لیے اسپرے کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ منہ کو تھوڑا سا کھلا رکھنے کے لیے پلاسٹک کا ماؤتھ پیس دانتوں کے درمیان رکھ دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد گیسٹرواسکوپ مریض کے حلق کے ذریعہ معدہ میں اتارا جاتا ہے اس عمل سے نہ ہی مریض کو کوئی تکلیف ہوتی ہے اور نا ہی سانس کی بندش واقع ہوتی ہے۔ معائنہ کے دوران مریض پیٹ میں گیس کے غبارہ کی سی کیفیت محسوس کرتا ہے یہ احساس اس ہوا کی

وجہ سے ہوتا ہے جو کہ معالج معائنہ کی واضح تصویر کے لیے مریض کے معدے میں داخل کرتا ہے۔ یہ ہوا معائنہ کے اختتام پر پوری طرح نکال دی جاتی ہے۔ گیسٹرواسکوپ (ٹیوب) بھی بآسانی نکال لی جاتی ہے۔

ٹیسٹ کے بعد مریض کو کم از کم آدھے گھنٹے تک آرام کرایا جاتا ہے تا کہ نگلنے کا عمل نارمل ہو جائے۔ عام طور ایک آدھ گھنٹے بعد مریض کی حالت نارمل ہو جاتی ہے۔ ٹیسٹ والے دن مریض کے گلے میں ہلکا سا درد ہو سکتا ہے اس میں پریشانی کی کوئی بات نہیں یہ درد اوّل تو خود بخود ہی ٹھیک ہو جاتا ہے ورنہ معالج سے مشورے کے بعد کوئی دوا لی جا سکتی ہے۔

اس ٹیست کے دوران بائیوپسی کے نمونہ بھی لیا جا سکتا ہے۔ پھر اس نمونے کو بائیوپسی کے لیے لیب میں بھجوایا جاتا ہے اس عمل کے بعد پتہ چلایا جاتا ہے کہ مریض کو مرض کیا ہے۔ سرطان کا پتہ بھی اسی ٹیسٹ کے ذریعے چلتا ہے۔

جن لوگوں میں درج ذیل علامات یا بیماریاں پائی جائیں ان کی اینڈوسکوپی کروانی چاہیے:

سینے میں جلن ہونا۔
منہ میں کھٹا پانی آنا۔
منہ کا ذائقہ کسیلا ہونا۔
کھانے کا ہضم نہ ہونا۔
خون کی قے آنا۔
پیٹ میں گولا محسوس ہونا۔
پاخانے میں خون آنا۔
مسلسل قے کا آنا۔
وزن میں کمی ہونا۔
مسلسل پیچش کا آنا۔
چہرے کا رنگ پیلا پڑنا۔
جگر کا سکڑنا۔

بھوک نہ لگنا۔
پیٹ میں پانی پڑ جانا۔
معدہ کا کینسر۔
معدہ کے السر کا پھٹنا۔
رات کو مسلسل کھانسی کا آنا۔
مریض بار بار نمونیہ کا شکار ہو۔
خوراک کی نالی کی سوجن۔
خوراک کی نالی کا السر۔
خوراک کی نالی کا کینسر۔
معدہ کی سوجن۔
معدہ کا السر۔
پاخانہ کالے رنگ کا آنا۔
پیٹ میں بدہضمی اور گیس کا ہونا۔
کھانے کا خوراک کی نالی میں پھنسنا۔
پیٹ میں سخت چیز کا محسوس ہونا۔
مریض بار بار یرقان میں مبتلا ہو۔
سینے میں کھانا کھانے کے بعد یا خالی پیٹ درد ہونا۔
خوراک کی نالی میں فنگس (Fungus) کا لگ جانا۔
کھانے کے بعد کھانا واپس منہ کی طرف آئے۔
کھانے کے بعد یا خالی پیٹ معدہ میں درد ہونا۔
خوراک کی نالی کا تنگ ہونا یا پھیل جانا۔
کمزوری اور نقاہت کی وجہ سے سانس کا پھولنا۔
کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ محسوس ہونا۔
کھانے کے بعد پیٹ کا پھولا ہوا محسوس ہونا۔
کسی دوسرے حصہ کے کینسر کا معدہ پر اثر۔

خوراک کی نالی کی ساخت میں تبدیلی واقع ہونا۔
معدہ کے منہ کا السر یا کینسر کی وجہ سے بند ہو جانا۔
دل اور سانس کی نالی کی بیماری کا خوراک کی نالی پر اثر پڑنا۔
جسم کے کسی دوسرے حصہ کے کینسر کا خوراک کی نالی پر اثر پڑنا۔
خوراک کی نالی کا پھول جانا یا پھٹ جانا جو عموماً جگر کی خرابیوں میں ہو جاتا ہے۔

ہڈی، سوئی یا کیل وغیرہ کے نگلنے کے بعد اس کا معدہ یا خوراک کی نالی میں پھنس جانا۔

بعض لوگوں کو بالوں یا پودوں کے کھانے کے عادت ہوتی ہے جو کہ معدے میں گولے میں شکل میں اکھٹے ہوتے رہتے ہیں اس کی تشخیص بھی اینڈوسکوپی سے ہو سکتی ہے۔

معدہ آنتوں اور خوراک کی نالی میں موجود وریدوں اور شریانوں کی بیماریوں کی تشخیص اینڈوسکوپی کے ذریعے ممکن ہے۔

اینڈوسکوپی کے ذریعے درج ذیل اعضاء کی مرضیاتی کیفیات کا مطالعہ کیا جاتا ہے:

ا۔ قولون بینی ۔ کلونوسکوپی

(Colonoscopy-Sigmoidoscopy)

بڑی آنت قولون (Colon) اور اس کے خمیدہ حصوں (Sigmoid Flesure) کی مرضیاتی کیفیت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مقعد (Anus)، امعائے مستقیم (Recturm) اور امعاء خمیدگی (Rectosigmoid) کی کیفیات کا بھی معائنہ کیا جاتا ہے۔

یہ مطالعہ بیریم اینیما (Barium Enema) کے بعد کیا جاتا ہے دراصل یہ معائنہ مکمل ہضمی نالی (Gastro - Intestinal Tract) کی درج ذیل کیفیات معلوم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے:

ا۔ ہضمی مسے (آنت، معدہ اور ہضمی نالی کے اندر مسے) (G.I.T. Polypus)

۲۔ چھوٹی آنت کی سوزش۔سوزشِ امعاء(Colitis)

۳۔ آنتوں کا ناسور(Ulceration)

۴۔ امیبائیت پیچش (Amoebioses)

۵۔ بڑی آنت کا السر یا کینسر۔(Ulcer or Cancer of Intestine)

۶۔ بڑی آنت کے خونی غدودوں کی تشخیص۔(Intestinal Polypus)

۷۔ بواسیر کی تشخیص ۔(Piles)

۸۔ بڑی آنت کا تنگ ہوجانا یا رُکاوٹ ہونا۔(Obstruction of Colon)

۲۔ گیسٹرواسکوپی(Gastroscopy)

گیسٹرواسکوپی ایک خاص ٹسٹ کا نام ہے جو معالج براہ راست غذا کی نالی اور معدہ کے معائنہ کی خاطر کرتے ہیں۔اس معائنہ کے لیے ایک خاص لمبی لچک دار ٹیوب (نالی) جس کے ایک سرے پر ایک انتہائی ننھا سا بلب ہوتا ہے اسے استعمال کرتے ہیں۔اس کو مریض کے حلق کے ذریعے معدے تک لے جایا جاتا ہے تا کہ مریض کے اندرونی حالات کا مطالعہ باریک بینی سے کیا جاسکے۔

گیسٹروسکوپی کے ذریعے درج ذیل امراض کی کیفیات کا مطالعہ کیا جاتا ہے:

۱۔ سوزشِ معدہ(Gastritis)

۲۔ معدہ کا کینسر(Gastric Carcinoma)

۳۔ معدہ کا السر(Gastric Ulcer)

۴۔ معدہ کے مسے۔ابھار(Gastric Polypus)

۵۔ مُری کا اختناق (تشنجی پھیلاؤ)(Oesophagus Varicose)

۳۔ مُری دوربین (Endo Phagoscopy)

اس کے ذریعے مُری (Oesophagus) کی مرضیاتی کیفیات کا مطالعہ کیا جاتا ہے جن میں چند ایک درج ذیل ہیں:

۱۔ مُری اختناق(Oesophagus Varicosity)

۲۔ آنت' معدہ' مقعد کے ذریعے سیلانِ خون (Gastro Intestinal Haemorrhage)
۳۔ سوزشِ مُری (Oesophagitis)
۴۔ ورمِ معدہ (زیریں) (Gastritis) وغیرہ۔

الٹراساؤنڈ (Ultrasound = U/S)

یہ طریقہ تشخیص ایکسرے کی نسبت کم نقصان دہ اور بے ضرر ہے' اس سے خلیات اور نسیجیں متاثر نہیں ہوتیں۔

پیٹ کے امراض کے لیے درج ذیل الٹراساؤنڈ منتخب کیے جا سکتے ہیں:

ا۔ زیریں شکمی الٹراساؤنڈ (Ultra Sound for Lower Abdomen)
۲۔ مکمل شکمی الٹراساؤنڈ (Ultra Sound for Whole Abdomen)
۳۔ پیلوس الٹراساؤنڈ (Ultra Sound for Pelvis)

ایکسرے (X-Ray)

پیٹ کے امراض کے لیے بیریم میل (Barium Meal) ایکسرے کیا جاتا ہے۔ متاثرہ شخص کو بیریم سلفیٹ (Barium Sulphate) کا محلول پلایا جاتا ہے۔ یہ ایکسرے زیادہ تر ہضمی اعضاء (Gastro Intestinal Tract) کے اندر ناسوری بگاڑ کے مشاہدے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس ایکسرے کے تحت معدہ' چھوٹی آنت کے ناسور اور سوزش یا سرطانی کیفیت کی تشخیص کرائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ آنتوں کے سوزشی ناسوری اور دوسرے مداخلتی امراض کی نشاندہی بھی کی جاتی ہے۔

بیریم حقنہ (Barium Enema)

بیریم (Barium) مقعد (Anus) کے ذریعے ریکٹم (Rectum) اور کولون (Colon) تک پہنچایا جاتا ہے اور اس کا ایکسرے لیا جاتا ہے۔ یہ امتحان آنتوں کے درج ذیل امراض کے لیے منتخب کیا جاتا ہے:

ا۔ کولون میں مزاحمت پیدا ہونا۔ (Obstruction of Colon)
۲۔ رسولیاں (Tumours)

۳۔ مقعد کا ناسور (Fistula)

معدے کی رطوبت کا معائنہ

گیسٹرک جوس کا معائنہ معدے کے امراض کے لیے تشخیص کیا جاتا ہے' اس ٹیسٹ کے درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں:

مقدار (Amount)

نارمل خالی پیٹ صبح کے سیمپل کی مقدار 50-100 ملی لیٹر ہے' زیادہ مقدار تیزابیت اور کم مقدار معدے کی کمزوری کو ظاہر کرتی ہے۔

رنگ (Colour)

نارمل گیسٹرک جوس بے رنگ و شفاف ہوتا ہے۔ سُرخ رنگ خُون کو ظاہر کرتا ہے' سبز یا پیلا رنگ پتے کی رطوبت کو ظاہر کرتا ہے' کالا رنگ معدے کے السر کی نشانی ہے۔

کردار (Chracter)

معدے کا نارمل جوس لیس دار ہوتا ہے' مائع حالت ہو تو یہ تیزابیت کو ظاہر کرتی ہے۔

ردِعمل (Reaction)

نارمل معدے کے جوس کی پی ایچ 4.5 تیزابیت کو ظاہر کرتی ہے لیکن تیزابیت زیادہ ہونے کی صورت میں پی ایچ اس سے بھی کم ہو سکتی ہے۔

خُون کی موجودگی (Blood)

نارمل گیسٹرک جوس میں خُون نہیں ہوتا' خُون کی موجودگی معدے کے السر کی نشانی ہے۔

تیزابیت (Acidity)

معدے کے جوس میں موجود تیزابیت کو ناپا جا سکتا ہے۔

مائیکروسکوپ معائنہ

معدے کے کینسر کی صُورت میں کینسر سیل مائیکروسکوپ میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

معائنہ برائے فضلہ (Examination of Stool)

مکمل معائنہ برائے فضلہ براز پاخانہ (Stool D/R = Stool Detail Report)

نارمل فضلہ / پاخانہ

نارمل فضلے کی ایک وقت کی طبعی مقدار چالیس اونس یا 120 تا 180 گرام ہوتی ہے۔ جب کہ نارمل پاخانہ درج ذیل اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے:

۱۔ غیر ہضم شدہ خوراک
۲۔ بائل پگمنٹ
۳۔ آنتوں کی رطوبت
۴۔ خون کے سفید خلیے
۵۔ اپی تھیلیل سیل
۶۔ جراثیم
۷۔ نمکیات
۸۔ پانی

فضلے کا مکمل معائنہ درج ذیل مرضیاتی کیفیات میں درکار ہوتا ہے:

۱۔ امعائی چھوت (Gastro Intestinal Infections)
۲۔ پیچش (Dysentry)
۳۔ پیٹ کے کیڑے (Helminthiases-Worms)
۴۔ یرقان (Juandice)
۵۔ پتے میں مزاحمتی اثرات (Gall Bladder Obstruction)
۶۔ سیلانِ خون (Haemorrhage)
۷۔ سیلانِ الشحم (Stetorrhoea)
۸۔ دیگر ہضمی بگاڑ

فضلے کے مکمل معائنہ میں درج ذیل کیفیات دیکھی جاتی ہیں:

ا۔ فضلے کا طبعی معائنہ (Physical Examination of Stool)

فضلے یا براز کے طبعی معائنہ میں درج ذیل کردار اہم ہیں:

کردار	نارمل طبعی کیفیت
رنگ	ہلکا بھورا
بو	مختلف
دباذت۔ٹھوس پن	نرم
غیر ہضم اجزاء	موجود
خون	ناپیدگی
مخاط۔جھاگ	ناپیدگی
کرمِ امعاء	ناپیدگی
پیپ	ناپیدگی
پیراسائیٹس	ناپیدگی
چربی	ناپیدگی
کیڑوں کے انڈے	ناپیدگی
خون کے سفید خلیے	ناپیدگی
PH	7.5-7

۲۔ کیمیائی معائنہ (Chemical Examination of Stool)

فضلہ کے کیمیائی معائنہ میں درج ذیل بیماریوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے:

خون (Blood)

سیلانِ خون (Occult Blood)

مخاط (Mucus)

چربی (Fat)

کرم الماء (Worms Eggs)

ٹرپسن (Tripsin Enzyme)

غیر ہضم شدہ غذا (Undigested Food)

صفراء (Bile Pigments)

۳۔ فضلے کا خوردبینی معائنہ (Microscopic Examination of Stool)

پاخانے کا خوردبینی معائنہ میں درج ذیل اجزاء کا معائنہ کیا جا سکتا ہے:

خون کے خلیات (Blood Cells)

سرحلمی خلیات (Epithelial Cells)

چرب دانے (Fat Globules)

غیر ہضم شدہ غذا (Undigested Food)

کرسٹل (Crystals)

نخزحوین (Protozoa)

فضلے میں خون کی موجودگی درج ذیل کیفیات کا اشارہ کرتی ہے:

☆ کمی خون (Anaemia)

☆ ہرنیا (Hernia)

☆ مانع انجماد ادویات (Anti Coagulant Drugs)

☆ معدہ اور آنت کی رسولیاں (Gastro Intestinal Tumours)

☆ پیچش (Dysentry)

☆ ناسور (Ulcer)

فضلے میں سرحلمی خلیات (Epithelial Cells) کی موجودگی درج کیفیات کی وجہ سے ہوتی ہیں:

☆ امیبائی پیچش (Amoebic Dysentry)

☆ عصیائی پیچش (Bacillary Dysentry)

☆ ناسوری سوزش آنت (Ulcerative Colitis)

☆ الرجی (Allergy)

فضلے میں چربی (Fat) کا اخراج درج ذیل کیفیات میں مشاہدہ کیا جاسکتا ہے:

☆ ورمِ لبلبہ (Chronic Pancreatitis)

☆ سیلانِ الشحم (چربی) (Steatorrhoea)

☆ یرقان (Juandice)

☆ موٹاپا (Adeposity-Obesity)

☆ مومی سختی (Cirrhosis)

فضلے میں صفرائیت (Bile) کی موجودگی کی وجوہات درج ذیل ہیں:

☆ سیلانِ الشحم (Steatorrhoea)

☆ یرقان (Juandice)

☆ دم پاشی (Haemolysis)

☆ صفراوی مزاحمت (Biliary Obstruction)

☆ کمی خون (Anaemia)

☆ سوزشِ جگر (Hepatitis)

فضلے کے رنگ کی تبدیلی کی درج ذیل وجوہات ہوتی ہیں:

سیاہ رنگ	۔	آنتوں سے خون کا بہاؤ
		آئرن کی دوائیوں کا استعمال
سُرخ رنگ	۔	بواسیر
		چقندر کا زیادہ استعمال
مٹی کی طرح	۔	جگر کی نالی کا بند ہونا

☆☆☆☆☆

صحت مند معدہ صحت مند جسم

کئی لوگ جو کہ بڑھاپے میں تندرست وتوانا زندگی گزار رہے ہیں ان کے مطابق اچھی صحت کا راز صحت مند معدہ پر ہوتا ہے۔ اور صحت مند معدے کے لیے کچھ باتوں پر عمل کرنا پڑتا ہے' جو کہ بظاہر تو انتہائی عام فہم ہیں لیکن عام طور پر لوگوں میں ان باتوں کا رواج نہیں پایا جاتا۔ ایسی ہی چند باتیں قارئین کی ذہن نشینی کے لیے دہرائی جارہی ہیں جن پر عمل کر کے نا صرف معدے کے افعال کو آپ بہتر رکھ سکتے ہیں بلکہ جسم انسانی کے دیگر تمام افعال بھی اپنے فرائض سے بخیر وخوبی سبکدوش ہوتے رہیں گے:

- جب تک خُوب بُھوک نہ لگے کھانا نہ کھائیں اور جب زور کی بُھوک لگے تو اس کو زیادہ دیر کے لیے نہ روکیں۔
- بُھوک سے زیادہ نہ کھائیں۔ جب تھوڑی بُھوک باقی رہے تو کھانے سے ہاتھ کھینچ لیں۔ یادرکھیں کہ زیادہ کھانے سے طبیعت میں سُستی کا عنصر غالب آجاتا ہے اور معدہ کے لیے اس کا ہضم کرنا دُشوار ہوتا ہے اور جب بار بار ایسا کیا جائے تو معدہ مستقل طور پر کمزور ہو جاتا ہے اور غذا کو ہضم کرنا چھوڑ دیتا ہے۔
- کھانا کھاتے وقت طبیعت میں کوئی بوجھل پن یا ذہنی طور پر کوئی بوجھ نہیں ہونا چاہیے' کھانا کھاتے وقت خوش وخرم رہیں اور آہستہ آہستہ چبا کر کھائیں۔ واضح رہے کہ غذا کے ہضم ہونے کا عمل کسی حد تک منہ سے ہی شروع ہو جاتا ہے' دانت غذا کو کاٹ کو باریک کرتے ہیں جس کے ساتھ منہ اور زبان سے نکلی ہوئی رطوبت لعابِ دہن غذا کے ساتھ مل کر اسے قابلِ ہضم بنانے میں مدد دیتی ہے اور یہ بات اسی وقت ممکن ہو سکتی ہے جب کہ غذا کو اچھی طرح چبایا جائے۔

کھانے پینے کی اشیاء میں ترشی کے لئے اوگزیلک ایسڈ کے استعمال سے گردوں کے امراض میں اضافہ ہو رہا ہے۔ کراچی یونیورسٹی کے شعبہ فوڈ سائنس کی ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق پہلے اس مقصد کے لئے سٹرک ایسڈ کا استعمال کیا جاتا تھا' لیکن اس کی گرانی کیوجہ اس کی جگہ سستا اوگزیلک ایسڈ' مشروبات' مٹھائیوں' چٹنوں' دہی بڑوں' اچار چٹنیوں وغیرہ میں استعمال ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے گردوں میں کیلشیم کے ذرات پتھری میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ بڑھتے ہوئے بچوں کے گردوں پر اس کے بہت مُضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

تلی ہوئی غذائیں جیسے کٹلس' ٹکیاں' پکوڑے' سموسے' پوریاں' پراٹھے چپس' آملیٹ وغیرہ انسانی جسم کے لیے بہت ضرر رساں ہیں۔ کسی بھی غذا میں تلنے کا عمل کیمیائی تبدیلیاں لاتا ہے۔ یہ ناخوشگوار تبدیلیاں اس وقت اور بھی زیادہ رونما ہوتی ہیں جب ڈیپ فرائینگ کے دوران تیل کو زیادہ گرم کیا جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ تیل کو ایک مخصوص درجہ حرارت سے زیادہ گرم کرنا کئی فراری اور غیر فراری مادوں کو جنم دیتا ہے' فراری مادے یعنی اُڑ جانے والے مادے کی تلچھٹ تیل میں باقی رہ جاتی ہے' اگر اس تیل کو دوبارہ استعمال کیا جائے تو یہ تلچھٹ کھانے والے کے مادے میں پہنچ کر طرح طرح کی بیماریاں پیدا کر دیتی ہے۔ تیل کو زیادہ دیر تک گرم کرنا اور اس میں فرائنگ کا عمل سرانجام دینا فری ریڈیکلز کی تشکیل کرتا ہے۔

مرغن' مصالحے دار اور چٹ پٹی غذاؤں کے وقت بے وقت کھانے سے ہضم کا نظام بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ معدے میں گڑبڑ ہوتی ہے تو کبھی آنتوں میں خراش اور جلن کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ان غذاؤں کے استعمال سے دست آتے ہیں اور کبھی قبض ہو جاتا ہے۔ ایسی تکالیف اور معدے کی شکایات سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ایسے کھانوں سے اجتناب برتا جائے۔ سُرخ مرچ اور مصالحوں کی زیادتی سے معدہ کی غشائے مخاطی متورم ہو جاتی ہے اور نوبت سرطان تک جا پہنچتی ہے۔

کھانا کھانے کے فوراً بعد ورزش یا کوئی سخت کام ہرگز نہ کریں بلکہ کھانے کے فوری بعد دماغی کام کرنا بھی مناسب نہیں ہے۔ اس کے علاوہ کھانے کے کم از کم دو تین گھنٹوں تک مباشرت کرنا بھی مناسب نہیں ہے۔

- جو بھی غذا کھائیں وہ اچھی طرح پکی ہوئی ہونی چاہیے تازہ اور خوش ذائقہ ہو۔ ادھ پکی غذا اور بدمزہ غذا معدے پر بوجھ کا سا اثر رکھتی ہے۔ ایسی غذائیں کھانے سے معدہ خراب ہو جاتا ہے اور بدہضمی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔
- امراضِ معدہ کا موجب بننے والی تمام وجوہات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی روزمرہ زندگی کا شیڈول بنائیں اور ایسی تمام عادتیں جو اس مرض کو معرضِ وجود میں لانے والی ہیں' ان کو یکسر بدل ڈالیں۔
- کھانے کے ساتھ ترشیوں مثلاً اچار اور چٹنی وغیرہ کی عادت بھی مناسب نہیں ہے۔ اس قسم کی چیزوں کے استعمال سے معدہ میں تحریک پیدا ہو کر رطوبتِ معدی زیادہ مقدار میں پیدا ہونے لگتی ہے جس سے معدہ آہستہ آہستہ کمزور ہونے لگتا ہے یہاں تک کہ معدہ پھر ترشیوں کے بغیر غذا کو ہضم ہی نہیں کر سکتا۔
- دعوت سے لوٹ کر ایک دو کیلے خوب اچھی طرح چبا کر کھائیں۔ اس سے کھانا ہضم کرنے میں معدے کو مدد ملتی ہے اور آنتوں کی خراش کے امکانات بھی معدوم ہو جاتے ہیں۔
- مریض اگر غلطی سے کوئی زہریلی چیز کھا لے تو فوراً قے کرا لینی چاہیے۔ قے کرانے کے لیے ایک چمچ نمک ایک کپ نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔ تیزابی زہروں کا اثر زائل کرنے کے لیے ایک چمچ لکڑی کے کوئلہ کی راکھ ایک گلاس پانی میں ملا کر پلا دیں ۔ اس کے بعد ایک چھٹانک روغنِ زیتون یا روغنِ بادام یا میٹھا تیل ایک گلاس پانی میں ملا کر پلائیں۔ اس کے علاوہ چار انڈوں کی سفیدی ایک گلاس دودھ میں مکس کر کے بھی پلائی جا سکتی ہے۔
- معدے کے زخم و سرطان کے مریضوں کو ٹھنڈے دودھ سے وقتی افاقہ ہوتا ہے' ایسے مریضوں کے لیے فریج کا ٹھنڈا کیا ہوا دودھ بہتر رہتا ہے۔
- وقت بے وقت کھانا اور ہر وقت منہ چلاتے رہنے سے معدہ کے عضلات و اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔
- حاملہ کو متلی جیسی کیفیات سے بچنے کے لیے ادرک کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا چوسنا چاہیے' اس سے فوری افاقہ ہوتا ہے۔ صبح کے وقت شدید متلی کی کیفیت ہو تو ناشتہ کرنے

کے
بعد تھوڑی دیر کے لیے لیٹ جانے سے طبیعت میں بہتری آجاتی ہے۔

- دن کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر آرام کرنا چاہیے جب کہ رات کا کھانا سونے سے تین گھنٹے پہلے کھا کر ہلکی پھلکی چہل قدمی کو معمول بنانا چاہیے۔
- زیادہ کھانے کی صورت میں رات سونے سے قبل دو چائے کے چمچ اسبغول کی بھوسی پانی کے ساتھ کھالی جائے۔
- کھانے کے ساتھ سلاد لازمی کھانا چاہیے۔
- کھانا صحیح طرح چبا کر نہ کھایا جائے تو بدہضمی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی صورتِ حال میں ایک فاقہ کر لینا چاہیے۔
- چائے، کافی اور کولا مشروبات سے جہاں تک ممکن ہو بچنا چاہیے۔
- غذا کو اگر اچھی طرح چبایا نہ جائے تو نوالے کے ساتھ معدے میں ہوا بھی داخل ہو جاتی ہے جو کہ اپھارہ کا باعث بنتی ہے۔
- باسی کھانا کبھی نہ کھائیں اس سے غذائی سمیّت رزہر کا اندیشہ ہوتا ہے۔
- ترش اشیاء، بادی اشیاء اور باسی غذاؤں سے حتی الامکان اجتناب برتیں۔
- تمباکو نوشی اور تمباکو خوری معدے کی بیماریوں کو پیدا کرنے کا موجب ہیں ان سے دُور رہیں۔
- شراب نا صرف حرام ہے بلکہ اسے پینے والا جلد یا بدیر معدے کے مُوذی امراض کا ضرور شکار ہوتا ہے۔
- معدے کے زیادہ تر (معمولی) امراض ایک دو دن کے فاقہ کرنے سے دُور ہو جاتے ہیں۔
- کھانا کھانے کے فوراً بعد پانی پینے سے معدے کے کئی امراض گھیر لیتے ہیں اس لیے کھانا کھانے کے کم از کم آدھ گھنٹے تک پانی یا دیگر کوئی مشروب نہ پیا جائے۔
- روزانہ کچھ دیر ہوا خوری کی عادت ڈالیں اور تھوڑی بہت جسمانی ورزش کو معمول بنائیں، معدے کے امراض سے تحفظ ملتا ہے۔
- معدے کے کسی بھی مرض کو ابتدا ہی سے کنٹرول کر لیا جائے تو کافی حد تک

دوسرے متعلقہ امراض سے بچا جا سکتا ہے۔

- بے جا رنج و غم، فکر و تردد اور ذہنی دباؤ سے بچا جائے۔
- غذا قدرتی اور سادہ ہو (مثلاً پھل سبزی، گری دار میوہ وغیرہ) تو معدے کے کئی امراض سے بچا جا سکتا ہے۔
- گوشت۔ مچھلی۔ انڈے کی کثرت سے بچنا چاہیے۔
- شکر اور باریک آٹے سے حتی الامکان بچا جائے۔
- کھانا ہمیشہ گنجائش رکھ کر کھایا جائے۔
- نشہ آور چیزوں سے دُور رہیں۔
- اٹھنے بیٹھنے کا انداز درست رکھیے۔
- سانس بھرپور انداز سے لیں، صبح و شام کھلی ہوا میں سانس کی مشق کریں۔
- لباس آرام دہ اور موسم کی مناسبت سے پہنیے۔
- صاف ستھرے اور ہوادار ماحول میں رہیں۔
- کمرے میں قدرتی روشنی کا گزر یقینی بنائیں۔
- پانی اپنی جسامت اور موسم کی مناسبت سے پیجئے۔
- پانی دن بھر میں مناسب وقفے سے پی کر اپنی جسمانی ضرورت پوری کریں۔
- خود تشخیصی اور ذاتی صوابدید پر دواؤں کے استعمال سے گریز کریں۔
- موسمِ سرما میں کچھ وقت دُھوپ میں ضرور گزاریں۔
- خود کو کسی نہ کسی مصروفیت سے بہلائیے۔
- ہم خیال اور مثبت سوچ رکھنے والے لوگوں سے ملتے رہیے۔

☆☆☆☆☆